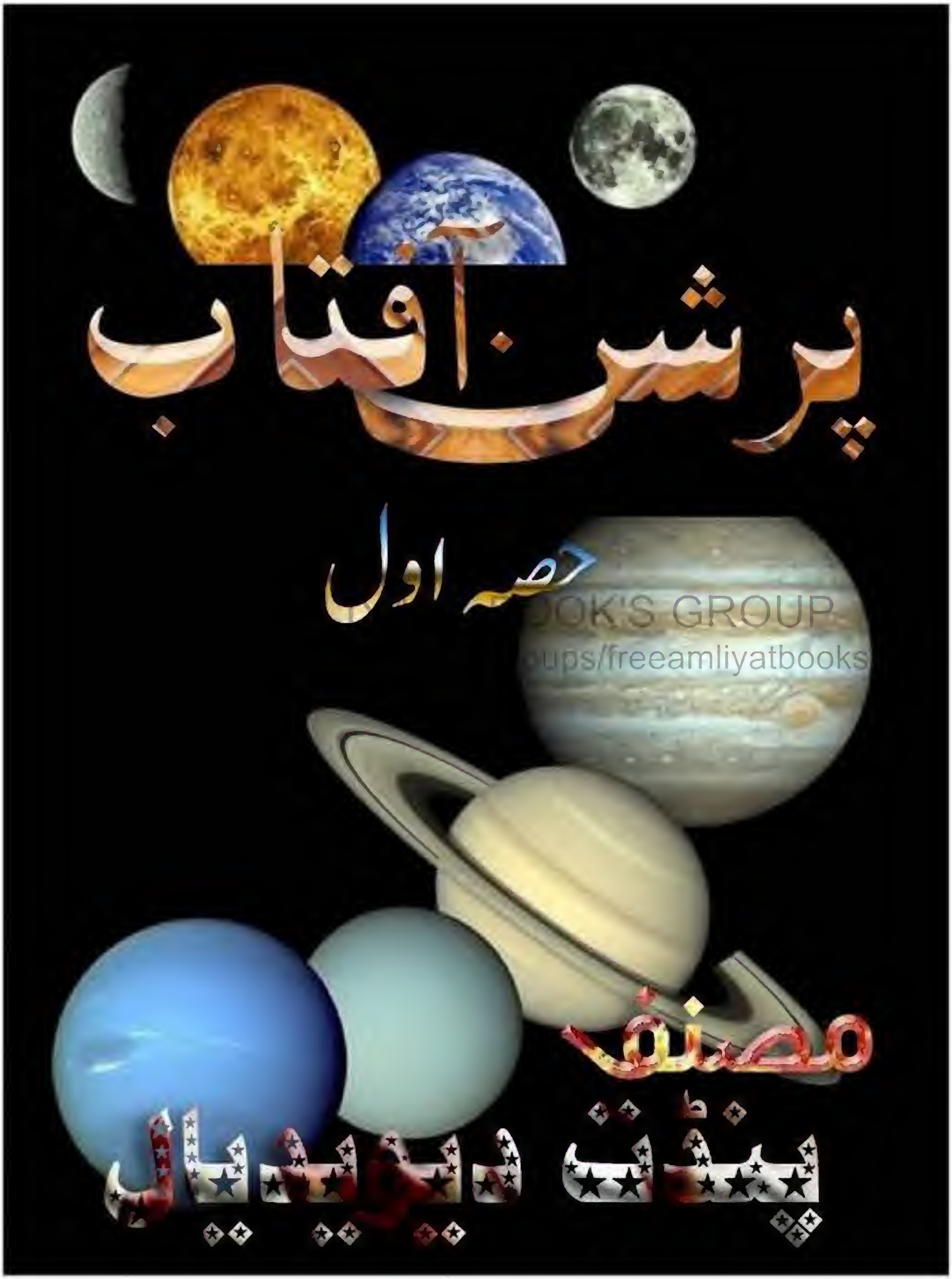

OOK'S GROUP
oups/freeamliyatbooks

پرشن یعنی سوالات کے معلوم کرنیکا قابل دید بینظیر

پرشن آفتاب

حصہ اول

مصنفہ

مشہور عالم پنڈت لوپیال صاحب جوتشی

ایڈیٹر و مصنف پتر ناگری و گورمکھی و مالک

کارخانہ مفید عالم جنتری لاہور و مؤلف کتب

متعددہ علم جوتش وغیرہ لاہور نے بغرض نفع عام تالیف کیا

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

قیمت فی جلد ۸ر

مجلّہ اعمال ستارہ رامپور
۱۹۵۹ تا ۱۹۶۲ء

اوّل ، دوم (فوٹوسٹیٹ مجلد)

رُوحانیات کے نامور اُستاد محمود علی شفق رامپوری کی ترتیب

رُوحانی حکومت، استخارے، فالنامہ، نسخہ جات، عملیات، اسم اعظم، تاریخ، ادب، سفلی ٹوٹکے، دستِ غیب، قدرت، رُوحانی سائنس، اوجِ شمس، اسرارِ تصوف، راس جنم کنڈلی، جنم پتری، جفری، ٹوٹکے، حاضرات، علم نجوم، علم الجفر، علم الرمل، علم القیافہ، علم النفس، علم سامدرک، مستحضرِ علم الحروف، عمل بندش، خیر عن الغیر، زکوٰۃ کے عملیات، قطرہ اختیقت، رُوحانی چٹکلے، ارضی و سماوی، حالات، تاثیر قرآن، فالِ قرآن، رموزِ فقر، ملک الکلام، قرعہ، مجرب عمل، استجابتِ دعا، مردانِ غیب، قوتِ ارادی، مثلث حضرت، عمل سورۃ المزمل، خواب کی حقیقت، کشف القبور، خواص اعمال، تحویلِ شمس، منتر ہمزاد، طبِ قدرت، کرشمہ قدرت، جادو، حالاتِ سیارگان، حساب، فتح نامہ، سانپ کا عمل، تحفہ ربانی، پیر کامل، سحرِ بنگالی، خیالات، سعید ساعت، نظرات، پیشگوئی، عمل تسخیر، چاند گرہن، اعمالِ ہمزاد، طلسمِ خاص، بجالی منصب، طبِ رُوحانی، نقش معظم، فراست، الیاء، رُوحانی سفر رُوح و مسان، اوراد خاصہ، آسیب، نقوش خاصہ، نقش اصحاب کہف، رجعتِ قہری، ایام سعد و نحس، چہل کاف کا عمل، شعبدے، اجتماع سیارگان، تسخیر عام، مُحب، فالنامہ، عمل شرقی۔ صفحات دو حصہ کامل ۲۱۴ قیمت -/۲۵۰ روپے

محصول ڈاک بذمہ خریدار۔ تفصیل فہرست کتب عملیات طب و کیمیا کتاب کے ہمراہ روانہ ہوگی

کُتب خانہ شانِ اسلام راحت مارکیٹ چوک اُردو بازار لاہور پاکستان
فون: ۷۳۵۱۱۲۰

اظہار کیمیاءِ مغربیہ اُردو
(اسرار کنوزِ مخفیہ)

ایک نادر قلمی کتاب (فوٹوسٹیٹ مجلد)

یہ کتاب مصنف نے بغرضِ اخفا بزبانِ فارسی رموز میں لکھی تھی، پھر بغرضِ افادہ شائقین علم کیمیا آسان اُردو زبان میں اُس کا ترجمہ کر دیا۔ یہ کتاب آج تک چھپ نہیں سکی تفصیل استخارہ اسرارِ کیمیا، حقیقت علمِ کیمیا، رُوح و جسد کا بیان، طبائع سبع فلزات و تعلقِ سیارگان، اقسامِ اکسیر، لغات اہلِ اکسیر، عقاقیرِ کیمیا، زرنیخ احمر، آلاتِ صنعت، اعمالِ اکسیر، حلّ و تصعید سیماب، زرنیخ، گوگرد، شمس، قمر، قلعی، نحاس، توتیا، آہن، سرب، صارُوح الحکمت (جلندہ) فردزہ، سم الفار، نوشادر، الماس، طلق، دہنج وغیرہ۔ ہر قسم کے پیچیدہ اعمالِ کیمیا کا حل سینکڑوں قدیم کتابوں کا نچوڑ۔ صفحات ۳۴۲ قیمت -/۲۵۰ روپے

طب و کیمیا کی تفصیلی فہرست کتاب کے ہمراہ روانہ ہوگی۔

کُتب خانہ شانِ اسلام راحت مارکیٹ اُردو بازار لاہور
فون نمبر: ۷۲۳۵۱۱۲۰

اوم شری گنیش آئے نمہ

پرشن آفتاب

اس بسنت چت آنند روپ پرماتما کو نمسکار ہے کہ جس نے اپنی قدرت کاملہ و حکمت بالغہ سے زمانہ کو گردش اور گردش کو نتائج پر لازم و ملزوم رکھا ہے۔ ہر گھڑی و ہر لحظہ جو مختلف حالات نظر آتے ہیں یہ سیارگان کی سعادت و نحوست کا نتیجہ ہے۔ علم جوتش جس کو زمانہ قدیم سے معتقد چلا آرہا ہے اور جس کے طریق و قواعد کو دیکھ کر ہم ہر ایک منش اس غیب کی باتیں اور زمانہ ماضی۔ حال و مستقبل کے رنج و راحت اور آئندہ پیش آنیوالے واقعات کو قبل از وقت سالہا سال پیشتر ہی بتلا دیتے ہیں چونکہ جس کے بغیر سماں کی کامنا اور شبھ و اشبھ وقت کی جستجو بلند طبیعت سے معلوم نہیں ہو سکتی۔ یہ ایسے متبرک علوم نادر کا اختراع کرنے میں کچھ کوئی کم نہیں سمجھا ہے اور نہ میں یہ جوتش دیگر نسبت کا مصدق بن کر آپ کے سامنے اس علم کی حقیقت کو بھی بیان ہوں گا۔ ہاں اس وقت تک میری دیگر کتب علم جوتش لگن آفتاب۔ آئینہ قسمت۔ علم گرل و آئینہ تقدیر وغیرہ جو مشہور اخبارات اور پترہ ناگری وگورمکھی اور مفید عالم جنتری کی مقبولیت اور ہر دلعزیزی سے جو عالمگیر شہرت ملکوں میں ہو رہی ہے میں اس پر کچھ نازاں نہیں۔ کیونکہ یہ صرف پرماتما کی مہربانی اور ملک کی قدردانی کا باعث ہے جس کا میں نہایت شکر گزار ہوں۔ اگر یہ شامل حال نہ ہوتی تو پھر اس کم فہم بے علم ناتواں کی شکستہ قلم میں

یہ طاقت کہاں تھی کہ یکے بعد دیگرے ان متبرک علموں کا کتب تیار کر کے آپ کے سامنے پیش کرنیکا حوصلہ کرتا۔ اور ہر سال لاکھوں کی تعداد میں پترہ ناگری و گورمکھی وغیرہ کی اشاعت چلی جاتی۔ پس حکماء سلف کی ایجاد کردہ اور اپنے قدیمی علموں کی قدر کرنے والے علم پرانے کے شائقینوں دنیا کے ہر ایک کام کا آغاز و انجام اور اس کے نیک و بد نتائج کو معلوم کرنیکے لئے آج یہ رسالہ پرشن آفتاب جس کا کل دار و مدار اہل نجوم نے طالع وقت یعنی لگن پر ہی مقدم رکھا ہے۔ آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔ شاستری میں اس علم کے مستند گرنتھ تو بہت شائع ہو چکے ہیں۔ مگر اردو میں آج تک غالباً ایسا کوئی رسالہ ہماری نظر سے نہیں گذرا تھا کہ جس میں اس متبرک علم پرشن یعنی سوالات کے نیک و بد احکام دیکھنے کا طریقہ ایسا شرح اور مفصل طور سے درج کیا ہو کہ جس سے ہر ایک شخص کافی فائدہ اٹھا سکے۔ لہذا بہت سے معزز احباب اور قدردانوں کی فرمائش سے پنڈت دیو دیال جوتشی مشہور عالم مصنف پترہ شاستری ناگری و گورمکھی و مالک کارخانہ و مصنف مفید عالم جنتری لاہور نے بغرض رفع تکلیف عام نہایت محنت اور کوشش سے اس رسالہ پرشن آفتاب میں اردو خواں حضرات کی خاطر ہر ایک سوال کے نیک و بد احکام دیکھنے کا طریقہ ایسا شرح اور مفصل طور سے درج کر دیا ہے جس سے ہر ایک شائق بلا تکلیف وقت مطلوبہ کی لگن کنڈلی بنا کر ہر ایک پرشن کا نتیجہ ایک منٹ میں دیکھ سکے۔ استاد کی ضرورت نہیں جوتشیوں کے ہاتھ ٹیکس کا پردہ اٹھا دیا گیا ہے۔

شرائط پرشن

اول لازم ہے کہ جو شخص کسی نیک و بد مطلب کیلئے کچھ اس علم کے ذریعہ دریافت کرنا چاہے تو ترددی سب خیال اور سچے دل سے اس علم کے جاننے والوں کو کچھ بھینٹ

FREE AMLIYAAT BOOK
facebook.com/

یعنی تدرانہ دیگر استفسار کرے۔ اگر زیادہ سامرتہ نہ ہو تو حسب حیثیت کوئی پھل یا پھول اُسکے سامنے رکھ کر اپنے مطلب اور مُدعا کو دریافت کرے۔ کیونکہ جب سائل کسی چیز کو گھر سے لیجا کر دریافت کریگا تو یہ امر باعث زیادتی توجہ سائل کا ہوگا۔ اور جب قبل از سوال دریافت کرنے وہ چیز منجم کو دیدیگا تو یہ امر سبب زیادتی توجہ منجم پر دلالت کریگا۔ اور یہی کمال توجہ سائل و منجم کا اثر عظیم رکھتا ہے دوئم۔ سائل کیواسطے اس بات کا خیال رکھنا بھی ضروری اور لازمی امر ہے۔ کہ جس وقت کسی امر کے دریافت کرنیکی ضرورت ہو تو اس وقت اپنے دریافت کنندہ سوال کو پیشتر سے اپنے دلمیں خیال کرے۔ اور بعض معتقدان نجوم کا قول ہے کہ اس نیت سوال کو ۲۸ یوم پیشتر سے اپنے دلمیں خیال کرے اور بعض کا خیال ہے کہ سات دن پیشتر سے نیت سوال کو دلمیں رکھے۔ کیونکہ ساتوں سیارگاں کی حکومت و بادشاہت ایک ہفتہ میں گذر جاتی ہے۔ اور اگر اس پر بھی عمل نہ ہو سکے تو ایک یوم یعنی ۲۴ گھنٹہ کم از کم پیشتر نیت سوال کو دلمیں رکھنا ضروری اور لازمی امر ہے اور یہ وقت تمامی دور فلک کا ہے۔ اور طلوع و غروب بارہ بُرجوں کا بھی اس وقت میں طے ہو جاتا ہے۔ اور بغیر ضرورت اور برائے امتحان منجم ہرگز سوال دریافت کرنیکا ارادہ نہ کرے۔ ورنہ ان مندرجہ اصولوں کے برخلاف چلنے والا سوال کا نتیجہ مطلق راست نہ پائیگا۔

سوئم۔ پرشن تبلانے والے کو بھی لازم ہے کہ دریافت کنندہ کے سوال کا جواب نہایت غور و توجہ سے بیان کرے۔ اور پیشتر اسکے کہ وہ اس علم نجوم کے اصطلاحات سے بخوبی واقف ہو۔ تاکہ مطلب کتاب سمجھنے اور اس کے احکام نکالنے میں اسکو کسی طرح کا خطا واقع نہ ہو۔ کیونکہ احکام کا بیان کرنا مثل اسکے کہ معبر جو خبر موت یا بارش کی بیان کرتا ہے وہ علم غیب نہیں ہے۔ کیونکہ وہ طالع یعنی لگن کو دیکھ کر بتلائیں

و قیاس بنا بر غلبہ ظن کے کہتا ہے۔ اور جو خبر کہ بحساب دلیل و قیاس معلوم ہووہ علم غیب نہیں ہے۔ علم غیب وہ علم ہے کہ جو بلا حساب و بلا دلیل و بلا قیاس کے معلوم ہو۔ اور علاوہ اسکے ظن اور چیز کا نشان ہے۔ اور علم اور چیز ہی یہاں مدار ظن پر ہے۔ لیکن منجم و طبیب کی مثال کو یہاں پر مقدم رکھا ہے۔ جس طرح سے طبیب حال مریض دیکھ کر بیان کرتا ہے کہ بیمار بعض فلاں روز مر جائیگا اسیطرح سے منجم بھی زائچہ وقت ولادت میں دلائل موت دیکھ کر کہتا ہے کہ یہ بیمار فلاں دن مر جائیگا۔ اسواسطے منجم جو حکم خاص یا عام بیان کرتا ہے وہ بنا بر غلبہ ظن کے کہتا ہے نہ کہ بنا بر علم و یقین جیسا کہ بیان کرتا ہے۔ پس جس طرح سے قول طبیب پر علم غیب نہیں ہو سکتا ہے اسیطرح قول منجم بھی علم غیب نہیں ہو سکتا۔ اس واسطے منجم کو چاہیے کہ دلائل سائل کو خوب غور اور توجہ سے ملاحظہ کرکے اس کا احکام بیان کرے۔ تاکہ سائل کو سوال کے جواب میں کسی طرح کا فرق اور مغالطہ نہ ہو۔ اور یہ رسالہ پرشن آفتاب احکام منسوبات دوازدہ خانہ میں مرتب کیا گیا ہے اور ہر ایک خانہ کے خواص بھی علیحدہ علیحدہ درج کر دیئے ہیں۔ نیز منجم کیواسطے یہ بھی ضروری اور لازمی امر ہے کہ جہاں تک ہو سکے دروغگوئی سے اپنے آپ کو بچا کر راہ راست پر چلنیکی کوشش کرے۔ اور بوقت شام اور آسمان ابر آلودہ ہونے پر بھی کسی پرشن کے جواب دینے میں ہرگز متوجہ نہ ہو۔

پرشن لگن کنڈلی

بروقت پرشن وقت مطلوبہ کی لگن کنڈلی بنا کر تمام گرہ کو جنتری طالع وقت سے درج کر لیا جاتا ہے۔ اس کا نام پرشن کنڈلی ہے۔ اس وقت میں تمام گرہ جس جس مقام پر ہوتے ہیں وہ اس شخص کے سوالات کی نسبت

ایک حد تک احکام پر دلالت کرتے ہیں۔ اسلئے لازم ہے کہ جس وقت کسی امر کے دریافت کرنے کی ضرورت ہو تو اُس وقت اس کے لگن کی صحت کا لحاظ رکھنا ضروری امر ہے۔ تاکہ سوال کے جواب اور کنڈلی کے احکام میں فرق نہ پڑے۔

لگن دیکھنے کا آسان طریقہ

لگن دیکھنے کا طریقہ نو عرصہ سات سال سے برابر مفید عالم جنتری میں درج ہوتا چلا آتا ہے کہ جس سے ہر ایک شخص بلا تکلیف اپنے وقت مطلوب کا لگن نکالکر فائدہ اُٹھا سکتا ہے۔ اور رسالہ لگن آفتاب جس میں ہر ایک ماہ کی ہر ایک تاریخ کو ہر وقت کا ہر ایک لگن ابتداء سے انتہا تک ایسا مشرح اور مفصل طور سے بحساب گھنٹہ منٹ درج کیا گیا ہے کہ جس سے ہر ایک شائقین بلا مدد اُستاد اپنے وقت مطلوب کا لگن ایک منٹ میں دیکھ سکے۔ مگر تاہم معزز احباب اور شائقین پرشن آفتاب کی خاطر اس وقت بھی لگن کا حل دکھلانا ضروری ہے۔ تاکہ شائقین کو بروقت پرشن کسی دوسرے سے لگن دریافت کرنیکی ضرورت نہ ہے۔

طالع وقت یعنی لگن

مورخہ ۲۰ ماگھ سمت ۱۹۷۶ مطابق ۳ فروری سنہ ۱۹۲۰ء بروز بدھوار بروقت ۱۰ بجکر ۵ منٹ بعد طلوع آفتاب لگن دریافت کرنا ہے۔ پس ۲۲ ماگھ کی جدول صفحہ نمبر ۱۵ کو دیکھنے سے معلوم ہوا کہ طلوع آفتاب سے ۷ بجکر ۵ منٹ تک مکر لگن درج ہے۔ اب اس کے بعد آئندہ کنبھ لگن اوقات ۱ گھنٹہ ۲۳ منٹ کو اوقات اس مکر لگن ۷ بجکر ۵ منٹ میں شامل کیا۔ تو ۹ بجکر

۲۰ منٹ تک کنبھ لگن ہوا۔ اب اس سے آئندہ مین لگن اوقات ۱ گھنٹہ ۱۲ منٹ کو کنبھ لگن اوقات ۹ بجکر ۲۰ منٹ میں جمع کیا۔ تو ۱۰ بجکر ۳۲ منٹ تک مین لگن قائم رہا۔ اسکے بعد اب میکھ لگن اوقات ۱ گھنٹہ ۱۲ منٹ کو اس مین لگن اوقات ۱۰ بجکر ۳۲ منٹ میں شامل کیا تو ۱۲ بجکر ۱ منٹ تک میکھ لگن ہوا۔ چونکہ ہم کو ۱۰ بجکر ۳۶ منٹ پر لگن دیکھنا مطلوب ہے۔ اس لئے آئندہ برکھ لگن اوقات ۱ گھنٹہ ۵۰ منٹ کو اس میکھ لگن اوقات ۱۲ بجکر ۱ منٹ میں جمع کر دیا۔ تو ۱ بجکر ۵۱ منٹ تک برکھ لگن ہوا۔ پس ہمارے وقت مطلوب ۱۰ بجکر ۳۶ منٹ پر برکھ لگن برتمان ہے جو ۱۲ بجکر ۱ منٹ سے شروع ہوا ہے اور ۱ بجکر ۵۱ منٹ تک رہیگا۔ پس بروقت پرشن ہر ایک صاحب اپنے وقت مطلوب کا لگن قاعدہ مندرجہ کے مطابق بآسانی نکالکر فائدہ اُٹھا سکتا ہے۔ لہذا بغرض سہولت ناظرین نقشہ اوقات لگن اور ہر ایک ماہ کی جدول میں ہر ایک تاریخ کو ہر لگن کا وقت طلوع آفتاب میں شامل کرکے درج کیا گیا ہے۔ تاکہ شائقینوں کو لگن دریافت کرنیکی دقت نہ ہو۔ اور جس وقت چاہیں نہایت آسانی سے اس ماہ کی جدول سے روزمرہ کا بقایہ لگن بروقت طلوع آفتاب دیکھ کر اس سے آئندہ مقررہ اوقات کے باقی لگن نقشہ اوقات لگن سے شمار کرکے اپنے وقت مطلوب کا لگن بخوبی دیکھ لیں۔

نقشہ اوقات لگن

نام ماہ	بیساکھ	جیٹھ	ہاڑ	ساون	بھادوں	اسوج	کاتک	مگھر	پوہ	ماگھ	پھاگن	چیت
نام لگن	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
[illegible] لگن گھنٹہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible] لگن منٹ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

لگن یعنی طالع بحساب گھنٹہ منٹ

چونکہ آجکل رواج گھنٹہ منٹ عام طور پر برتاؤ میں لایا جاتا ہے۔ اور شائقین علم جوتش بھی حساب گھنٹہ اور منٹ کو زیادہ پسند کرتے ہیں۔ اس لیئے ہم نے اس تکلیف کو رفع کرنیکے لئے بارہ جدولوں میں ہر ایک ماہ کی ہر ایک تاریخ کا بقایہ لگن بروقت طلوع آفتاب بحساب گھنٹہ منٹ مطابق ریلوے ٹائم درج کردیا ہے۔ جسکو دیکھ کر ہر ایک شخص بلا مدد اُستاد ہر ایک ماہ کی جدول سے ہر ایک تاریخ کا بقایہ لگن بروقت طلوع آفتاب دیکھ کر اس سے آئندہ مقررہ اوقات کے باقی لگن نقشہ اوقات لگن سے شمار کرکے اپنے وقت مطلوبہ کا لگن بخوبی دیکھ سکتا ہے۔ مثلاً ۲ بساکھ کو بروقت طلوع آفتاب ۶ بجکر ۲۶ منٹ تک میکھ لگن کا دورہ رہیگا۔ اور ۲۰ بساکھ کو ۶ بجکر ۳۰ منٹ تک۔ ۲۹ کو ۵ بجکر ۵۹ منٹ تک علی ہذالقیاس جدول ذیل کے بموجب میکھ لگن کی روزانہ کمی اخیر ماہ تک ہوتی چلی جائیگی۔ میکھ لگن کے بعد دوسرا برکھ لگن اوقات ۱ گھنٹہ ۳۶ منٹ کا برتمان ہوگا۔ اس کے بعد متھن لگن اوقات ۱ گھنٹہ ۵۹ منٹ بعد ازاں کرک پھر سنگھ پھر کنیا علی ہذالقیاس بارہ لگن اپنے اپنے ٹائم مقررہ میں بالترتیب گذرتے چلے جائینگے۔ لیکن یہ بات بھی قابل یادداشت ہے کہ جس ماہ میں جس راشی کا سورج یعنی سنکرانتی ہو تو تمام ماہ طلوع آفتاب میں اول وہی لگن برتمان ہوتا ہے۔ بعد ازاں اس سے دوسرا، تیسرا اور چوتھا وغیرہ۔ مثلاً ماہ بساکھ میں سورج میکھ راشی۔ جیٹھ میں برکھ۔ ہاڑ میں متھن۔ ساون میں کرک بھادوں میں سنگھ۔ اسوج میں کنیا۔ کاتک میں تلا۔ مگھر میں برچھک۔ پوہ میں دھن۔ ماگھ میں مکر۔ پھاگن میں کنبھ۔ اور چیت میں مین راشی کا سورج طلوع

ہوتا ہے جو نقشہ مندرجہ اوقات لگن سے بخوبی ظاہر ہے۔ لہٰذا برائے سہولت معتقدان نجوم بارہ جدولوں میں ہر ایک ماہ کی ہر ایک تاریخ کا لگن بروقت طلوع آفتاب درج کردیا گیا ہے۔ جن پر عمل کرنیسے ناظرین خود لگن دریافت کرکے فائدہ اُٹھائینگے۔ جوتشیوں کے اکثر ٹیکس کو دور کرکے مشکلات لگن کا پردہ اُٹھا دیا گیا ہے۔

اوقات میکھ لگن بابت ماہ بساکھ

اس ماہ کے ابتدا سے انتہا تک آفتاب میکھ لگن میں طلوع ہوتا رہیگا۔ اسکے بعد مقررہ اوقات کے مندرجہ ذیل باقی لگن اپنے ٹائم مقررہ میں بالترتیب گذرتے چلے جائینگے۔ میکھ لگن کا وقت روزانہ نقشہ ذیل میں ہر ایک تاریخ کے مقابل درج کیا گیا ہے۔

نام لگن	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
اوقات لگن بحساب گھنٹہ منٹ	[illegible]	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ
		۱-۳۶	۱-۵۹	۲-۱۹	۲-۲۱	۲-۲۱	۲-۲۱	۲-۲۱	۲-۱۹	۱-۵۹	۱-۳۶	۱-۲۴

تاریخ ماہ بساکھ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
اوقات لگن میکھ	بجکر [illegible]	۷ ۳۶	۷ ۳۳	۷ ۳۰	۷ ۱۶	۷ ۱۳	۷ ۱۰	۷ ۶	۷ ۳	۷ ۰	۶ ۵۶	۶ ۵۲	۶ ۴۸	۶ ۴۵	۶ ۴۲	۶ ۳۸
تاریخ ماہ بساکھ	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۰
اوقات لگن میکھ	بجکر [illegible]	۶ ۳۰	۶ ۲۷	۶ ۲۴	۶ ۲۰	۶ ۱۷	۶ ۱۳	۶ ۱۰	۶ ۶	۶ ۳	۶ ۰	۵ ۵۷	۵ ۵۳	۵ ۵۰	۰	۰

اوقات برکھ لگن بابت ماہ جیٹھ

اس ماہ کے ابتدا سے انتہا تک آفتاب برکھ لگن میں طلوع ہوتا رہیگا۔

اسکے بعد مقررہ اوقات کے مندرجہ ذیل باقی لگن اپنے ٹائم مقررہ میں باترتیب گذرتے چلے جائینگے۔ برکھ لگن کا وقت روزانہ نقشہ ذیل میں ہر ایک تاریخ کے مقابل درج کیا گیا ہے۔

نام لگن	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کمبھ	مین	میکھ
اوقات لگن حساب گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ
		2-59	2-19	2-22	2-21	2-21	2-22	2-19	1-59	1-36	1-31	1-31

تاریخ ماہ جیٹھ	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16
اوقات لگن برکھ	7-22	7-19	7-16	7-12	7-8	7-4	7-0	6-56	6-52	6-48	6-44	6-40	6-36	6-32	6-28	6-24
تاریخ ماہ جیٹھ	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32
اوقات لگن برکھ	6-21	6-18	6-16	6-12	6-8	6-4	6-0	5-57	5-54	5-50	5-47	5-44	5-40	5-36	5-32	5-28

اوقات متھن لگن بابت ماہ ہاڑ

اس ماہ کے ابتدا سے انتہا تک آفتاب متھن لگن میں طلوع ہوتا رہیگا اسکے بعد مقررہ اوقات کے مندرجہ ذیل باقی لگن اپنے ٹائم مقررہ میں باترتیب گذرتے چلے جائینگے۔ متھن لگن کا وقت روزانہ نقشہ ذیل میں ہر ایک تاریخ کے مقابل درج کیا گیا ہے

نام لگن	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کمبھ	مین	میکھ	برکھ
اوقات لگن حساب گھنٹہ منٹ	طلوع آفتاب	2-19	2-22	2-21	2-21	2-22	2-19	1-59	1-36	1-20	1-31	1-37

تاریخ ماہ ہاڑ	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16
اوقات لگن متھن	7-29	7-24	7-20	7-17	7-13	7-9	7-5	7-2	7-0	6-56	6-52	6-48	6-44	6-40	6-32	6-29
تاریخ ماہ ہاڑ	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32
اوقات لگن متھن	6-26	6-22	6-20	6-17	6-13	6-11	6-8	6-5	6-2	[illegible]	5-58	5-55	5-52	5-48	5-45	5-38

اوقات کرک لگن بابت ماہ ساون

اس ماہ کے ابتدا سے انتہا تک آفتاب کرک لگن میں طلوع ہوتا رہیگا۔ اسکے بعد مقررہ اوقات کے مندرجہ ذیل باقی لگن اپنے ٹائم مقررہ میں باترتیب گذرتے چلے جائینگے کرک لگن کا وقت روزانہ نقشہ ذیل میں ہر ایک تاریخ کے مقابل درج کیا گیا ہے۔

نام لگن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کمبھ	مین	میکھ	برکھ	متھن
اوقات لگن حساب گھنٹہ منٹ	طلوع آفتاب	2-22	2-21	2-21	2-22	2-19	1-59	1-36	1-21	1-31	1-37	1-59

تاریخ ماہ ساون	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16
اوقات لگن کرک	7-59	7-55	7-52	7-48	7-44	7-40	7-36	7-32	7-29	7-25	7-20	7-16	7-12	7-8	7-0	6-56
تاریخ ماہ ساون	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32
اوقات لگن کرک	6-52	6-48	6-44	6-40	6-36	6-32	6-28	6-24	6-20	6-16	6-12	6-8	6-4	[illegible]	5-58	5-55

اوقات سنگھ لگن بابت ماہ بھادوں

اس ماہ کے ابتدا سے انتہا تک آفتاب سنگھ لگن میں طلوع ہوتا رہیگا اسکے بعد مقررہ اوقات کے مندرجہ ذیل باقی لگن اپنے ٹائم مقررہ میں باترتیب گذرتے چلے جائینگے سنگھ لگن کا وقت روزانہ نقشہ ذیل میں ہر ایک تاریخ کے مقابل درج کر دیا گیا ہے

نام لگن	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کمبھ	مین	میکھ	برکھ	متھن	کرک
اوقات لگن حساب گھنٹہ منٹ	طلوع آفتاب	2-21	2-21	2-22	2-19	1-59	1-36	1-21	1-31	1-37	1-59	2-19

تاریخ ماہ بھادوں	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16
اوقات لگن سنگھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تاریخ ماہ بھادوں	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	[illegible]
اوقات لگن سنگھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اوقات کنیا لگن بابت ماہ اسوج

اس ماہ کے ابتداء سے انتہا تک آفتاب کنیا لگن میں طلوع ہوتا رہیگا اس کے بعد مقررہ اوقات کے مندرجہ ذیل باقی لگن اپنے ٹائم مقررہ میں باترتیب گذرتے چلے جاینگے۔ کنیا لگن کا وقت روزانہ نقشہ ذیل میں ہر ایک تاریخ کے مقابل درج کیا گیا ہے

نام لگن	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ
اوقات لگن	طلوع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بحساب گھنٹہ منٹ	آفتاب	۲-۴۲	۲-۴۲	۱۹-۲	۵۹-۱	۳۶-۱	۲۱-۱	۲۱-۱	۳۶-۱	۵۹-۱	۱۹-۲	۳۶-۲

تاریخہائے ماہ اسوج	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
اوقات لگن کنیا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تاریخہائے ماہ اسوج	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
اوقات لگن کنیا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اوقات تلا لگن بابت ماہ کارتک

اس ماہ کے ابتداء سے انتہا تک آفتاب تلا لگن میں طلوع ہوتا رہیگا۔ اسکے بعد مقررہ اوقات کے مندرجہ ذیل باقی لگن اپنے ٹائم مقررہ میں باترتیب گذرتے چلے جاینگے۔ تلا لگن کا وقت روزانہ نقشہ ذیل میں ہر ایک تاریخ کے مقابل درج ہے۔

نام لگن	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا
اوقات لگن	طلوع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بحساب گھنٹہ منٹ	آفتاب	۲-۴۲	۱۹-۲	۵۹-۱	۳۶-۱	۲۱-۱	۲۱-۱	۳۶-۱	۵۹-۱	۱۹-۲	۳۶-۲	۴۲-۲

تاریخہائے ماہ کارتک	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
اوقات لگن تلا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تاریخہائے ماہ کارتک	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
اوقات لگن تلا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰

اوقات برچھک لگن بابت ماہ مگھر

اس ماہ کے ابتداء سے انتہا تک آفتاب برچھک لگن میں طلوع ہوتا رہیگا۔ اسکے بعد مقررہ اوقات کے مندرجہ ذیل باقی لگن اپنے ٹائم مقررہ میں باترتیب گذرتے چلے جاینگے برچھک لگن کا وقت روزانہ نقشہ ذیل میں ہر ایک تاریخ کے مقابل درج کیا گیا ہے۔

نام لگن	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا
اوقات لگن	طلوع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بحساب گھنٹہ منٹ	آفتاب	۱۹-۲	۵۹-۱	۳۶-۱	۲۱-۱	۲۱-۱	۳۶-۱	۵۹-۱	۱۹-۲	۳۶-۲	۴۲-۲	۴۲-۲

تاریخہائے ماہ مگھر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
اوقات لگن برچھک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تاریخہائے ماہ مگھر	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۰
اوقات لگن برچھک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اوقات دھن لگن بابت ماہ پوہ

اس ماہ کے ابتداء سے انتہا تک آفتاب دھن لگن میں طلوع ہوتا رہیگا۔ اسکے بعد مقررہ اوقات کے مندرجہ ذیل باقی لگن اپنے ٹائم مقررہ میں باترتیب گذرتے چلے جاینگے۔ دھن لگن کا وقت روزانہ نقشہ ذیل میں ہر ایک تاریخ کے مقابل درج کیا گیا ہے

نام لگن	دھن	مکر	کنبھ	مین	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک
اوقات لگن	طلوع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	گھنٹہ منٹ
بحساب گھنٹہ منٹ	آفتاب	۵۹-۱	۳۶-۱	۲۱-۱	۲۱-۱	۳۶-۱	۵۹-۱	۱۹-۲	۳۶-۲	۴۲-۲	۴۲-۲	۳۶-۲

تاریخہائے ماہ پوہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
اوقات لگن دھن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تاریخہائے ماہ پوہ	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
اوقات لگن دھن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰

اوقات مکر لگن بابت ماہ ماگھ

اس ماہ کے ابتداء سے انتہاء تک آفتاب مکر لگن میں طلوع ہوتا رہیگا اسکے بعد مقررہ اوقات کے مندرجہ ذیل باقی لگن اپنے ٹائم مقررہ میں باترتیب گذرتے چلے جائینگے۔ مکر لگن کا وقت روزانہ نقشہ ذیل میں ہر ایک تاریخ کے مقابل خانہ میں درج کردیا گیا ہے۔

نام لگن	مکر	کمبھ	مین	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برسچک	دھن
اوقات لگن	طلوع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مدت گھنٹہ منٹ	آفتاب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۹-۱	۱۹-۲	[illegible]	۲۱-۲	۲۴-۲	[illegible]	۱۹-۲

تاریخ ماہ ماگھ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
اوقات لگن مکر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تاریخ ماہ ماگھ	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
اوقات لگن مکر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اوقات کمبھ لگن بابت ماہ پھاگن

اس ماہ کے ابتداء سے انتہاء تک آفتاب کمبھ لگن میں طلوع ہوتا رہیگا۔ اسکے بعد مقررہ اوقات کے مندرجہ ذیل باقی لگن اپنے ٹائم مقررہ میں باترتیب گذرتے چلے جائینگے کمبھ لگن کا وقت روزانہ نقشہ ذیل میں ہر ایک تاریخ کے مقابل خانہ میں درج کردیا گیا ہے

نام لگن	کمبھ	مین	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برسچک	دھن	مکر
اوقات لگن	طلوع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مدت گھنٹہ منٹ	آفتاب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تاریخ ماہ پھاگن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
اوقات لگن کمبھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تاریخ ماہ پھاگن	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
اوقات لگن کمبھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اوقات مین لگن بابت ماہ چیت

اس ماہ کے ابتداء سے انتہاء تک آفتاب مین لگن میں طلوع ہوتا رہیگا اسکے بعد مقررہ اوقات کے مندرجہ ذیل باقی لگن اپنے ٹائم مقررہ میں باترتیب گذرتے چلے جائینگے مین لگن کا وقت روزانہ نقشہ ذیل میں ہر ایک تاریخ کے مقابل درج کیا گیا ہے

نام لگن	مین	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برسچک	دھن	مکر	کمبھ
اوقات لگن	طلوع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	گھنٹہ منٹ
مجموعہ گھنٹہ منٹ	[illegible]	۲۰-۱	[illegible]	۵۹-۱	[illegible]	۲۲-۲	۲۱-۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۹-۱	[illegible]

تاریخ ماہ چیت	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
اوقات لگن مین	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تاریخ ماہ چیت	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
اوقات لگن مین	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰ ۰

قاعدہ دریافت لگن بحساب گھڑی پل

چونکہ لگن دریافت کرنیکا طریقہ بحساب گھنٹہ منٹ واضح اور مفصل طور سے پیچھے درج کیا گیا ہے لیکن جہاں گھڑی موجود نہیں ہے اور اندازاً یا دھوپ گھڑی یا کسی اور طریقہ سے اگر تم نے اپنے وقت مطلوبہ کی درستگی کا حساب مطابق گھڑی پل کے دریافت کرنا ہے تو پھر کوئی ضرورت نہیں ہے کہ تم گھڑی کا وقت کم و بیش کرو۔ البتہ اسکے واسطے ایک تجربہ اور عمدہ طریقہ یہ ہے کہ تین انگل کا ایک تنکہ یا سوئی کو دھوپ میں کھڑا کرکے سایہ اس کا انگل سے ماپ لو پس جسقدر سایہ برآمد ہو اسمیں تین عدد قانون کے اور شامل کرکے کل مجموعہ شمار کو ۴۲ پر تقسیم کردو خارج قسمت تعداد گھڑیاں اور باقیماندہ

جس راشی میں سورج ہو۔ بعد ازاں دوسرا۔ تیسرا۔ چوتھا۔ علیٰ ہذا القیاس بارہ لگن باترتیب دورہ ختم کرتے ہیں۔ پس جسقدر گھڑی و پل کا وہ لگن اپنی مقدار کمی سے باقی رہ گیا ہو۔ ان کو علیحدہ لکھ کر پھر جدول یعنی نقشہ اوقات لگن سے اُس سے آئندہ کے لگنوں کی گھڑیاں و پل اس لگن میں جمع کرتے جاؤ۔ پس جسقدر گھڑی و پل تمہارے وقت مطلوب تک ہونگے وہی لگن اسوقت برتمان ہوگا۔ مثلاً ایک شخص نے سے سوہیا کہ کو ۵ گھڑی دن چڑھے کا لگن دیکھنا مطلوب ہے اور جیسا کہ میں سورج میکھ راشی کا طلوع ہوتا ہے اور میکھ لگن اوقات ۳ گھڑی ۳۰ پل کا مقرر ہے اس لئے اسمیں آئندہ لگنوں کی گھڑی و پل طریقہ مندرجہ بالا کے مطابق شمار کرنے سے ہمارے وقت مطلوب ۵ گھڑی پر کرک لگن برتمان ہے۔ جو ۴ گھڑی ۱۰ پل سے شروع ہوتا ہے۔ اور چار گھڑی ۵۵ پل تک رہیگا۔ پس اس طرح پر دیگر باقی لگن بھی ہر ایک ماہ کے مطابق معلوم کرنا چاہیئے اگر اس سے مفصل طریقہ دیکھنا ہو تو رسالہ لگن آفتاب قیمتی ۵ ہمارے کارخانہ سے منگوا کر ملاحظہ کریں۔

در بیان زائچہ یعنی لگن کنڈلی

جب لگن معلوم ہو جاوے تو اسکے بعد ایک بارہ خانہ کی کنڈلی حسب نمونہ ذیل بنا کر پہلے گھر نام لگن کے مندسہ اس نمبر کا تحریر کر کے باقی خانوں کو ترتیب وار پُر کریں۔ شمار راسوں کا حسب ذیل ہو۔ میکھ ۱۔ برکھ ۲۔ متھن ۳۔ کرک ۴۔ سنگھ ۵۔ کنیا ۶۔ تلا ۷۔ برشچک ۸۔ دھن ۹۔ مکر ۱۰۔ کنبھ ۱۱۔ مین ۱۲۔ پس وقت مطلوب کا جو لگن ہو اسکے شمار کا مندسہ خانہ نمبر اول میں لکھ دو۔ اور باقی خانوں میں باترتیب مندسوں کو درج کر دو۔ جس سے لگن کے شمار کا مندسہ پرشن لگن سمجھا جائیگا۔ مثلاً وقت مطلوب کا لگن متھن ہے تو خانہ اول

عدد کو سات سے ضرب دیدو۔ حاصل ضرب شمار پل ہونگے۔ مثلاً تین انگل کا چھتر دھوپ میں کھڑا کیا گیا تو سایہ ۹ انگل آیا۔ اسمیں ۳ عدد قانون کے شامل کئے تو ۱۲ عدد ہوئے ان ۱۲ عدد کو ۳۰ پر تقسیم کیا تو سات خارج قسمت اور باقی ۶ ایک رہا۔ ایک کو سات سے ضرب دی گئی تو ۷ ہوئے گویا سات گھڑی اور ۷ پل دن آیا ہو پس اگر موقعہ ماپ دھوپ قبل از دوپہر ہے تو اسوقت ۷ گھڑی ۷ پل دن آچکا ہے۔ اور اگر یہ وقت بعد دوپہر کا ہے تو اسوقت اسقدر دن باقی ہے۔ طریقہ دوم۔ اپنے سایہ کو اپنے پاؤں سے پیمائش کریں۔ جس قدر پاؤں پیمائش سے برآمد ہوں۔ اُن میں چھ عدد فالتو سے اور شامل کر دو اور کل مجموعہ شمار کو ۱۲۰ پر تقسیم کر دو۔ خارج قسمت گھڑیاں اور باقیماندہ پل برآمد ہونگے۔ مثلاً سایہ اپنا بروئے پیمائش قدم ۸۔ قدم برآمد ہوئے ہیں اسمیں چھ عدد قاعدہ کے شامل کئے تو ۱۴ ہوئے۔ ۱۴ کو ۱۲۰ پر تقسیم کیا تو ۸ گھڑی اور ۸ پل ہوئے۔ پس اس طریقہ مندرجہ کے مطابق جہاں گھڑی موجود نہیں ہے اور اندازاً یا دھوپ گھڑی وغیرہ سے لگن قائم کرنا ہے تو اس طریقہ مذکورہ بالا کے مطابق دریافت کر لو۔ اور اگر دھوپ بھی نہیں ہے اور وقت رات کا ہے یا آفتاب ابر محیط ہے۔ تو سوائے گھڑی اور گھنٹہ کے کچھ چارہ نہیں۔ امر مجبوری ہے۔ اس وقت میں آپ جنتری سے اس روز کا مقدار دنمان دیکھ لیں آگیا ہے۔ پس اس دنمان سے سورج کا طلوع معلوم کرو۔ کہ اس روز سورج کس وقت پر چڑھا تھا۔ اور وقت مطلوبہ کے کتنے بجے ہیں۔ پس جتنے گھنٹے منٹ وقت مطلوب کے ہوں۔ انکی گھڑیاں بنالو۔ یعنی ۲۴ پل کا ایک منٹ اور ۲۴ منٹ کی ایک گھڑی اور ڈھائی گھڑی کا ایک گھنٹہ ہوتا ہے۔ اور پھر اس تاریخ کے مقابلہ میں دیکھ لو کہ اُس روز کون لگن ہے اور اُسکی کتنی گھڑی و پل ہے۔ پس جس ماہ میں جس راشی کا سورج ہو تو تمام ماہ طلوع آفتاب میں اول وہی لگن برتمان ہوتا ہے۔

میں سو کا ہندسہ اور خانہ دوم میں دو کا۔ خانہ سوم میں ۳ کا۔ اور خانہ چہارم میں ۴ کا۔ علیٰ ہٰذالقیاس بارہ خانوں میں بارہ تک ہندسہ درج کیا جائیگا۔ بعد ازاں پھر کنڈلی تیار کرنے کے بعد جنتری رائج الوقت سے سیارگان کو دیکھ کر جن جن راشی میں ہوں انہی خانوں میں کنڈلی کے درج کر دیں۔ پرشن کنڈلی تیار ہو جائیگی۔ مگر نقشہ درشٹی اور دوستی و دشمنی سیارگان سے پھر شرف وہبوط اور سیاروں کی موجودہ خانوں سے آئندہ خانوں کی درشٹی وغیرہ کا لحاظ رکھنا ضروری ہے تاکہ ہر ایک شخص بروقت پرشن ان کی سعدت و نحوست کا احکام باقاعدہ اور واضح طور پر معلوم کر سکے۔

پرشن یعنی سوالات کے متعلق لگن کی صحت کا بچار

جس وقت کوئی شخص پرشن یعنی کسی امر کو دریافت کرے تو وقت مطلوبہ کا لگن بنا کر لگن کنڈلی میں جنتری رائج الوقت سے تمام گرہوں کو درج کریں اور ساتھ لگن کی صحت کا لحاظ بھی ضرور رکھیں۔ تاکہ سوال و اسکے احکام میں فرق نہ پڑے اسلئے لگن معلوم ہونیکے بعد لازم ہے کہ اول جسقدر لگن کا ہندسہ شمار میں ہو۔ وہ ہندسہ لگن اور اسوقت کی تتھ اور یوم اور نچھتر کا شمار کریں۔ لگن کو میکھ سے اور تتھ کو ایکم سے۔ یوم کو اتوار سے اور نچھتر کو اشنی سے شمار کرنا چاہیئے۔ پس جسقدر مجموعہ شمار کا ہو اسمیں سات عدد قانون کے اور شامل کر کے کل مجموعہ شمار کو ۵ پر تقسیم کر دیں۔ اگر باقی ایک ہے تو زرد رنگ۔ اگر ۲ رہیں تو سفید رنگ۔ اگر ۳ رہیں تو سرخ رنگت۔ اگر ۴ رہیں تو سبز رنگ اور اگر پوری تقسیم ہو جائے۔ تو سیاہ رنگ اشیاء خیال کرنا چاہیئے۔ پس پرشن کرنے والے کو کہدے کہ کسی رنگ کا نام لیوے۔ اگر وہ بقیہ اعداد کے رنگ کے موافق رنگ بتلائے تو لگن درست ہے۔ ورنہ غلط خیال کرے۔ پس منجم کو اسطلے یہ لازمی امر ہے

کہ جہاں تک ہوسکے۔ لگن کی صحت پر توجہ زیادہ کرے۔ کیونکہ کل حصہ نتائج کا صحت لگن پر موقوف ہے۔ اور تمام نتائج باقیماندہ خانجات طالع لگن ہوتے ہیں۔ اسلئے اس کا صحیح کرنا ضروری امر ہے۔

لگن کنڈلی میں گرہوں کی خاصیت

جب لگن کنڈلی تیار ہو جائے۔ تو پھر اسکے بعد یہ دیکھنا ضروری ہوتا ہے کہ کنڈلی میں کون گرہ سخت یعنی کرور اور پھر کون گرہ کس خانہ میں شبھ اشبھ پڑا ہے پس سورج منگل سنیچر راہو اور کیتو سخت یا پاپی گرہ کہلاتے ہیں۔ چندرمال۔ بدھ۔ برہسپت اور شکر یہ سومیہ یعنی شبھ گرہ ہیں۔ گو بدھ خود شبھ گرہ ہے۔ لیکن جب کوئی دوسرا گرہ اسکو ساتھ مل جاتا ہے تو ویسی ہی خاصیت دینے لگتا ہے۔ پاپک گرہ تیسرے چھٹے اور گیارھویں گھر میں بہت ہی شبھ پھل دیتے ہیں۔ سورج منگل و برہسپت اور راہو و کیتو سیارگان مذکر اور چندرمال و شکر مؤنث یعنی عورت اور بدھ و سنیچر مخنث یعنی ہیجڑے کہلاتے ہیں۔ پس بوقت پرشن اگر برہسپتی یا منگل و سورج ان میں سے کوئی ایک گرہ لگن میں پڑا ہو۔ یا لگن کو دیکھتا ہو۔ تو چوری کا مال آدمی کے ہاتھ میں ہے اگر چندرمال بدھ۔ یا شکر سنیچر یا راہو ان میں سے کوئی ایک گرہ لگن میں یا اپنے استھان سے لگن کو دیکھتا ہو تو چوری کا مال عورت کے ہاتھ میں بیان کرے۔

لگن کنڈلی میں گرہوں کی طاقت

سورج۔ منگل سنیچر اور راہو و کیتو کرشن یعنی اندھیرے پکش میں اور چندرمال۔ بدھ۔ برہسپت و شکر شکل یعنی چاندنے پکش میں طاقتور یعنی بلی ہوتے ہیں۔ دوم۔ چندرمال و شکر سورج مؤنث یعنی رہنے کے گھر میں اور بقیہ جملہ سیارگان برج

نقشہ دوستی و دشمنی سیارگان

چونکہ نو گرہ آپس میں دوستی و دشمنی اور مساوات بھی رکھتے ہیں۔ اس لئے کنڈلی میں جو گرہ پڑے ہوں۔ اُن کو دیکھنا چاہیئے۔ کہ دوست کے گھر میں یا دشمن کے گھر میں ہیں۔ یا مساوی کے خانہ میں پڑا ہے۔ تو جو گرہ دوست کے گھر میں ہو گا۔ وہ ثمرہ نیک اور دشمن کے گھر میں پڑا ہو گا تو ثمرہ ناقص اور مساوی میں مساوی پھل کریگا۔ لیکن راہو اگرچہ کرور گرہ ہے مگر دشٹ سبھاؤ والا بھی ہے۔ مگر دوست کے گھر میں پھر بھی مساوی ثمرہ دیتا ہے اور اگر کنیا و متھن راشی پر ہو تو شبھ پھل کے دینے والا ہے۔ اور راہو کی چھایا کو جوتش شاستر میں کیتو بتلایا ہے۔ یعنی راہو کی چھایا کیتو ہے۔ اور راہو جس راشی میں پڑا ہو تو اس سے ساتویں راشی میں کیتو رہتا ہے پس کنڈلی دیکھتے وقت گرہ کی راشی اور دوستی و دشمنی اور شرف و ہبوط وغیرہ کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔ تاکہ سوال اور اس کے احکام میں فرق نہ پڑے لہذا برائے سہولیت ناظرین نقشہ حسب ذیل درج کیا جاتا ہے۔

نقشہ دوستی و دشمنی سیارگان

نام گرہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
مالک خانہ	سنگھ	کرک	میکھ برشچک	متھن کنیا	دھن مین	برکھ تلا	مکر کمبھ	متھن کنیا	متھن کنیا
دوستی	چندرماں منگل برہسپت	سورج بدھ	سورج چندرماں برہسپت	سورج شکر	سورج چندرماں منگل	راہ بدھ سنیچر	شکر بدھ راہ	بدھ سنیچر شکر	بدھ سنیچر شکر
دشمنی	شکر سنیچر	راہ کیت	بدھ راہو	چندرماں	شکر بدھ	سورج چندرماں	سورج چندرماں منگل	سورج چندرماں منگل	سورج منگل چندرماں
مساوات	بدھ	منگل برہسپت شکر سنیچر	شکر سنیچر	سنیچر منگل برہسپت	سنیچر راہ	برہسپت منگل	برہسپت	برہسپت	برہسپت

مذکر میں قوی ہوتے ہیں۔ سوم۔ چندرماں و شکر دوست کے گھر میں اور برہسپت و بدھ خانہ اول اور ترکون و دوست کے گھر میں اور سورج و منگل خانہ مذکر اور اپنے و دوست کے گھر میں اور سنیچر برج مذکر و پنجانہ گیندرادہ اپنے گھر میں ان کی مرتبہ یعنی بلی ہوتا ہے۔ چہارم۔ سورج۔ شکر و برہسپت۔ دن کو منگل و سنیچر و چندرماں رات کو اور بدھ رات دن دونوں میں بلی ہوتا ہے۔ تیسرے چھٹے ناویں اور بارہویں استھان میں گرہ نربل ہو جاتے ہیں۔ راہ و کیت پنجانہ اول یعنی جو بدھ کا اوچ راشی کنیا ہے وہ راہو کا ساتواں یعنی مدھم استھان ہے۔ اور جو بدھ کا ساتواں گھر متھن ہے اُس کو راہو کا اوچ راشی پنڈت لوگ بولتے ہیں۔

نقشہ دریافت خانہ خود و خانہ وبال و اوچ و نیچ سیارگان

شرف یعنی اوچ اور ہبوط یعنی نیچ مشہور ہیں۔ اس لئے بروقت درشن کنڈلی میں جو گرہ پڑے ہوں۔ اُن کو دیکھنا چاہیئے۔ کہ وہ خانہ خود یا خانہ وبال یا اوچ یا نیچ راشی میں پڑا ہے۔ پس جو گرہ جس گھر کا مالک ہے اُس سے ساتواں گھر اس کا وبال یعنی ناقص ہے۔ اور جو برج جس ستارہ کا شرف ہے اس سے ساتواں گھر اس کا ہبوط یعنی نیچ ہے۔ جیسے سورج کا میکھ شرف ہے اور میکھ سے شمار میں ساتویں راس تلا ہے جو سورج کی ہبوط یعنی نیچ ہے۔ پس اس طرح سے ہر ایک ستارہ کا اوچ و نیچ اور خانہ وبال وغیرہ کو نقشہ ذیل سے معلوم کرنا چاہیئے۔

نام گرہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
خانہ خود	سنگھ	کرک	میکھ برشچک	متھن کنیا	دھن مین	برکھ تلا	مکر کمبھ	[illegible] کنیا	متھن کنیا
خانہ وبال	کمبھ	مکر	برکھ تلا	دھن مین	متھن کنیا	میکھ برشچک	کرک سنگھ	مین [illegible]	مین دھن
خانہ اوچ	میکھ [illegible] انش	برکھ [illegible] انش	مکر [illegible] انش	کنیا [illegible] انش	کرک [illegible] انش	مین [illegible] انش	تلا [illegible] انش	[illegible]	متھن
خانہ نیچ	تلا [illegible] انش	برشچک [illegible] انش	کرک [illegible] انش	مین [illegible] انش	مکر [illegible] انش	کنیا [illegible] انش	میکھ [illegible] انش	[illegible]	دھن

لگن کنڈلی میں گرہوں کی درشٹی

کنڈلی میں جس جس گھر گرہ پڑے ہوں۔ وہاں سے تیسرے دسویں گھر کو ایک چرن یعنی ¼ نظر سے اور ساتویں گھر کو سالم یعنی پورن درشٹی سے دیکھتے ہیں۔ منگل اپنے گھر سے چوتھے اور آٹھویں گھر کو اور برہسپت پانچویں اور نویں گھر کو اور سنیچر تیسرے اور دسویں گھر کو کامل نظر سے اور بدھ شکر سورج چندرماں اپنے گھر سے ساتویں گھر کو پورن درشٹی سے دیکھتے ہیں۔ اور خانہ (۱) و (۲) (۶) و (۱۲) نظر سے ساقط ہیں۔ پس اگر شبھ گرہ پر کرور گرہ کی درشٹی ہو تو اشبھ پھل ہوگا۔ کرور پر شبھ گرہوں کی درشٹی پڑے تو نیک پھل کریگی۔ نقشہ درشٹی سیارگان حسب ذیل ہے۔

نقشہ درشٹی سیارگان

نام گرہ	۳ خانہ سوم	۴ خانہ چہارم	۵ خانہ پنجم	۷ خانہ ہفتم	۸ خانہ ہشتم	۹ خانہ نہم	۱۰ خانہ دہم	۱۱ خانہ یازدہم
سورج	1/4	3/4	1/2	بنظر کامل	3/4	1/2	1/4	1/4
چندرماں	1/4	3/4	1/2	بنظر کامل	3/4	1/2	1/4	1/4
منگل	1/4	بنظر کامل	1/2	1/2	بنظر کامل	1/4	1/4	1/4
بدھ	1/4	3/4	1/2	بنظر کامل	3/4	1/2	1/4	1/4
برہسپت	1/4	3/4	بنظر کامل	1/2	3/4	بنظر کامل	1/4	1/4
شکر	1/4	3/4	1/2	بنظر کامل	3/4	1/2	1/4	1/4
سنیچر	بنظر کامل	1/4	3/4	1/4	1/2	3/4	بنظر کامل	1/4
کیتو راہو	۰	۰	۰	بنظر کامل	۰	۰	۰	۰

بیان نظر تربیع و تسدیس سیارگان

لگن کنڈلی میں نظرات سیارگان کے متعلق جو کچھ بیان ہو چکا ہے مگر اب تک اسکی شرح بیان کی جاتی ہے جس کا حفظ رکھنا ایک ضروری اور لازمی امر ہے۔ پس اگر ایک ستارہ طالع لگن میں ہے اور دوسرا ستارہ تیسرے خانہ میں ہے تو اسکو نظر تسدیس کہتے ہیں۔ اور اگر ایک ستارہ طالع میں اور دوسرا چوتھے یا دسویں گھر میں ہے۔ تو اسکو نظر تربیع کہتے ہیں۔ یہ نظر نیم دشمنی کی ہے۔ اور اگر ایک ستارہ طالع میں ہے اور دوسرا پانچویں یا نویں خانہ میں ہے تو اسکو نظر تثلیث کہتے ہیں۔ یہ نظر تمام دوستی کی ہے۔ اور اگر ایک ستارہ طالع حریف میں ہے اور دوسرا ستارہ خانہ ہفتم میں ہے تو اسکو نظر مقابلہ کہتے ہیں یہ نظر تمام دشمنی کی ہے۔ بکمال عداوت سے دو حریف مقابلہ جنگ و جدل میں ہیں۔ اور اگر دو ستارے ایک برج اور ایک درجہ و دقیقہ پر جمع ہوں۔ تو اسکو قران مقارنہ کہتے ہیں۔ اور اگر ایک ستارہ بطی السیر ہے اور دوسرا ستارہ سریع السیر ہے اور دونوں باہم قران ہونے کو ہیں۔ مثل ایک شخص کے کہ اپنی جگہ پر مقیم منتظر ملاقات کا ہے اور اگر پہلے نظر تربیع ہے اور اب نظر تثلیث ہوا چاہتی ہے تو معلوم کرے کہ پہلے کچھ عداوت تھی اور اب صلح ہوا چاہتی ہے۔ اور اگر پہلے نظر تثلیث تھی اور اب نظر مقابلہ یا تربیع ہوا چاہتی ہے تو معلوم کرے کہ پہلے دوستی تھی اب رنج ہوا چاہتا ہے۔ اور عورت اور مرد کا خیال بھی ستاروں پر کرنا چاہیئے اور اگر تسدیس یا تثلیث ہوا چاہتی ہے تو معلوم کرے کہ دوسرا شخص اپنے مطلب کے ملاقات کو آتا ہے۔ پس اس حالت میں یہ طریقہ اس طرح بر مقام ضمیمہ کے بہت کار آمد خیال کیا گیا ہے۔ اگر طالع یعنی لگن میں شبھ گرہ

پڑتا ہے۔ اور جس کا مالک ساتویں خانہ میں ہو تو دلیل ہے کہ سائل ترقی جاہ کا امیدوار ہے اور اگر صاحب طالع نویں خانہ میں ہے تو سائل مال و تجارت کے حاصل کرنے کا امیدوار ہے۔ یا پیشہ دوکانداری سے یا غرض خوشی کی خواہش ہے۔ اور اگر لگن کا مالک خانہ دسویں میں ہو تو سائل اپنے موافقت دوست یا برادر اور ظاہر یا حرکت اور نقل مکان کا ارادہ کرتا ہے۔ اور اگر لگن کا ستارہ چھٹے برج میں ہے تو سائل خرید و فروخت مکان و باغ یا زراعت وغیرہ سے یا احوال خاندان کا ایسا ارادہ رکھتا ہے۔ اور اگر لگن کا مالک پانچویں گھر میں ہو تو سائل آئندہ شادی اور خوشی کا خواہاں یا امید فرزند کی رکھتا ہے اگر لگن کا مالک چھٹے گھر میں ہو تو سائل بیماری یا نقصان یا چوری کا یا تشویش کا ہے۔ اور اگر ساتویں گھر لگن کا مالک ہو تو سائل شادی کا یا حاصل کرنا عورت سے یا کرایہ وغیرہ کا قصد رکھتا اور دشمن سے یا اسباب کے نقصان میں مبتلا ہے اور اگر صاحب لگن آٹھویں گھر میں ہو تو سائل طلبگار مال میراث کا ہے۔ یا اسکا مال یا املاک ہزار گنا ہو رہے ہیں یا خوف مرگ کا سوال کرتا ہے۔ اور اگر لگن کا مالک نویں گھر میں ہے تو امید وار سفر دور و دراز مثل حج اور زیارت کا یا مقصد اپنے دشمن کی تباہی ہے۔ یا واصل علم عبادت یا نیکی یا علم نجوم یا تعبیر خواب وغیرہ کے اندیشہ میں مبتلا ہے۔ اور اگر صاحب لگن دسویں گھر میں ہو تو سائل طالب عہدہ ملازمت کا ہے۔ یا اس منصب سے معزول ہو گیا تھا یا کارروائی عدالت کی یا پیشی حاکم کے جواب اور سوال میں مشغول ہو یا بحال مقدمات سے چاہتا ہے۔ اور صاحب طالع اگر گیارہویں خانہ میں ہو تو وہ ملازمت یا امیدوار ہے ملاقات دوستوں سے یا کسی بزرگ کی ملاقات کا خواستگار ہے یا کسی کام کا امیدوار ہے کہ حاصل ہو جائیگا۔ یا منصب حاکم سے یا رشوت یا جو اصل کی حاکم کے متعلق ہے سوال تعلق رکھتا ہو

اور اگر لگن کا مالک بارہویں خانہ میں ہو تو سائل کو اندیشہ ہے واسطے محبس کے یا دشمن کی طرف سے رنج اور فکر میں گرفتار ہے۔ یا بیماری کہنہ کے علاج میں تدارک کی نیت رکھتا ہے۔ یا خرید و فروخت چارپایہ کلاں مثل اونٹ یا گھوڑا یا ہاتھی وغیرہ کا سوال کرتا ہے۔ پس اس طرح سے زائچہ کھینچکر صاحب طالع کو معلوم کرکے اسکی سعادت اور نحوست پر نظر کرے۔ ہرگز احکام میں خطا واقع نہ ہوگی۔

نقشہ منسوبات دوازدہ معہ خواص ہفت سیارگان

جب لگن معلوم ہو جاوے تو منجم کو اسوقت اس امر کا دریافت کرنا بھی ضروری ہوتا ہے کہ اس لگن کا مالک کون ہے اور اسکے کیا خواص ہیں اور وہ لگن جیسے ہے اسطرح یاد و سمجھا کیے ہے۔ اور اس کا کیا رنگ و روپ اور کس آسمان کا مالک اور کس قدر اوقات تک ہر ایک برج میں ہر ایک ستارہ کا قیام ہونا وغیرہ وغیرہ حالات کا نہ کیونکر ضروری ہے۔ اسلئے بنظر سہولیت معتقدات اہل نجوم منسوبات دوازدہ برج معہ خواص ہفت سیارگان ذیل میں درج کیے جاتے ہیں۔

نام برج	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
مالک برج	منگل	شکر	بدھ	چندرماں	سورج	بدھ	شکر	منگل	برہسپت	سنیچر	سنیچر	برہسپت
ذات	چھتری	ویش	شودر	برہمن	چھتری	ویش	شودر	برہمن	چھتری	ویش	شودر	برہمن
مزاج	گرم خشک	سرد خشک	گرم تر	سرد تر	گرم خشک	سرد خشک	گرم تر	سرد تر	گرم خشک	سرد خشک	گرم تر	سرد تر
خاصیت	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی
رنگ	سرخ	سفید	سبز	سفید	سرخ	[illegible]	سیاہ	سیاہ	زرد	سیاہ سفید	خاکی	[illegible]
[illegible]	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث
[illegible]	چر	مستقیم	[illegible]	چر	مستقیم	[illegible]	چر	مستقیم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ہے اور اس کے بعد چھ ۶ انش تک اس راشی میں اسی راشی سے نانویں نانش
کا دریشکان ہوتا ہے۔

بیان نوانشہ در لگن کنڈلی

راس کے نانویں حصہ کو کہتے ہیں۔ ایک حصہ نوانشہ کا ۳ انش ۲۰ گھڑی کا
ہوتا ہے اور نوانشہ کا ثمرہ ہر جگہ زبردست ہوتا ہے۔ کیونکہ گرہ اپنا ثمرہ چھوڑ کر نوانشہ
کا پھل کرتا ہے۔ بلکہ ہر ایک کام نیک اور بد کا حال نوانشہ سے دیکھا جاتا ہے۔
پہلا۔ پانچواں اور نواں نوانشہ کا پھل اچھا ہوتا ہے۔ باقی اوسط درجہ کا ہی
شمار ہوتی چار راس کی مقرر ہے۔ یعنی میکھ سنگھ۔ تلا۔ برک۔ جن کا حال نقشہ
ذیل سے ظاہر ہوگا۔ اس نقشہ کو چکر نوانشہ بولتے ہیں۔

نام راس جس سے شمار ہوگا		نام راس جن کی تعلق ہر ایک راس سے شمار وار ہے	
میکھ سمہ تلا مکر	میکھ برکھ متھن کرک	سنگھ کنیا تلا برچھک	دھن مکر کمبھ مین

نوعدیگر

واضح رہے۔ کہ بروقت پرشن سپشٹ ہر ایک گرہ کا انشوں کے حساب سے
دیکھے۔ میر جس کی راس کے نوانشہ میں گرہ ہووے۔ اس راس کے مالک کا
نوانشہ شروع ہوگا مثلاً بروقت پرشن کوئی ایک گرہ میں ۳ انش ۲۰ گھڑی کا سپشٹ میں ہے
اور ۶ انش ۴۰ گھڑی کا ایک نوانشہ ہوتا ہے۔ تو ۳ انش ۲۰ گھڑی کا ایک نوانشہ

کنڈلی میں لگن اور گھروں کی خاصیت

لگن تین قسم پر منقسم کیا گیا ہے۔ چر۔ استھر اور دوسبھاؤ۔ یعنی میکھ۔ کرک۔ تلا
اور مکر کو چر لگن اور برکھ سنگھ۔ برچھک۔ اور کمبھ کو استھر لگن۔ اور متھن۔ کنیا۔ دھن
اور مین۔ دوسبھاؤ لگن کہلاتے ہیں۔ خانہ اول اور چوتھے وساتویں اور دسویں گھر
کا نام کیندر اور نانویں و پانچویں گھر کا نام ترکون رکھا گیا ہے۔ چندرماں شکل
یعنی چاندنے پکش کی دوج سے بکرمسی تک بال اور ایکادشی سے کر
اندھیرے پکش کی پنچمی تک جوان اور چھٹ سے اماوش تک بوڑھا رہتا ہے۔ پس
بروقت پرشن چندرماں کی اوستھا کا لحاظ رکھنا بھی ضروری امر ہے۔

پرشن یعنی سوالات کے متعلق ہورا و دریشکان و نوانشہ و دوادشانش کا بیان

راس کے دو حصوں کا نام ہورا ہے۔ یعنی ۱۵ انش سے دو حصے کئے تو پندرہ انش
کا ایک حصہ ہوا۔ اس کا نام ہورا ہے۔ یہ دو حصے خاص سورج و چندرماں سے متعلق
ہیں۔ اگر دوسرے کسی گرہ کا ہورا دیکھا جاوے گا۔ تو وہ گرہ یا سورج کی ہورا میں ہوگا۔
یا چندرماں کی ہورا میں ہوگا۔ پس اگر طاق راشی میکھ۔ متھن۔ سنگھ۔ تلا۔ دھن
یا کمبھ ہووے۔ تو پندرہ انش تک ان راشیوں میں سورج کا ہورا ہوتا ہے اس
کے بعد ۳۰ انش تک ان راشیوں میں چندرماں کا ہورا رہتا ہے۔ اور اگر
سم یعنی جفت راشی ہوں تو پندرہ انش تک ان سم راشیوں میں چندرماں کا
ہورا ہوتا ہے اور بعد ازاں ۳۰ انش تک ان راشیوں میں سورج کا ہوتا ہے
اور راشی کے ۱۰ انش تک اس راشی میں اسی راس کا دریشکان ہوتا ہے اور
پھر ۲۰ انش تک اس راشی میں اس راشی سے پانچویں راس کا دریشکان ہوتا

سمہ کرنیسے تیرہ انش، ۲۰ گھڑی تک، چار نوانشہ گزر گئے۔ اب ۱۷ انش بہ گھڑی تک، تیرہ انش ۲۰ گھڑی تیرہ انش ۲۰ گھڑی، تیرہ ۲ تیری پانچواں نوانش ہے۔ اور یہ گرہ جس کا اپشٹ تیرہ انش ہے۔ پرشن کنڈلی میں بیٹھا ہے۔ تو سمجھو اس کا میں درج ہے۔ سنگھ راس کے اندر نوانشہ جب ہیں ہے۔ شمار کیا تو پانچواں نوانشہ سنگھ پہ آیا۔ بس جو گرہ کہ اس کے ذرہ بھی اور اسی قدر اپشٹ اس کا ہے۔ تو دھن سنگھ کے نوانشہ میں شمار کیا جائیگا۔ اور سنگھ راس کا مالک سورج ہے۔ سورج مالک نوانشہ کا ہوا۔ اب یہ دیکھنا چاہیئے کہ وہ گرہ جو سنگھ راس میں پڑا ہے۔ وہ سورج کہ دوست ہے یا دشمن یا سنادی ہے۔ جیسا ہوگا ویسا اثر کریگا۔

دوادشانش اور ترشانش چکر کا بیان

راس کے بارہویں حصہ کو شاستر میں دوادشانش بولتے ہیں۔ یک حصہ اس کا دوانش، ۳۰ گھڑی کا ہوتا ہے۔ شمار راس کا نمبر اپشٹ کے ساتھ ہے جیسے اول میکھ راس کا دوادشانش یا سپت انشا نکالے کر اول حصہ ثانی دیکھ دوسرا برکھ، تیسرا متھن، چوتھا کرک، پانچواں سنگھ، چھٹا کنیا، ساتواں تلا راس کا سپت انش اور بارھواں یعنی راس کا دوادشانش ہوگا۔ پس جس راس کا دوادشانش یا سپت انشا نکلے تو اس راس کے مالک کو دیکھے جو اس راس کا مالک ہو۔ اس سے فرد کا حال دوادشانشا سے دیکھا جائیگا۔ اور ترشانش یعنی تیرھویں حصہ راس کا دیکھنے کے لئے طاق راشی کے ۵ انش تک منگل کا ترشانش۔ ۱۰ انش تک سنیچر کا۔ اسکے بعد ۱۸ انش تک برہسپتی کا پھر ۲۵ انش تک بدھ کا۔ اور بعد ازاں ۳۰ انش تک پھر شکر کا ترشانش ہوتا ہے۔ اور جفت راشی برکھ، کرک، کنیا، برچھک، مکر اور مین برشی کے

AMLIYAAT BOOK'S
cebdok.com/grou

۵ انش تک شکر کا ترشانش۔ اور پھر ۱۲ انش تک بدھ کا۔ اس کے بعد ۲۰ انش تک برہسپتی کا۔ پھر ۲۵ انش تک سنیچر کا۔ اور بعد ازاں پھر ۳۰ انش تک منگل کا ترشانش ہوتا ہے۔

لگن کنڈلی میں گرہوں کی نیک بد خاصیت کا بیان

شکر اور چندرماں یہ دونوں جل چاری یعنی (آبی جگہ) کے مالک ہیں۔ بدھ اور برہسپت گرام چاری (گاؤں) اور راہو، سنیچر، منگل اور سورج بن چاری (ویران جگہ) سے تعلق رکھتے ہیں۔ بدھ اور برہسپت یہ دونوں پراتا کال (صبح) کے مالک ہیں۔ سورج اور منگل دوپہر کے۔ شکر اور چندرماں تیسرے پہر یعنی ڈھلت کے اور سنیچر راہو یہ دونوں سندھیا کال یعنی بوقت شام سے تعلق رکھتے ہیں۔ پس اگر کوئی شخص پرشن کرنیوالا سوال کرے۔ کہ میری فلاں چیز کس وقت گم ہوئی ہے تو اگر لگن میں بلی ہو کر بدھ برہسپت ہوئے ہوں تو پراتا کال یعنی صبح کے وقت کہے۔ اور سورج منگل ہوں تو بوقت دوپہر۔ اگر شکر چندرماں ہو تو تیسرے پہر اور اگر سنیچر راہو لگن میں پڑا ہو تو بوقت شام چیز کا گم ہونا سائل سے بیان کرے۔ پس ہر قسم کے سوال کا جواب مطابق تحریر مندرجہ کے منجم کو بیان کرنا لازمی ہے۔

لگن کنڈلی میں گرہوں کی مزاج یعنی طبیعت

سورج اور منگل یہ دونوں پت دھاتو یعنی (صفراوی) مزاج ہیں۔ شکر اور چندرماں کف و کار یعنی (سرد تر) مزاج بلغمی اور بدھ و برہسپت سم دھاتو (نہ صفراوی نہ بلغمی) مزاج گرم خشک اور راہو و سنیچر وات پرکرتی یعنی (گرم تر

مزاج سردگرم سے تعلق رکھتے ہیں۔ پس بروقت پرشن بجاری کے سوال ہیں اگر سورج منگل لگن میں پڑے ہوں۔ تو امراض صفراوی سے تکلیف کہیے۔ شکر چندرمان سے امراض بلغمی۔ بدھ و برہسپت سے سم دھاتو امراض یعنی دم صفراوی و بلغمی اور سنیچر وراہو سے وایو یعنی سردی کا وکار یعنی تکلیف بیان کرے

لگن سے زمانہ ماضی و مستقبل وغیرہ کا بچار

جاننا چاہیئے کہ اہل یونان کے حساب میں اول خانہ کو طالع وقت اور اوتاد کہتے ہیں۔ اور خانہ چہارم کو وتد الارض بیان کرتے ہیں۔ اور ساتویں خانہ کو وتد الغرب اور دسویں خانہ کو وتد السماء کہتے ہیں۔ اور تیسرے اور چھٹے نویں اور بارہویں خانہ کو زائل اوتاد بیان کرتے ہیں یعنی خانہ اول اور چوتھے وساتویں اور دسویں گھر سے زمانہ حال اور دوسرے پانچویں و آٹھویں اور گیارہویں خانہ سے احکام مستقبل اور تیسرے و چھٹے اور نویں و بارہویں گھر سے احکام ماضی یعنی زمانہ گذشتہ کا بیان کرتے ہیں۔ لیکن منجم کو اسکے متعلق لگن سے زمانہ حال کا اور بارہویں سے ماضی اور دوسرے گھر سے زمانہ مستقبل کا بچار کرنا چاہیئے۔ پس جس وقت بوقت پرشن وقت مطلوب کا لگن استخراج کرکے لگن کنڈلی بناکر اسوقت کے گرہ جنتری سے درج کیے جاویں تو اسوقت لگن کے مالک کو دیکھیے کہ کس خانہ سے تعلق رکھتا ہو اور بعد ازاں جس خانہ سے سوال منسوب ہو۔ اس گھر کے ستارے کی سعادت اور نحوست دریافت کرے اگر سعد ہو تو حاصل مراد کا حکم لگائے اور اگر نحس ہو تو اوپر ناامیدی کے احکام بیان کرے

قوی اور ضعیف سیارگان

اگر ستارہ خانہ شرف یا اپنے گھر یا اپنے دوست کے گھر میں یا اپنے

نوانشہ یا اپنی حد میں ہو یا قران زہرہ یا مشتری کے ساتھ قران رکھتا ہو یا ان ستاروں سے نظر تسدیس یا نظر تثلیث ہو تو نہایت قوی اور زبردست ہے حکم اس کی اوپر سعادت اور حصول مراد کے بیان کرے۔ اور اگر خانہ صاحب کا ستارہ اندر ہبوط کے ہو یا وبال میں ہو یا قران مریخ کے ساتھ یا زحل کے ساتھ ہو یا ہمراہ راس و ذنب کے ہو یا خانہ دشمن میں یا زائل اوتاد میں ہو۔ یا رجعت میں یا تحت الشعاع آفتاب کے ہو یا محترق ہو یا نحس ستارے کے حد وحدود میں ہو تو حکم اوپر نحوست کے ہے۔ اگر بدون دریافت کیئے حکم کریگا۔ تو خطا پائیگا۔

پرشن یعنی پوشیدہ سوالات کے متعلق دھاتو مول اور جیو کا بچار

پرشن کنڈلی میں دیکھو۔ اگر سنیچر و چندرمان یا راہو و منگل ان میں سے کوئی ایک گرہ بلی لگن میں ہو یا لگن کو دیکھتا ہو تو دھاتو چنتا کہیے۔ اگر سورج و شکر لگن میں یا لگن کو کامل نظر سے دیکھتے ہوں تو مول چنتا۔ اور اگر برہسپتی یا بدھ دونوں لگن میں یا لگن کو دیکھتے ہوں تو اسوقت میں منجم اہل نجوم کو جیو چنتا بیان کرنی چاہیئے۔ بلکہ بعض گرنتھوں کا قول ہے کہ جو گرہ اپنے گھر یا اوج راشی میں پڑا ہو یا اپنے حد اوتری (اشک) استھان میں آگیا ہے تو وہ گرہ بلی ہوتا ہے۔ جیسے سنیچر سے منگل بل (طاقت) میں زیادہ ہے۔ منگل سے بدھ بدھ سے برہسپتی۔ برہسپتی سے شکر۔ شکر سے چندرمان۔ اور چندرمان سے سورج بل میں زیادہ ہوتا ہے۔ پس جو گرہ لگن میں بلی پڑا ہو اس کے مطابق سوال اور گم شدہ اشیاء کا بچار کرے۔ جیسے شکر اور برہسپتی یہ دونوں بدھ و دکش و ... چندرمان وغیرہ منگل و سورج چار سے کہے۔ بدھ و سنیچر دونوں یکشتی

(جانور) اور چندرماں وراہو یہ (راہو) یعنی مصیبت زدہ اشیاء کے مالک ہیں۔
پس منجم کو چاہیئے کہ اگر سوال کنندہ نے دریافت کیا ہے کہ ہمارا سوال کس جیو سے تعلق رکھتا ہے تو اس طریقہ مندرجہ کے مطابق لگن درشٹی گرہ و پورن بلی گرہ کو دیکھ کر سوال کا جواب بیان کر دے۔

خواص و منسوبات ہفت سیارگان

سیارگان کے خواص اور منسوبات کے متعلق واضح طور سے پیچھے بیان ہو چکا ہے مگر اس جگہ بھی صرف اس قدر بتلا دینا ضروری ہے کہ شکر اور برہسپتی یہ دونوں براہمن ہیں۔ منگل اور سورج دونوں چھتری۔ بدھ شودر اور چندرماں ویش۔ اور سنیچر و راہو یہ دونوں ملیچھ ذات سے تعلق رکھتے ہیں۔ پس اگر کسی نے سوال کیا ہے کہ منجم کو کس ذاتی (قوم) سے لابھ ہو گا۔ یا ہماری چیز کس ذات کے شخص نے چرائی ہے۔ یعنی گم شدہ اشیاء کو چرانے والا کون ذات کا شخص ہے۔ تو اسی طریقہ کے مطابق بلی گرہ سے ذات آدمی کی معلوم کرے۔

مرتبہ اور قدر و منزلت سیارگان

جاننا چاہیئے کہ تمام ستاروں کے درمیان میں آفتاب بادشاہ اور حاکم ہے اور باقی تمام ستارے اعوان اور انصار ہیں۔ اور قمر مثل شہزادہ اور ولیعہد کے ہے اور بدھ مثل دیوان اور منشی اور مستوفی اور اہل دفتر کے ہے۔ اور منگل سردار اور افسر اور امرا اور سپہ سالار لشکر اور سپاہ کا ہے۔ اور برہسپت وزیر اور قاضی صاحب فتویٰ اور صدر امین اور اہل شرع اور مجتہد ہے۔ اور سنیچر راجہ بابو اور چودھری اور تعلقدار ہے۔ اور اہل خزانہ بادشاہ اور مردم مشائخ اور

صوامع نشین ہے۔ اور شکر تعلق ارباب نشاط اور مطربان اور زنان اہل طرب اور اہل فسق و فجور اور بدکار ہیں۔ پس معتقدان نجوم کو اس کا دریافت اور حفظ کرنا نہایت ضروری اور مفید ہے۔ اور اسکے بغیر فن احکام کا جاننا ہرگز ایک خلاف اور مشکل امر ہے۔ پس اگر ستارہ اپنے گھر میں لگن کنڈلی میں واقع ہوا ہے۔ تو منسوبات خانہ سوال مسافر کے وہ شخص اپنے شہر اور گھر میں بخیریت آگیا ہے۔ اور اگر ستارہ خانہ شرف میں ہے تو گویا وہ شخص اپنی حکومت اور بزرگی پر مقیم ہے۔ اور اگر ستارہ خانہ ہبوط میں ہے تو وہ شخص خرابی اور مصیبت میں گرفتار اور بے اعتبار ہو گیا ہے۔ اور اگر ستارہ حضیض میں واقع ہے تو وہ شخص اپنے مرتبہ سے معزول ہو گیا ہے پس اس طرح سے منجم ہر ایک سوال کا احکام سیارگان شرف و ہبوط کے متعلق بچار کر سکتا ہے۔

لگن کنڈلی میں سیارگان کی اوستھا (عمر) کا بچار

منگل ترن اوستھا (جوان عمر) والا۔ اور بدھ بالک (چھوٹی عمر) ہے چندرماں اور شکر مدھم اوستھا والے یعنی نہ جوان نہ بوڑھا۔ اور سنیچر و سورج اور برہسپت و راہو یہ بردھ اوستھا (بوڑھے) عمر کے منجم لوگ بیان کرتے ہیں۔ پس بروقت پرشن اگر کوئی سوال کرے۔ کہ ہماری گم شدہ اشیاء کو چرانے والا کس عمر کا آدمی ہے تو لگن کنڈلی میں دیکھے کہ اگر لگن سے چوتھے گھر میں منگل میکھ یا برسچک راشی کا ہو کر پڑا ہو۔ یا چوتھے گھر کا مالک ہو کر منگل چوتھے گھر میں یا اپنے گھر سے چوتھے استھان کو دیکھتا ہو۔ تو جاننا چاہیئے کہ چور جوان عمر کا آدمی ہے اور اگر اسی طرح سے بدھ چوتھے گھر میں یا اپنے استھان سے چوتھے گھر کو دیکھتا ہو تو ۱۲ برس کا بالک (لڑکا) چور بیان کرے اور اگر چندرماں و شکر

لگن سے چوتھے استھان میں پڑے ہوں یا اپنے گھر سے چوتھے گھر کو دیکھتے ہوں تو بدھم اوستھا (الینی درمیانی عمر) کا آدمی چور خیال کرے۔ اور اسی طرح سے اگر چوتھے گھر میں لگن سے سنیچر و سورج یا برہسپتی و راہو میں سے کوئی ایک بھی گرہ پڑا ہو یا لگن کو دیکھتا ہو۔ تو بردھ اوستھا کا چور خیال کرے۔ چالیس برس سے اوپر بردھ اوستھا شاستر میں بیان کی ہے اور اگر بہت گرہ چوتھے استھان میں پڑے ہوں یا چوتھے گھر پر ان کی درشٹی ہو تو جو ان میں سے گرہ بلی ہو اس کے مطابق عمر چور کی معلوم کرے۔ پس اسی طرح پرشن لگن سے چوتھے گھر کے سوامی کے مالک کا بچار کر کے چور کی عمر بیان کرنی چاہیئے۔ اور باقی ذات اور رنگ کے متعلق گذشتہ تحریر کے متعلق حالات معلوم کرنے چاہئیں۔ پس منجم کو اسلئے لازمی امر ہے کہ بوقت پرشن اس طریقہ سے سب گرہوں کے رنگ و روپ وغیرہ نشانات کو دیکھ کر خوب غور اور توجہ سے سائل کے پرشن کا جواب بیان کرے۔

دھاتو، مول اور جیو کے متعلق پوشیدہ سوال کا بچار

لگن کنڈلی میں دیکھے کہ اگر بوقت پرشن شکر و چندرما لگن میں پڑے ہوں یا لگن پر انکی کامل درشٹی ہو تو دھاتو کے بیچ پرشن چاندی کا بچار کرے اور بدھ لگن میں و لگن کو دیکھتا ہو تو سونا (سونا، پیتل، زیور وغیرہ) اور اگر برہسپتی لگن میں یا لگن کو دیکھتا ہو تو جواہرات یعنی جڑا ہوا زیور سونا کا بیان کرے اور اگر سورج لگن میں و لگن پر درشٹی رکھتا ہو تو موتی وغیرہ یعنی موتیوں سے کندہ زیور کے متعلق بچار کرے۔ اگر منگل لگن میں یا لگن کو دیکھتا ہو تو جست دھاتو کے متعلق سوال بیان کرے اور اگر سنیچر لگن میں یا لگن کو دیکھتا ہو تو لوہا دھاتو یا پتھر

وغیرہ۔ اور اگر راہو لگن میں یا لگن کو دیکھتا ہو تو ہڈی یعنی ہاتھی دانت وغیرہ دھاتو کے متعلق پرشن یعنی سوالات کا بچار کرے۔ اس طرح سے لگن میں گرہوں کا یوگ و درشٹی ہونے سے دھاتو کے متعلق سوالات کا بچار منجم لوگوں نے بیان کیا ہے۔ باقی مول اور جیو کے متعلق بھی اسی طرح گرہ چال لگن و درشٹی سے بچار کرنا چاہیئے۔

خاصیت سیارگان در زائچہ یعنی لگن کنڈلی

شکر و چندرما لگن میں یا لگن کو دیکھتے ہوں۔ تو جل استھان (آبی جگہ) تالاب کنواں وغیرہ مقام کا خیال کرے۔ برہسپتی لگن میں یا لگن کو دیکھتا ہو۔ تو دیوتا استھان (مندر، شوالہ، مسجد) وغیرہ۔ سورج لگن میں یا لگن کو دیکھتا ہو۔ تو چارپائے۔ گئو، بیل۔ گھوڑا وغیرہ کا استھان بیان کرے۔ بدھ لگن میں یا لگن کو دیکھتا ہو۔ تو پختہ مقام اینٹ چونا وغیرہ کا خیال کرے۔ منگل لگن میں یا لگن کو دیکھتا ہو تو جلا ہوا (سوختہ) مکان اور اگر سنیچر و راہو لگن میں و لگن کو دیکھتے ہوں تو ویران جگہ یعنی مکان سے باہر ملین جگہ پر پرشن کا جواب بیان کرے۔ پس اس طریقہ سے سورج وغیرہ گرہوں کے مطابق چوتھے گھر سے گمشدہ و مستور دفینہ یعنی گم شدہ چیز کے متعلق زمین کا بچار کرنا چاہیئے۔ یعنی اگر کوئی پوچھے کہ ہمارا چوری گیا ہوا دھن کس جگہ میں ہے تو اگر چوتھے گھر میں لگن کا مالک پڑا ہو یا لگن کو دیکھتا ہو یا کوئی اور گرہ لگن سے چوتھے گھر میں یا دیکھنے والا ہو۔ تو اسی گرہ کے مطابق مقام چوری اشیاء کا بیان کرے اگر گرہ بہت پڑے ہوں یا چوتھے گھر کو دیکھتے ہوں۔ تو جو ان میں سے گرہ بلی ہووے اسکے مطابق سوال کا جواب بیان کرنا چاہیئے۔ پس اس طریقہ مندرجہ کے مطابق تمام اصولوں پر غور کرتا ہوا جو تشی گرہ چال کے

مطابق سوال کا جواب بیان کرے۔

پرشن دیکھنے کے اصول

اول بوقت پرشن وقت مطلوب کا لگن استخراج کرکے لگن کنڈلی بناکر اسوقت کے گرہ جنتری سے درج کرو۔ استخراج لگن کا طریقہ واضح طور سے پہلے دکھلا آئے ہیں۔ جس میں ہر روز کا بقایہ لگن ہر تاریخ کے محاذ میں درج کیا گیا ہے۔ پس جس تاریخ میں کوئی پرشن کرے۔ تو اول اس تاریخ کے مقابل بقایہ لگن کو دیکھ کر بعد ازاں آئندہ لگن کا اوقات گھنٹہ منٹ اپنے وقت مطلوب تک جمع کرکے لگن بنالو۔ اور جنتری سے اسوقت کے گرہ جس جس راشی میں ہوں بارہ گھروں کی کنڈلی بناکر درج کرو۔ دویم۔ بارہ گھروں سے منسوبات ہر ایک گھر میں ذاتی صفات مختلف رکھتے ہیں۔ جن کا اندراج کرنا بجگہ ضروری ہے۔ کیونکہ کوئی شے موجودات عالم ان بارہ خانہ کے تعلق سے باہر نہیں ہے۔ لہذا برائے سہولیت ناظرین ہر ایک خانہ کی خاصیت علیحدہ علیحدہ درج کیجاتی ہے تاکہ شائقینوں کو پرشن کے جواب میں کسی طرح کا مغالطہ نہ ہو۔

خانہ اول یعنی لگن سے حال شریر دکھ و سکھ اور رنگ وروپ سوال کنندہ اور صورت وجسم کے متعلق نشانات آدمی وحیوانات وغیرہ اور خیال وخط ورنج و راحت وبیماری وخوف خدا یا حاکم وحصول راحت اور قوم و پیدائش آدمی کہ حرام سے ہے یا حلال سے اور زندگی کے متعلق عمر وغیرہ کا بچار اس طالع وقت یعنی لگن خانہ اول سے دیکھا جاتا ہے۔ اس خانہ کو جنم کنڈلی میں تن بھون کہا گیا ہے۔ خانہ دویم۔ اسکو دھن بھون کہتے ہیں۔ اس خانہ سے مال و زر و جواہر اور روپیہ پیسہ اور حصول معدنیات و جواہرات وطلا و نقرہ وغیرہ اور مال منقولی وغیرہ

یا دولتمندی اور خرید وفروخت اور نفع ونقصان وغیرہ کا حال اس خانہ سے معلوم کیا جاتا ہے۔ خانہ سویم۔ حال برادران وہمشیرہ و ذکر غلام و زور طاقت خود وسچی محنت وناموری اور خوشخبری واقارب اور سواری وغیرہ کے متعلق اس خانہ سے بچار کیا جاتا ہے اس کا نام بکرم استری کا بھون ہے۔ خانہ چہارم۔ اس گھر کو سکھ بھون کہتے ہیں۔ اس سے احوال مادر اور آرام وتکلیف اور رنج وراحت اور گھر و املاک اور باغ و زراعت و دفینہ اور سواری چوپایہ اور زمین اور بنیاد مکان و قلعہ اور نباتات وادویات اور حال سفر نزدیک وغیرہ کے متعلق بچار کرنا ضروری ہے۔ خانہ پنجم۔ حال فرزند یا دختر یا معشوق یا ملاقات دوستاں اور احوال اولاد کی آسودگی اور تیزی عقل اور حمل عورت اور حصول علم وہنر وعقل ومصلحت نیک وبد اور منتر جنتر اور مرید وچیلا اور علم موسیقی اور جملہ علوم کا اس خانہ سے بچار کیا جاتا ہے۔ خانہ ششم۔ اس گھر کو رپو بھون کہتے ہیں۔ اس گھر سے احوال متعلق لڑائی اور خوف دشمن وخوف دل بیماری اور راستی و دروغی شخص اور ہمت اور حال دواب یعنی مادہ گاؤ و نر گاؤ و اسپ و فیل وغیرہ و لشکر و سکونت واخراج اور حویلی جانب پدر و برادر و مادر وغیرہ سے اور حال ماموں اور کھوٹے کرم کرنے کسی کو زہر دینا اور مارن واچاٹن اور جادوگری اور دیگر عملیات اور شکار کھیلنا اور جسم کے زخم نشانات وغیرہ کے متعلق اس خانہ سے بچار کیا جاتا ہے۔ خانہ ہفتم اس گھر کو جنم کنڈلی میں جایا بھون کہتے ہیں۔ اس سے دریافت حال عورت وشادی بیاہ وسفر دور و دراز وبیوپار سوداگری ونوکری اور چور ومدعا علیہ تنازعات عدالت وغیرہ کا سکھ یا بدکاری عورت اور خصومت درمیان زن وشوہر و مباشرت اور مواصلت یا زمال اور معشوقہ اور شکار و قمار بازی اور امداد دستہ اور دوستی و نفع از دوستان اور گرانی و ارزانی اجناس وغیرہ کا اس خانہ سے بچار کیا جاتا ہے۔ خانہ ہشتم۔ اس گھر سے حال موت اور

ADIYAAT BOOK
www.facebook.com/groups

مقابلہ دشمن اور لڑائی و فتنہ و فساد اور جنگ و جدل اور گم شدہ و چوری کے مال کا اور
حکیم چور کا اور بیماری اور رنج اور بار گزندہ مثل سانپ بچھو وغیرہ اور دریا سے پار اترتے
کا بیمار اور عیال و ریاضت میراث اور موت اور وحشت و خوف اور ہراس اور مال اور میراث
اور رنگی اور خزانہ پوشیدہ و دفینہ وغیرہ اور غرق کشتی اور فقیری اور محتاجی اور دشوار می کا بر
کوہ و بیابان اور قرض وغیرہ کے متعلق بھی اس خانہ سے بچار کیا جاتا ہے۔ خانہ نہم اس
گھر کو بھاگ بھون کہتے ہیں۔ اس گھر سے ترقی و تنزل مرتبہ اور دھرم کرم خیرات و دان
اور تیرتھ یاترا اور عبادت و ریاضت اور سخاوت اور تعمیر چاہ و باولی اور مندر و شوالہ و مکان
رہائش اور نیکی و بدی اور ناموری اور سفر دور دراز و نیت نیک و بد و حال دریافت
جملہ سمت طرف و خواب و الہام غیب کا دیکھنا اور تعبیر اسکی راست ہے یا دروغ ہے
اور پڑھنا و لکھنا کلامات و تعویذات و منتر و جنتر وغیرہ طلسمات کا بچار اس خانہ سے
کیا جاتا ہے۔ خانہ دہم اس گھر کو کرم اور راج بھون کہتے ہیں۔ اس گھر سے عہدہ و
حکومت و گدی نشینی اور حال دولت و حکومت اور روزگار تبدیلی از عہدہ اور تجارت کا
کام اور سوداگری اور حال حاکم وقت و راج و سرداری و اقبال عہدہ و عہدہ سے اتر جانا۔
اور گفتگو کرنا اور رجوع مقدمات کی کرنا و حال پدر و استاد اور شرف اور بزرگی اور روزگار
طلب کرنا اور پیشہ اختیار کرنا اور نوکری سے معزول ہونا پھر بحال ہونا اور حالات
ہوا، بارش و باران و ژالہ یعنی اولہ و برق و زلزلہ اور گرد و غبار و آندھی اور ابر وغیرہ
کا بچار اس خانہ سے کیا جاتا ہے۔ خانہ یازدہم۔ اس گھر کو لابھ یا آیو بھون کہتے
ہیں۔ اس گھر سے مال و زر و مال کی آمدنی اور ہاتھی۔ گھوڑا، پالکی اور زر و جواہر اور
سواری اور پیداوار غلہ اور زیادتی عمر اور سعادت اور نیک بختی اور دولت اور راحت ہوگی یا
نہ اور دوستی بزرگان اور دوست اور عشق و دوستی اور حشمت اور تجارت سے فائدہ ہوگا یا
نہ۔ و آئندہ مال کس جگہ اور کس ذریعہ سے حاصل ہوگا اور ثبوت اور زر کا لعت اور

مقدمہ مسافات اور خرچ کرنا اور یہ خانہ دشمن قدیم کا ہے۔ اور آمدنی سعادت اور نحوست اور
زراعت کے متعلق خرید و فروخت کا بچار کیا جاتا ہے۔ خانہ دوازدہم۔ اس گھر کو بیہ بھون
کہتے ہیں۔ اس سے احوال خرچ اور حیرانی و پریشانی اور چنتا و فکر اور نقصان اور دولت و
خوف دشمن اور حاسدان اور بدبختی اور احوال قید یعنی قیدیوں اور قیدی کا اور رنج
و مشقت اور ترک کرنا کسی چیز کا و قرض و حال حاملہ عورت و نقل و حرکت یعنی سفر و حال
بدگویاں و بیماری چشم و تردد اور خرید و فروخت چارپائے اور بیماری قدیم کہنہ وغیرہ کے بچار کیا
جاتا ہے۔

طالع وقت یعنی لگن کا اُدے (طلوع) اور است (غروب) کا بچار

جب لگن معلوم ہو جاوے تو اسکے بعد پھر یہ دیکھنا ضروری ہے کہ لگن کا سوامی (مالک)
کون اور کیسا ہے۔ اس بات کو کوشش اور غور سے بچار کرے۔ مطلب یہ ہے کہ اول
اس بات کو دیکھے کہ لگن کا سوامی اُدے (طلوع) ہے یا است (غروب) ہے یا شرف
کا ونچ کا ہے یا ہبوط (نیچ) کا ہے۔ وکری ہے یا دشمن یا مترو دوست کے گھر کا ہو
غرضیکہ جس استھان پر مالک لگن کا پڑا ہو اس گھر کو اور اسکی خاصیت طلوع و غروب
وغیرہ کا بچار کرے۔ پھر لگن کے دوست اور کارج روپ اور دشم بھاو دسواں گھر ہے
ان دونوں کا بچار کرے۔ اس کے بعد دشم بھاو یعنی دسویں استھان کے مالک
اور لگن بھاو کے سوامی ان دونوں کا بچار کرے۔ اس کے بعد درشٹی یعنی جو لگن بھاو
اور دشم بھاو دسویں استھان کا مالک ہے ان کی باہم آپس میں درشٹی (نظر) کا بچار
کرنا چاہیئے۔ یعنی اگر لگن کا سوامی لگن کو دیکھتا ہو اور کارج بھاو کا سوامی کارج
دسویں استھان کو دیکھتا ہو یا لگن کا سوامی دسویں استھان کو اور دسویں استھان
کا سوامی لگن کو دیکھتا ہو یا لگن کا سوامی دسویں گھر کے مالک کو دیکھتا ہو اور کارج

بھاؤ یعنی دسویں گھر کا سوامی لگن کے مالک کو دیکھتا ہو۔ اور ساتھ چندرماں کی درستی ہو تو کام بخوبی اور بخیریت بوجہ احسن سرانجام ہوگا۔

پرشن کنڈلی میں لگن کی خاصیت

لگن کو تین قسم پر منقسم کیا گیا ہے۔ چر استھر اور دوسبھاؤ۔ میں میکھ۔ کرک۔ تلا اور مکر کو چر لگن۔ برکھ۔ سنگھ۔ برسچک اور کنبھ کو استھر لگن۔ اور متھن۔ کنیا۔ دھن اور مین کو دوسبھاؤ لگن کہتے ہیں۔ پس اگر سائل نے استھر لگن میں پرشن کیا ہے تو سب کام بحالت خود بخود بوجہ احسن سرانجام ہونگے۔ جیسے ہم فلاں شخص کے پاس جا دیں تو وہ گھر میں موجود ہوگا۔ کہیں باہر کو نہیں گیا ہے (۲) چیز گم نہیں ہوئی جگہ اپنی پر مقیم ہے (۳) مریض فوت نہیں ہوا اور نہ ہی مرض اس کا دور ہوا ہے۔ بدستور سابقہ حالت مرض میں گرفتار ہے۔ (۴) سفر کنندہ سفر سے واپس نہیں آیا اور نہ ہی اپنی جگہ سے کہیں دوسرے مقام پر گیا ہے۔ اسی جگہ میں موجود ہے۔ وغیرہ وغیرہ سوالات کا ثمرہ استھر لگن میں بیان کرنا چاہیئے۔ اور اگر چر لگن ہے تو برعکس اس کے جو اوپر بیان ہوا ہے معلوم کرے۔ لیکن اگر چہ لگن ہے اور چندرماں کو ستارہ سعد دیکھتا ہے تو اس کام میں کچھ خلل نہیں۔ اور اگر ستارہ نحس لگن و چندرماں کو دیکھتا ہو تو کام خراب ہوا جانے یا خراب ہو جائیگا۔ اور اگر لگن و چندرماں کو نیک و بد دونوں گرہ دیکھتے ہوں۔ یعنی ایک کو اچھا گرہ اور دوسرے کو پاپی گرہ دیکھتا ہو تو ثمرہ اس کا ملا ہوا بیان کرے (۳) اگر دوسبھاؤ لگن ہے تو اس کا نصف ثمرہ چر لگن اور دوسرا نصف استھر لگن کا بچار کرنا چاہیئے یعنی نصف اول میں خواص چر لگن اور نصف دوم میں خواص استھر لگن کا ثمرہ دلالت کریگا۔

امتحان سائل بروقت پرشن

اگر پرشن لگن میں چندرماں و شنیچر ہووے اور کنبھ راشی پر سورج ہووے اور بدھ غروب ہو وے۔ تو جان لو۔ کہ سائل یعنی پرشن کنندہ شخص دہوکہ اور فریب سے پرشن کرنے کو آیا ہے۔ اور منجم کی لیاقت کا امتحان کرنا چاہتا ہے ورنہ اس کے خلاف جوتشی دریافت کنندہ یعنی سائل کو واضح دریافت مطلب کا جواب بیان کرے۔

راستہ میں کون ملا تھا

جبوقت کوئی شخص کچھ دریافت کرنیکے واسطے جوتشی کے پاس آوے تب آتی مرتبہ راستہ میں کون ملا تھا۔ ایسے سوال کے دریافت کرنے پر اگر سائل نے میکھ لگن میں آکر پرشن کیا ہے تو دلیل ہے کہ دریافت کنندہ کو راستہ میں آتی مرتبہ کسی چوپائے جانور کا تاپ ہوا ہے۔ اگر برکھ لگن میں پرشن کیا ہو تو راستہ میں بیل یا گائے کا ملنا جوتشی سائل سے بیان کرے۔ متھن لگن سے کوئی خوبصورت عورت راستہ میں ملی ہے۔ کرک لگن سے ہاتھ میں آگ لئے ہوئے عورت۔ سنگھ لگن سے راستہ میں بلی کا ملاپ۔ کنیا لگن سے عورت۔ تلا لگن سے آتی مرتبہ کسی کوتے وغیرہ جانور نے داہنی طرف شبد کیا ہے اور راستہ میں ننگے کسی شخص کا ملاپ ہوا ہے۔ برسچک لگن سے کوئی نشان والا آدمی دھن لگن میں پرشن کنندہ کو کسی خوبصورت شوخ مزاج شخص کا ملاپ ہوا ہے۔ مکر لگن سے کوئی نیچ قوم کی بوڑھی عورت یا کسی عورت بیوہ کا ملاپ ہوا ہے کنبھ لگن سے کوئی مٹی کا برتن ہاتھ میں لئے ہوئے عورت۔ اور مین لگن میں اگر دریافت کنندہ نے آکر سوال کیا ہے۔ تو اس کو جواب دے کر راستہ میں آتی مرتبہ تم کو آگے سے دو شخص یا کئی شخصوں کا ملاپ ہوا ہے۔

لگن کنڈلی دیکھنے کا طریقہ

اگر ایک وقت میں کئی شخص آکر سوال کریں تو پرشن بتلانے والے کو لازم ہے کہ بوقت پرشن وقت مطلوب کا لگن استخراج کرے اُس کنڈلی بنا کر سائل اول کو طالع یعنی لگن سے جواب بیان کرے۔ اور شخص دوم کو خانہ دوم سے اور تیسرے سائل کو خانہ سوم اور چوتھے کو خانہ چہارم سے احکام لگائے۔ پس اس طرح بارہ خانوں تک ان بارہ شخصوں کا اسوقت میں جواب دے سکتا ہے۔ تیرھویں سائل کو اس لگن میں جواب کا نتیجہ ہرگز راست نہ آئیگا۔ اور بعض گذشتوں کا قول ہے۔ کہ سائل اول کو طالع سے اور سائل دوم کو خانہ دہم۔ اور سائل سوم کو خانہ یازدہم اور سائل چہارم کو خانہ پنجم سے اور سائل پنجم کو خانہ ہفتم اور سائل ششم کو خانہ سوم۔ اور سائل ہفتم کو خانہ چہارم اور سائل ہشتم کو خانہ نہم سے احکام بیان کرے پس نانویں سائل کا جواب علاوہ وقت دیگر کے اس طالع وقت یعنی لگن میں درست نہ آئیگا۔ کیونکہ باقی چار خانوں سے احکام بیان نہیں کر سکتے ہیں چونکہ وہ طالع کو ناظر نہیں ہیں۔ اور بعض اہل نجوم کا قول ہے کہ سائل اول کو طالع یعنے لگن سے۔ اور سائل دوم کو قمر سے یعنی جس خانہ میں چندرما ہو اسکو طالع قرار دیکر سائل دوم کا احکام بیان کرے۔ اور سائل سوم کو شمس سے کہ جس خانہ میں آفتاب ہو اسکو طالع قرار دیکر سائل نمبر ۳ کا جواب بیان کرے اور سائل چہارم کو مشتری سے یعنی جس خانہ مشتری ہو اسکو طالع قرار دیوے۔ اور سائل پنجم کو مریخ سے یعنی جس خانہ میں منگل ہو اس خانہ کو طالع قرار دیکر احکام بیان کرے اور سائل ششم کو زحل سے یعنی جس خانہ میں سنیچر ہو اسکو طالع قرار دیکر سائل نمبر ۶ کا جواب بیان کرے۔ لیکن اگر ایک وقت

مقررہ میں ایک ہی شخص کئی سوال کرے تو سوال نمبر ۱ کا جواب طالع سے اور سوال دوسرے کا جواب خانہ دویم سے اور سوال نمبر ۳ کا جواب خانہ سوم سے ہے۔ علیٰ ہذ القیاس بارہ خانوں تک اس شخص کے بارہ سوالات کا جواب دے سکتا ہے اور ایک قاعدہ یہ بھی ہے کہ جو سوال جس خانہ کے منسوبات سے ہو اُس سوال کا جواب اوس خانہ سے بیان کرے۔ لیکن اگر کوئی گرہ ساقط از طالع ہے یا کری بابرج ہبوط خانہ نیچ میں ہے۔ یا دشمن کے ہمراہ یا ضعیف ہو کر یا تحت الشعاع یعنی سورج کے ہمراہ استت ہو گیا ہے تو اس خانہ سے سائل کے سوال کو طالع قرار دیکر ہرگز احکام بیان کرے تو اس خانہ کا نتیجہ ہرگز درست نہ آئیگا۔

پرشن دیکھنے کی شبھ اشبھ علامات

جسوقت کوئی شخص آکر پرشن کرے تو منجم کو چاہیئے کہ اسوقت اپنے ناک کے دونوں چھدروں (نتھنوں) پر آہستہ سے ہاتھ کو رکھ کر دیکھے کہ اسوقت ناک کے کون طرف (چھدر) سے سُر (وایو) تیز چلتا ہے۔ اگر ناک کے بائیں چھدر سے وایو (سُر) تیز چلتا ہو۔ تو اسکو چندر ناڑی کہتے ہیں اسوقت میں پرشن ترقی۔ عزت اور لابھ وہر طرح سے کامیابی کے دینے والا ہے۔ اور اگر دایں چھدر ناک سے وایو (سُر) تیز چلتا ہو۔ تو اسکو سورج ناڑی کہا گیا ہو اس وقت میں منجم کو سوال کا جواب چندر ناڑی کے خلاف نقصان و تکلیف اور رنجیدگی کے متعلق بچار کرنا چاہیئے۔ لیکن بعض اوقات ایسا بھی ہو جاتا ہے کہ سائل کو بوجہ کوئی جسمانی تکلیف ہونیکے سُر کی پہچان میں فرق نظر آتا ہے اور اچھی طرح سے معلوم نہیں ہوتا کہ ناک کے بائیں چھدر سے سُر تیز چلتا ہے یا دائیں سے اُسکی رفتار زیادہ ہے تو اُسوقت منجم کو چاہیئے

کہ اسوقت سُر کے ذریعہ پرشن کا جواب ہرگز سائل سے بیان نہ کرے۔ کیونکہ ایسے وقت میں سوال کا نتیجہ ہرگز راست نہ آئیگا۔

پورب اور پچھم وغیرہ اطراف سے پرشن کا بچار

جوتشی کو چاہیئے کہ پرشن کرنیوالا جس طرف میں بیٹھ کر سوال کرے اس دِشا (طرف) کے مطابق پرشن کا جواب سائل سے بیان کرے۔ اگر پورب (مشرق) یا پچھم (مغرب) کی جانب بیٹھ کر سائل دریافت کرے تو پرشن کرنے والے کو کہدو کہ تمہارا کارج (کام) سر انجام ہوگا۔ اور اگر دکھن (جنوب) و اُتر (شمال) کی طرف بیٹھ کر دریافت کرے تو اسکو کہدو کہ تمہارا کام ابھی دیری سے راست آئیگا۔ نیرت کون (جنوب مغرب) اور ایشان کون (شمال مشرق) کی طرف بیٹھ کر پوچھے تو پرشن کرنے والے کو کہدو کہ تمہیں دھن کا لابھ نہیں ہوگا۔ اور اگر وایو کون (شمال مغرب) یا اگنی کون (جنوب مشرق) کی طرف بیٹھ کر سوال کرے تو اسکو جواب دیدو کہ تمہارا ہرگز کام سر انجام نہیں ہوگا۔ پس منجم کو چاہیئے کہ اس طرح سے اپنے سورج اور چندر سُر، ناڑی کو مد نظر اور اطراف کا بچار کرکے سوال کا جواب سائل سے بیان کرے۔

اعضاؤں کے ذریعہ سوالات کا بچار

اگر کوئی شخص پرشن کرنیوالا سر کو سپرش (چھُو) کرکے سوال کرے تو اسکو کہدو کہ تجھے سونا (زر) کا لابھ ہوگا۔ اگر منہ کو چھُو کر پرشن کرے تو اسکو جواب دو کہ تجھے دھن کی پراپتی ہوگی اور اگر کان یا آنکھ کو سپرش کرکے سوال کرے تو اُسے کہدو کہ تجھے دھانیہ (اناج) سے لابھ ہوگا۔ اگر پرشن کرنیوالا کندھ

(موڈھا) یا گربا (گردن) ہنو (ٹھوڈی) یا کنٹھ (گلے) کو سپرش کرکے پرشن کرے تو اسے جواب دو کہ تمہیں کوشش کرنے سے لابھ ہوگا۔ اور اگر پرشن کرنیوالا انگشٹ (انگوٹھا) و نابھی (دھنی) یا ناک کو سپرش کرکے پرشن کرے تو اسکو جواب دو کہ تمہارا کام رنج اور تکلیف سے سر انجام ہوگا۔ اگر پرشن کرنیوالا کیش (بالوں) کو سپرش کرکے سوال کرے تو اُسے کہدو کہ تجھے اس کام سے تکلیف ہوگی۔ پس جوتشی کو چاہیئے کہ بروقت پرشن سائل کو خوب غور اور توجہ سے نگاہ کرکے اس کے سوال کا جواب بیان کرے۔

اشیاء متفرقات سے پرشن کا بچار

اگر پرشن کرنیوالا ہاتھ میں اگنی (آگ) کو لیکر پرشن کرے تو اسکو کہدو کہ تمہارا کام سر انجام نہیں ہوگا۔ اگر ہاتھ میں لکڑی یا کچھ استھان (گیلی جگہ) پر پرشن کرے تو اس کو جواب دو کہ تمہارا کارج دیری سے راست آئیگا۔ اور اگر بستر (کپڑے) یا کسی زیور کو سپرش کرکے پرشن کرے تو کہدو کہ تمہارا کام آہستہ سے سر انجام ہوویگا دیری مت کرو۔ اگر پرشن کرنیوالا دیو مندر (شوالہ) وغیرہ یا ندی کے کنارے یا کسی اور دیگر نیک مقام پر بیٹھ کر پرشن کرے تو اُسے کہدو کہ اس کام کا نتیجہ تمہارے حق میں مفید اور سُودمند ہوگا۔ اور اگر پورب، پچھم یا اُتر و دکھن کی طرف بیٹھ کر پرشن کرنیوالا سوال کرے تو اسکو کہدو کہ تجھے اس کام سے لابھ اور سکھ کی پراپتی ہوگی۔ اور اگر ان اطراف کے برخلاف اگنی کون یا نیرت کون یا وایو و ایشان کون کی طرف بیٹھ کر پرشن کرے تو اس کو کہدو کہ تمہارا کام ہرگز سر انجام نہیں ہوگا۔ پس منجم کو ان مندرجہ تمام اصولات پر غور اور توجہ کرتا ہوا پرشن یعنی سوالات کا جواب سائل سے بیان کرے۔

قیافہ شناسی کے ذریعہ سوالات کا معلوم کرنا

جو وقت کوئی شخص آکر پرشن کرے تو منجم کو چاہیئے کہ اُس وقت سوال کنندہ کی حرکات اور سکنات و دیگر لچھنوں کو خوب غور اور توجہ سے دیکھ کر اُسکے سوال کا جواب بیان کرے۔ اول۔ اگر کسی شخص نے بوقت سوال اپنے جسم کو ریش یعنی چھو کر کے پرشن کیا ہے تو جان لو کہ جس کام کیواسطے اس کا سوال کیا گیا ہے وہ ہر طرح سے بخیر و خوبی بوجہ احسن سرانجام ہوگا اور سائیل کو اسمیں فائدہ اور ہر طرح سے لابھ و آرام رہیگا۔ دویم۔ اگر کوئی شخص چارپائی یا پالکی یا گھوڑے یا گاڑی یا رتھ یا ہاتھی وغیرہ پر سوار ہوا ہوا پرشن کرے تو جس مطلب یا مدعا کے لیئے اس نے پرشن کیا ہے اس کا ظہور بہت دیر کے بعد نکلیگا۔ اور بڑی کوشش اور جانفشانی سے اسمیں کامیابی کی اُمید ہوگی۔ سویم۔ اگر کوئی شخص اپنے جسم کے بائیں حصہ کو مس کر کے پوچھے تو اُس کے واسطے اگر اُس نے حصول زر و مال یا پراپتے کسی مدعا وغیرہ متعلق فائدہ کے سوال کیا ہے تو اسمیں ہرگز کامیابی نہ ہو بلکہ رنج اور تکلیف پہونچے۔ چہارم۔ اگر کسی شخص نے دوسرے آدمی کے بدن کو چھو کر سوال پوچھا ہے تو دریافت کنندہ اپنے دلی مطلب سے مایوس ہوا ہرگز اپنے ارادہ میں کامیاب نہ ہوگا۔ بلکہ بنا بنایا کام بگڑ جائیگا۔ پنجم جب کوئی شخص اپنے کان یا پیشانی یا ہاتھ یا پاؤں یا چھاتی کو چھو کر سوال کرے تو ایسے وقت میں اسکو ہر کام میں ناکامیابی اور ہر طرح سے تکلیف اور حیرانی و پریشانی اور نقصان زر کا اندیشہ ہوگا۔ ششم۔ اگر کسی شخص نے اپنے داہنے ہاتھ سے داہنے حصہ جسم کو مس کرتا ہوا سوال کیا ہے۔ تو ثمرہ اس کا جس کام کیواسطے پرشن کیا گیا ہے اس کا نتیجہ ساتھ خوشی و خرمی

کے بر آوے اور اس کام کا سرانجام ہونا اُسکے حق میں حسب المراد کامیابی ہو۔ ہفتم جب کوئی شخص اپنے دائیں یا بائیں ہاتھ سے جسم کے کسی حصہ کو مس کرتا ہوا سوال کرے تو وہ انجلی مہوت پرشن ہوتا ہے۔ ثمرہ اس کا جس مطلب کے لیئے سوال کیا گیا ہے اسمیں جزوی کامیابی اور عزیز یا دوست سے ملاقات ہوگی۔ ہشتم جس وقت کوئی شخص آکر سوال کرے اس وقت اگر کوئی درد اور حیرت انگیز بات یا رونے کی آواز سنائی دیوے یا دریافت کنندہ نے کسی ناپاک جگہ پر پرشن کیا ہو تو ثمرہ اس کا سائیل کیواسطے ہر ایک اُمید میں ناکامیاب کرنیوالا ہے اور طبیعت میں حیرانی و پریشانی اور نقصان وغیرہ ہو۔

لگن کنڈلی سے پرشن یعنی سوالات کا بچار

واضح ہو کہ پرشن یعنی سوالات کو دو قسموں پر منقسم کیا گیا ہے ایک ظاہری اور دوسرا باطنی۔ ظاہری وہ پرشن ہے کہ سائیل منجم کے پاس آیا اور سوال کیا کہ میرا فلاں مطلب سرانجام ہوگا یا نہیں یعنی سائیل کا اپنے مطلب کو خوشی سے بیان کر دینا ظاہری سوال ہے۔ اور باطنی وہ پرشن ہے کہ سائیل اپنے مطلب کو ظاہر نہ کرے اور دل میں رکھے اور منجم سے دریافت حال کا مستدعی ہووے۔ پس اگر سوال ظاہری ہے تو دیکھا کہ اُس وقت کون لگن ہے۔ جو لگن اشٹ یعنی وقت سے اُس وقت نکلے اس کا زائچہ کھینچکر سیارگان کو اُس وقت جس جس راشی میں ہوں لکھدیوے اور مطلب سائیل کا جس خانہ سے تعلق رکھتا ہے اُس خانہ کے حالات سے دریافت کر کے جواب سائیل کا بیان کرے۔ جسکی شرح تفصیل ذیل میں درج ہے۔ اور جو سوال باطنی ہے تو اول بوقت پرشن وقت مطلوب کا لگن استخراج کر کے

لگن کنڈلی بناکر اس وقت کے گرہ جنتری سے درج کرے اور بعد ازاں پھر
لگن کا نوانشہ نہایت صحت سے معلوم کرے اگر طاق راشی یعنی میکھ۔ متھن و سنگھ
یا تلا یا دھن یا کنبھ ہووے تو ان کے نوانشہ میں اول دھاتو ہر قسم۔ دوئم مُول یعنی
اشیا ہر قسم جو نباتات وغیرہ سے تعلق ہیں۔ سوم جیو یعنی ذی روح ہر قسم چہارم
و پنجم و ششم پھر اسی طرح سے و ہفتم و ہشتم و نہم پھر اسی طرح سے دھاتو۔ مُول
اور جیو کے متعلق بچار کرنا چاہیئے۔ اور جو جفت راشی برکھ۔ کرک۔ کنیا۔
برسچک۔ مکر۔ یا مین میں پرشن کیا گیا ہے تو اُن کا شمار اسکے برعکس خیال کرے
یعنی اول جیو۔ دوم مُول۔ سوم دھاتو۔ علیٰ ہذا القیاس

پس جب ان تین قسم سے کوئی چیز ثابت ہو جائے تو پھر لگن اور نوانشہ اور
ساتھ لگن و نظرات و دیگر ستاروں سے بخوبی سمجھ کر رنگ اور جسم اور نام جنس
وغیرہ نشانات مذکور کا بتلا سکتا ہے کیونکہ ان تین اقسام اشیاء سے کوئی دنیا کی
چیز باہر نہیں ہے۔ جو سائل کے ہاتھ یا دل سے باہر اور پوشیدہ ہووے۔ ایسے منجم کو
چاہیئے کہ جس وقت کوئی سوال کرے تو اُس وقت خوب غور سے سمجھے کہ سائل جو فرحت
بند مطلب کا خواستگار ہے اور غرض رکھتا ہے تو فوراً بلا توقف وقت سوال کو پکڑے
اور بے روشنی اور ابر و غبار میں ہرگز سوال کے جواب سے پرہیز کرے۔

پوشیدہ سوالات کے معلوم کرنے کا طبعی طریقہ

گپت پرشن

اکثر تجربہ سے دیکھا گیا ہے کہ بہت لوگ جوتشی کو اپنے سوال سے آگاہ نہیں
کرتے اور دل کی بات پوچھنا چاہتے ہیں جس سے جوتشی کی صداقت واضح طور
سے بخوبی معلوم ہو جائے مگر یہ کچھ مشکل امر ہے کیونکہ ضمیر یعنی دل کی بات نکالنے

کیلئے جوتشی کو بڑی عقلمندی اور یکسوئی قلب سے کام کرنا پڑتا ہے جس پر
بہت تھوڑے سے جوتشی [illegible] کرتے ہیں۔ البتہ زبانی بتلائے ہوئے پرشن کی نسبت
ان کو اختیار ہے کہ جو چاہیں کہیں کیونکہ زبانی بتلائے ہوئے پرشن کی نسبت
صرف نجومیوں کی سعادت نحوست کو مدنظر رکھ کر جواب سوال کا با آسانی
دیدیتے ہیں۔ لہٰذا ہم ایک مختصر طریقہ سے دل کی بات نکالنے کا طریقہ بتلاتے
ہیں جس سے ایک ناواقف آدمی بھی فیصدی (۸۰) سوالات کو
ضرور درست معلوم کرلیگا۔ اول جاننا چاہیئے کہ اس دنیا میں تین قسم کے سبب
لوگ پرشن کرتے ہیں۔ اول دھاتو۔ دوم مول۔ سوم جیو۔ دھاتو سے مراد فلزات یعنی
روپیہ پیسہ وغیرہ۔ اور مول سے گھاس لکڑی وغیرہ اور جیو سے تمام ذی روح
وغیرہ کی مراد لیجاتی ہے۔ پس اول جوتشی کو چاہیئے کہ اول لگن کنڈلی سے
دیکھے کہ پرشن کی کیا قسم ہے۔ طریقہ۔ چونکہ بارہ راشیوں میں سے چھ راشیاں
طاق یعنی میکھ و متھن و سنگھ و تلا۔ دھن و کنبھ راشی طاق ہیں اور چھ راشیاں
برکھ۔ کرک۔ کنیا۔ برسچک و مکر و مین جفت ہیں۔ پس ہر ایک راشی کے ۳۰
انش ہوتے ہیں۔ ان کو ۹ پر تقسیم کرنے سے ۳ انش ۲۰ گھڑی کا ایک نوانشہ ہوتا
ہے جس کا طریقہ پیچھے مفصل طور سے درج ہو چکا ہے۔ اسلئے بوقت پرشن
اگر طاق لگن کا پہلا نوانشہ ہو تو دھاتو۔ دوسرا ہو تو مول۔ تیسرا ہو تو جیو۔ چوتھا ہو
تو دھاتو۔ پانچویں سے مول۔ چھٹے سے جیو۔ ساتویں سے دھاتو۔ آٹھویں سے
مول اور پھر نانویں سے جیو۔ اسی طرح لگن سے اول نوانشہ میں جیو۔ دوسرے
سے مول۔ تیسرے سے دھاتو۔ چوتھے سے جیو۔ پانچویں سے مول۔ چھٹے سے
دھاتو۔ ساتویں سے جیو۔ آٹھویں سے مول اور نانویں سے دھاتو کا پرشن قائم
کرنا چاہیئے۔ لیکن یہ بھی خیال رہے کہ چندرماں۔ منگل سنیچر دلت کے مالک

ہیں۔ اور سورج وشنک مول کے۔ اور بدھ و برہسپت جیو کے مالک ہیں۔ پس لگن کنڈلی میں دیکھو کہ کون کون گرہ باقوت ہیں۔ جو گرہ اپنی راشی کا ہو یا اوج راشی کا ہو۔ یا اپنے دوست کی راشی میں پڑا ہو اور وہ شبھ گرہ ہو۔ بلکہ شبھ گرہ کی اس پر نظر ہو۔ اور کوئی پاپی گرہ ایسکے ساتھ نہ ہو تو وہ گرہ طاقتور ہوتا ہے۔ پس اگر لگن میں طاقتور گرہ پڑا ہو تو بلندی طالع اور ترقی جاہ و حشمت کا سوال کرتا ہے۔ اگر دوسرے میں ہو تو کاروبار تجارت اور حصول زر و مال کے متعلق اور تیسرے میں ہو تو خویش و اقارب اور عقل و حرکت اور سبند حصول کا۔ چوتھے میں ہو تو املاک و مادر اور سکھ و راحت و کسی تنازعات کے متعلق سوال کرتا ہے۔ پانچویں میں ہو تو اولاد اور مواصلت معشوق اور کسی عزیز یا کسی حصول علم کے متعلق سوال کرتا ہے۔ چھٹے میں ہو تو خوف دشمن و لڑائی یا کسی بیماری یا سحر و جادو وغیرہ کے متعلق۔ ساتویں میں ہو تو عورت یا شادی و نکاح کے لئے۔ آٹھویں میں لڑائی جھگڑے اور خوف و خطر بیماری وغیرہ تکلیف کے متعلق۔ نائویں میں سفر اور طالع یعنی قسمت اور تیرتھ یاترا۔ دھرم کارج کے متعلق۔ دسویں میں ہو تو راج دربار و روزگار اور حکومت تبدیلی کیلئے۔ گیارھویں میں حصول امید ان دولت اور ترقی وراثھ وغیرہ اور بارھویں میں دافع دشمن اور خرید و فروخت چاہ پایہ اور بیماری و لیع و نقصان وغیرہ کے متعلق سوال کرتا ہوگا۔

ساعت سے ضمیر نکالنے کا آسان طریقہ

لگن یعنی لراشہ سے دلی بات نکالنے کا طریقہ اوپر درج ہو چکا ہے۔ مگر اس وقت شائقینوں کیلئے ایک طبعی طریقہ ساعت سے ضمیر نکالنے کا درج

کیا جاتا ہے جس پر عمل کرنے سے ناواقف آدمی بھی فیصدی (۹۰) سوال کو درست معلوم کریگا۔ اول یہ جاننا چاہیئے۔ کہ ساعتیں سات ہیں جو دن رات میں برابر اپنا عمل رکھتی ہیں۔ اور یہ ساتوں ساعت ساتوں سیاروں سے منسوب ہیں۔ اور دور دان کا بترتیب فلکوں کے ترجمان ہوتا ہے۔ اور جنکی ترتیب افلاک اس طرح پر منقسم ہے۔ زحل۔ مشتری۔ مریخ۔ شمس۔ زہرہ۔ عطارد۔ قمر اور یہ ہوں کے نام انہیں سیاروں کے نام پر مقرر ہیں۔ زحل سینچروار۔ مشتری وریروار۔ مریخ منگلوار۔ شمس اتوار۔ زہرہ شکروار۔ عطارد بدھ وار۔ اور قمر سوموار کو کہتے ہیں۔ پس بوقت طلوع آفتاب جو دن ہوتا ہے اول ساعت اس سیارہ کی ہوتی ہے۔ بعد ازاں بالترتیب فلک دوم۔ سوم۔ چہارم علیٰ ہذا القیاس جب دور آخری ہوتا ہے پھر اسی سیارہ کی ساعت شروع ہوتی ہے۔ جسکی طلوع آفتاب میں ہوئی تھی۔ اس طرح یہ ساتوں ساعت دن رات میں اپنا دورہ کرتی رہتی ہیں۔ چونکہ دن رات ۶۰ گھڑی کا ہوتا ہے۔ اس لئے عام زبان زد ایک سیارہ کی ساعت ڈھائی گھڑی کی خیال کی جاتی ہے۔ لیکن چاہیئے کہ جس قدر مقدار دن ہو اسکی گھڑی اور پل کو ۱۲ پر تقسیم کرے جو خارج قسمت ہوگی وہ ایک سیارہ کی ساعت ہوگی۔ اس طرح رات کی گھڑیوں پر بھی عمل کرے۔ پس وقت مطلوبہ کے ساعت استخراج کرکے اس ساعت کے وقت کو ۳ پر تقسیم کرے اور پھر دیکھے کہ دریافت کنندہ نے اس ساعت کے کسی حصہ میں آکر سوال کیا ہے۔ پھر اس حصہ کے بموجب اسکے دلی بات معلوم کرے۔ یعنی شمس کی ساعت کے اول حصہ میں دریافت کنندہ احوال مرد بزرگ یا کسی رئیس و بادشاہ یا حاکم وقت کے متعلق برائے حصول مطالب علم بلندی مرتبہ یا روزگار کیلئے دریافت کرتا ہوگا۔ شمس کی ساعت کے بقیہ حصہ میں کسی مریض کی شفا اور

رنج و تکلیف کیلئے اور آخر حصہ میں کسی شخص سے معاملہ گفتگو کیلئے یا لین دین اور قرضہ سے سبکدوشی یا شراکت وغیرہ کے متعلق دریافت کرتا ہوگا۔ زہرہ۔ اگر زہرہ کی ساعت اول میں پرشن کرے۔ تو رہائی مصیبت یا گرفتار شدہ و خلاصی محبوس کیلئے۔ میانہ ساعت ہو تو عیش و آرام و فرحت اور مواصلت یا کسی زہرہ جبیں کو مطیع کرنے یا شادی کیلئے۔ اگر آخر ساعت زہرہ میں سوال کیا ہے تو واسطے کسی عورت کی محبت اور پیار کیلئے کہ آیا وہ مجھ کو ملیگی یا نہیں دریافت کرتا ہوگا۔ عطارد۔ اگر عطارد ساعت اول میں دریافت کرے تو خط و خبر غائب و علمی ترقی یا حصول دستکاری کیلئے۔ اگر میانہ ساعت ہو تو کاروبار تجارت اور خرید و فروخت کے متعلق اور عطارد کے آخر حصہ میں کسی گئے ہوئے آدمی کی آمد یا اس سے ملاقات کیلئے سوال کرتا ہوگا۔ قمر۔ اگر قمر کی ساعت اول میں پرشن کرے۔ تو کسی غائب کی خیر و خیریت اور احوال رنج و راحت اور کسی کام کے ابتداء کیلئے کہ آیا کس طرح ہوگا دریافت کرتا ہے۔ اگر میانہ ساعت میں پرشن ہے تو کسی خبر کا سائل منتظر ہے کہ آیا وہ خبر یا خط آئیگا کہ نہیں۔ اور اگر آخر ساعت میں سوال ہے تو قدوم غائب و آمد خبر مسافر بخیریت اور رفع رنج و تکلیف کیلئے سائل دریافت کرتا ہے۔ زحل۔ اگر زحل کی ساعت اول میں پرشن ہو تو کسی کو تکلیف دینے اور چلے جانے مال یا چوری کرنے کیلئے اگر میانہ ہو تو حالات زندگی کہ آیا میں اپنی زندگی رنج و مصیبت اور تنگدستی وغیرہ سے خلاصی پاؤنگا کہ نہیں۔ اگر آخر ساعت ہو تو حیرانی و پریشانی و فکر و تشویش سے خلاصی ہونے اور کسی دشمن کے مقابل کامیابی کیلئے سوال دریافت کرتا ہے۔ مشتری اگر ساعت اول مشتری میں سوال کیا گیا ہے تو واسطے کشائش کاروبار اور دفعیہ نحوست اور تسلی و استقلال کیلئے اگر میانہ

ہو تو کسی چیز کے گم ہو جانے اور حصول مال اور فکر کا سوال ہوگا۔ اگر آخر ہو تو دریافت کنندہ کسی بڑے بھاری تفکرات میں پڑا ہوا ہے اور صبح شام کسی غائب کی خبر آنے کا منتظر ہے۔ مریخ۔ اگر ساعت اول مریخ میں ہو تو چوری گئی ہوئی چیز کا حال دریافت کرتا ہے یا کسی اندرونی رنج اور غم میں طبیعت سائل کی مبتلا اور بے استقلال ہے۔ اگر میانہ ہو تو کسی شخص سے جنگ و جدل و مقدمات اور جھگڑے کے متعلق اگر آخر ہو تو دفعیہ دشمن اور فکر و اندیشہ اور خصومت وغیرہ کے متعلق سوال دریافت کرتا ہے۔

لگن سے پوشیدہ سوالات کا بچار

FREE AMLIYAAT BOOK

لگن کنڈلی میں دیکھو اگر شکل کیندر میں پڑا ہو تو دکھ تو۔ اگر چندرماں راہ و شنیچر پڑا ہو تو مول۔ اگر شکر و برہسپت پڑا ہو تو جیو کا پرشن بتلانا چاہیئے یا بر وقت سوال زائچہ میں دیکھیں کہ جس خانہ میں قمر یعنی چندرماں پڑا ہو یا جس خانہ میں لگن کا مالک و جس خانہ میں سہم الضمیر واقع ہو۔ اسی خانہ کے منسوبات سے ضمیر بیان کرے۔ استخراج سہم الضمیر کے کئی طریقہ جات اہل نجوم نے ایجاد کئے ہیں۔ لیکن ان میں ایک ضروری اور آسان طریقہ یہ ہے کہ صاحب برج سے مالک ساعت تک درجے شمار کریں۔ جس قدر شمار میں ہوویں وہ درجات طالع پر بڑھا دیں اور طالع سے تیس تیس کی طرح کریں۔ جہاں پر ختم ہو اُس مقام پر سہم الضمیر ہوگی اور ضمیر منسوبات برج و صاحب برج سے تعلق ہوگی۔ اور اگر بوقت سوال ساعت ختم کو پہونچی ہو۔ تو ساعت مستقبل لیویں تاکہ حکم درست آوے۔ یہ قاعدہ ارباب فن کے تجربہ میں آچکا ہے۔ اور ایک قاعدہ یہ بھی ہے کہ زائچہ وقت سوال میں جو ستارہ قوی تر یعنی

برد ست ہو اُسکے سہولت سے ضمیر بیان کرے ۔ اور ایک قاعدہ ضمیر کا اہل نجوم نے اس طرح پر بیان کیا ہے کہ جو حالت قمر کو قبل استقبال اور بعد استقبال ہووے تو وہی حالت ضمیر سائل کی ہے اور ہر ماہ کے چاند نے کشش سے ایک اندھیرے کشش کی ہے یعنی جب چندرماں کو استقبال ہوتا ہے برج یا درست کی راشی میں ہووے ۔ پس اگر سوال قبل استقبال ہووے تو زائچہ وقت سوال میں دیکھیں کہ قمر کو صاحب طالع یا صاحب ساعت کے قبل سوال میں یا اتصال ہوا تھا بس جس نظر قریب سے کہ اتصال ہوا ہو مثل اندیشہ ہر چیز وغیرہ کے وہ دلیل اوپر حالات گذشتہ صاحب ضمیر کے ہے اور وہ اتصال قریب کہ جو بعد استقبال کے ہوگا وہ دلیل ضمیر کی ہے ۔ یعنی ساتھ اندازہ اسی اتصال کے اندیشہ کرتا ہے ۔ منجم کو چاہیئے کہ ضمیر سائل کو خوب غور اور توجہ سے رفتار سیارگان کے مطابق جواب بیان کرے ۔

درشٹی یعنی نظر سے سوالات کا جواب

منجم کو خوب غور اور توجہ سے سوال کنندہ کی طرف دیکھ کر اس کے دل کا پرشن بتلانا چاہیئے ۔ اگر پرشن کرنیوالے نے اوپر درشٹی یعنی اوپر نظر کرکے سوال کیا ہے تو جیو چنتا ۔ نیچے کو نظر ہو تو مول چنتا ۔ اور اگر سیدھا سامنے یعنی مقابل نظر سے آیا ہے تو اس کو دھاتو چنتا کا پرشن بیان کرنا چاہیئے ۔ نوع دیگر ۔ جو شخص پرشن کرنے کے لئے آوے ۔ تو جوتشی کو چاہیئے کہ اسکو کہے کہ کسی ہندسول تک میں سے کسی ہندسہ یعنی عدد کا نام لے ۔ پس جس عدد کا وہ نام لے اُسکی تعداد کو دوچند کرکے اس میں ایک عدد اور شامل کردے ۔ جس قدر شمار میں ہو اسکو ۳ پر تقسیم کردو ۔ جو باقی بچے اُس عدد سے اُس شخص کو بیان کرے ۔

اگر ایک باقی بچے تو ستوگن ۔ دو رہیں تو رجوگن ۔ اور اگر سو باقی رہیں تو تموگن کا بچار کرے ۔ ستوگن سے پرشن کرنے والے کو کہدو کہ تمہارا کام سرانجام ہوگا ۔ رجوگن سے جواب دو کہ تمہارے کام کے سرانجام ہونے میں ابھی بہت دیر ہے اور اگر سو یا صفر باقی بچے تو پرشن کرنے والیکو کہدو کہ تمہارا کام ہرگز سرانجام نہیں ہوگا ۔

لگن سے پوشیدہ سوالات معلوم کرنیکا آسان طریقہ

جاننا چاہیئے کہ جس وقت کوئی شخص آکر پرشن کرے تو اس وقت کی لگن کنڈلی بناکر جنتری رائج الوقت سے تمام گرہ جس جس راس میں ہوں درج کرکے سائل کے پرشن کا جواب معلوم کرو ۔ مگر لگن کی صحت کا اسوقت خیال رکھنا ضروری امر ہے تاکہ سوال کے جواب اور کنڈلی کے احکام میں فرق نہ پڑے ۔ پس اگر سوال کنندہ نے آکر میکھ لگن میں پرشن کیا ہے تو جیو چنتا جاننی چاہیئے ۔ یعنی دریافت کنندہ حالات زندگی کہ آیا میں اپنی زندگی میں رنج و مصیبت اور تنگدستی سے نجات پاؤنگا اور کسی دشمن کے دفعیہ اور فکر اندیشہ اور خصومت وغیرہ کے متعلق دریافت کرنا چاہتا ہے ۔ (۲) اگر برکھ لگن میں دریافت کنندہ نے آکر سوال کیا ہے تو چارپائے کا پرشن خیال کرنا چاہیئے یعنی دریافت کنندہ متعلق حالات گائے گھوڑا وغیرہ کی غائبیت گمشدہ و خرید و فروخت کے متعلق دریافت کرنا چاہتا ہے ۔ (۳) اگر متھن لگن میں پرشن کیا گیا ہے تو دریافت کنندہ متعلق حمل صورت کہ آیا حمل ہوگا کہ نہیں یا کسی زہرہ جبیں کو مطیع کرنے یا شادی وغیرہ کیلئے دریافت کرنا چاہتا ہے (۴) اگر کرک لگن میں پرشن کیا گیا ہے تو دریافت کنندہ احوال مرد بزرگ یا کسی رئیس و بادشاہ و یا حاکم کے متعلق بولتے

حصول مطالب اور بلندی مرتبہ یا روزگار یا ملازمت یا تجارت اور خرید و فروخت کیلئے دریافت کرنا چاہتا ہے (۵) اگر دریافت کنندہ نے مشتری لگن میں آکر پرشن کیا ہے تو جاننا چاہیئے کہ دریافت کنندہ نے کسی غائب کی خیر و عافیت اور احوال یا بچہ کی راحت اور منتظر خبر و خط اور آمد خبر مسافر اور رفع رنج کیلئے دریافت کرنا چاہتا ہے (۶) اگر سائل کا پرشن کنیا لگن کا ہے تو واسطے احوال رنج و راحت کسی عورت یا شادی کیلئے یا کسی معشوقہ عورت سے ملاقات کرنے کیلئے کہ آیا وہ مجھ کو ملیگی یا نہیں دریافت کرتا ہوگا (۷) اگر دریافت کنندہ نے تلا لگن میں پرشن کیا ہے تو دھن کا برشن خیال کرنا چاہیئے۔ احوال متعلق بلندی مراتب و ترقی روزگار دھن کی پراپتی اور ملک و املاک کی بہتری اور گم شدہ مال اور دفینہ وغیرہ کے متعلق دریافت کرتا ہے (۸) اگر برچک لگن میں سائل نے آکر پرشن کیا ہے تو جاننا چاہیئے کہ دریافت کنندہ کسی مریض کی شفا اور حالات زندگی رنج و مصیبت یا کسی اندرونی بیماری میں مبتلا اور شفا امراض اور رہائی مصیبت اور رفع تکلیف کیلئے دریافت کرتا ہے (۹) اگر دھن لگن میں دریافت کنندہ نے آکر پرشن کیا ہے تو جاننا چاہیئے کہ دریافت کنندہ برائے حصول مطالب بلندی مرتبہ اور دھن کی پراپتی اور بہتری کیواسطے و ترقی روزگار کے متعلق دریافت کرتا ہے (۱۰) اگر مکر لگن میں پرشن کیا ہے تو واسطے خوف حاسدان دشمنان اور فکر اندیشہ اور واسطے مقدمات و جھگڑا اور رفع رنج اور مصیبت وغیرہ کیلئے دریافت کرنا چاہتا ہے (۱۱) اگر دریافت کنندہ نے کنبھ لگن میں آکر پرشن کیا ہے۔ تو واسطے کشائش کاروبار و تسلی و استقلال اور مکان وغیرہ کے متعلق دریافت کرنا چاہتا ہے (۱۲) اگر مین لگن کا سوال کیا گیا ہے تو واسطے رہائی مصیبت اور کسی دشمن سے مقابل میں کامیابی اور مطلب براری

کیلئے دریافت کرتا ہے۔ پس منجم کو چاہیئے۔ کہ ضمیر یعنی پوشیدہ سوالات کو معلوم کرنے کیواسطے لگن کنڈلی میں گرہ چال کی درشٹی اور دوستی و دشمنی اور شرف وغیرہ کا لحاظ رکھ کر خوب غور اور توجہ سے پرشن گپت سائل کا بیان کرے۔ لیکن اگر بوقت پرشن لگن کا سوامی چندرما، یا منگل ہو تو کوئی گول چیز یعنی کوئی گول رنگ کی چیز خیال کرے۔ برہسپت ہو تو بھی اگر بدھ یا سورج ہو تو کوئی چوکونی اشیاء اور اگر لگن کا سوامی شکر ہے تو اونچی طرز کی کوئی اشیاء پوشیدہ جو شی کو خیال کرنی چاہیئے۔ اور اگر بوقت پرشن لگن استھان کا سوامی چندرما یا شکر ہو تو سوال سائل کا معدنیہ کے متعلق ہے۔ بدھ ہو تو جڑی ہوئی چیز ہے۔ سورج ہے تو موتی۔ منگل ہو تو تانبا۔ سنیچر ہو تو لوہا۔ اور اگر لگن کا سوامی راہو ہے تو کوئی ملی ہوئی دھات یعنی ملاوٹ کی اشیاء دھات کو بیان کرے۔ پس اگر بوقت پرشن لگن کا سوامی شکر یا چندرما ہو تو چیز جل یعنی پانی کے نزدیک ہے۔ برہسپتی ہو تو دیوتا مندر شوالہ وغیرہ۔ سورج ہو تو مکان کے اندر۔ بدھ ہو تو رسوئی کی جگہ یہ منگل ہو تو جلی ہوئی جگہ میں۔ اور اگر سنیچر لگن کا سوامی ہو تو مکان سے باہر اشیاء کو خیال کرے۔ پس اگر پرشن باطنی ہے یعنی سائل نے اپنا مطلب ظاہر نہیں کیا۔ اور وہ منجم سے دریافت رمال کا مستدعی ہوئے تو حسب شرح مندرجہ بالا عمل میں لاوے۔ اور جو پرشن ظاہری ہے یعنی سائل نے اپنے مطلب کو منجم کے پاس بیان کر دیا ہے تو اس وقت کا لگن نکال کر ایک زائچہ قائم کرے اور اس وقت کے سیارگان کو حسب راشی میں ہوں درج کرے اور سائل کے مطلب کو دیکھے کہ کس خانہ سے تعلق رکھتا ہے۔ جس خانہ سے مطلب سائل کا تعلق رکھتا ہو اس خانہ کی راسی اور اس کے مالک کا حال دیکھے

www.facebook.com/groups/

کر کیسا ہے۔ اور پرشن لگن اور اسکے مالک اور چندرما کا بھی حال دیکھے اور بعد ازاں ان سب حالات کو مدنظر رکھ کر مطلب سائیل کا جواب بیان کرے۔

لگن گنڈلی سے پرشن یعنی سوالات کا بچار

منجم کو چاہیئے۔ کہ جب کوئی شخص کسی امر کے متعلق سوال کرے تو سب سے اول طالع وقت یعنی لگن کو صحیح طور پر استخراج کرے اور پھر دلائیل سائیل و منجم کو خوب غور اور توجہ سے ملاحظہ کرکے اس کا احکام نکالدے۔ لیکن یہ واضح رہے۔ کہ دلائیل سائیل چار ہیں۔ طالع وقت (لگن) اور صاحب طالع (لگن کا مالک) اور قمر اور چہارم وہ ستارہ کہ جس سے قمر منصرف ہوا اور دلائیل منجم خانہ ہفتم اور مالک خانہ ہفتم ہے۔ لیکن اکثر اصولوں میں دلائیل منجم وہی خانہ ہے کہ جس کے منسوبات سے سوال ہو اور مالک اس کا اور وہ ستارہ کہ جس سے قمر متصل ہونیوالا ہو۔ پس رفتار سیارگان سے اُن کی سعادت و نحوست و قوت و ضعف سیارگان کو ملاحظہ کرے۔ اگر دلائیل سائیل قوی ہوں تو حکم سعادت و قوت پر کرے اور اگر دلائیل منحوس و ضعیف ہوں تو حکم اس کا نحوست و ضعیف پر اور اگر دلائیل مشترک ہوں تو حکم اُس کا مخلوط اور ظن پر بیان کرے۔ اور بعض اہل نجوم کا قول ہے کہ طالع دلیل سائیل اور سابع یعنی خانہ ہفتم دلیل منجم ہے پس جب طالع وقت سوال خانہ ہفتم یا مالک اس کا منحوس ہو تو دلیل ہے کہ منجم کو خبر احوال پر ہونا چاہیئے نہیں ہے۔ پس جب منجم اس حال پر ہوگا تو اسکی رائے میں خطائے بسیار کا ہونا ممکن ہے۔ پس بر وقت سوال اگر خانہ ہفتم و مالک خانہ ہفتم منحوس ہو اور سوال منسوبات خانہ ہفتم سے ہے تو اسوقت نحوست اسکی بغرض سائیل سے متعلق ہوگی اور منجم اسوقت میں احکام اس

سے بیان کر سکتا ہے۔ لیکن اگر سوال کسی اور خانہ کے منسوبات سے ہو۔ تو اُسوقت نحوست اُسکی منجم سے متعلق ہوگی۔ یعنی اُسکی رائے میں اُسوقت خطا کا واقع ہونا ممکن ہے ایسے وقت میں منجم خاموشی کو اختیار کرے۔ اور سائیل کو اُسکے سوال کے متعلق کچھ حکم بیان نہ کرے۔ ہذا اب ناظرین پرشن آفتاب کیلئے چند سوالات کے نکالنے کا طریقہ حل کرکے بامثال درج کیا جاتا ہے۔ جس کو دیکھ کر شائقین علم جوتش خود بخود ہر ایک سوال کا احکام معلوم کرکے فائدہ اُٹھائینگے۔

پرشن یعنی سوالات کے دیکھنے کا طریقہ

مورخہ ۱۶ اگست ۱۹۳۹ء مطابق ۱۱ بھادوں سمت ۱۹۹۶ بکرم بروز بدھ وار بوقت ۳ بجکر ۵۱ منٹ بعد دوپہر کسی شخص نے سوال کیا کہ میرا مقدمہ عدالت میں دائر ہے۔ ڈگری ہوگی یا خارج ہو جائیگا۔ تو وقت مطلوبہ کا لگن استخراج کرکے کنڈلی میں تمام گرہوں کو جنتری سے تاریخ الوقت سے درج کیا۔ چونکہ آفتاب ماہ بھادوں میں سنگھ راشی کا طلوع ہوتا ہے۔ اور سنگھ لگن اوقات ۵ گھڑی ۵۹ پل یعنی دو گھنٹہ ۲۴ منٹ کا مقرر ہے اور جدول اوقات سنگھ لگن میں بوقت طلوع آفتاب ۱۱ بھادوں کو ۷ بجکر ۱۲ منٹ تک سنگھ لگن درج ہے اسلئے اسمیں آئندہ لگنوں کی گھڑی و پل یا بحساب گھنٹہ منٹ جیسا کہ لگن دیکھنا مطلوب ہے طریقہ مندرجہ دریافت لگن کے مطابق شمار کرنے سے ہمارے وقت مطلوبہ ۳ بجکر ۵۱ منٹ پر دھن لگن آتا ہے جو ۱ بجکر ۱۲ منٹ سے شروع ہوا ہے اور قریباً ۵ بجکر ۵ منٹ تک رہیگا۔ پس اس تاریخ کے مقابل بقایا لگن کو دیکھ کر اور اس میں آئندہ

گھنٹوں کا وقت مطلوب جمع کر کے لگن کنڈلی میں جنتری رائج الوقت سے
اس تاریخ کے گرہوں کو درج کیا۔ پرشن کنڈلی ۱۱ بجا دول وقت ۱۰ بجکر ۱۵ منٹ

تو طالع وقت یعنی لگن خانہ اول میں
دھن لگن (۹) کا ہندسہ تحریر کر کے
باقی خانہ کو ترتیب وار پر کیا۔ پس
وقت مطلوب کا جو لگن ہے بجائے
اس کے اسکے شمار کا ہندسہ خانہ نمبر
اول میں لکھ کر اور اس کے باقی خانوں
میں بالترتیب ہندسوں کو درج کر دو۔ جس سے لگن کے شمار کا ہندسہ پرشن
کا لگن سمجھا جائیگا۔ پس طالع وقت یعنی لگن میں کیت ہے۔ اور برکرد کبیر یعنی
خانہ دوم وسوم میں کوئی گرہ نہیں ہے۔ خانہ چہارم میں سنیچر۔ پانچواں اور
چھٹا گھر خالی ہے۔ خانہ ہفتم میں شکر و راہ۔ خانہ ہشتم خالی اور خانہ نہم میں
سورج۔ بدھ منگل اور برہسپت و چندرمال ہے اور خانہ دہم۔ گیارہواں اور
دوازدہم خانہ بھی گرہوں سے خالی ہے۔ دریافت کنندہ یعنی سائل کا پرشن
ہے کہ میرا مقدمہ عدالت میں دائر ہے۔ ڈگری ہوگی یا ڈسمس ہو جائیگا۔
پس اب کنڈلی کو بغور ملاحظہ کیا تو وقت مطلوب سوال کا دھن لگن ہے اور سوال
سائل کا خانہ دہم سے تعلق رکھتا ہے۔ اور خانہ طالع کا مالک برہسپت اور خانہ دہم
کا مالک بدھ ہے وہ سورج کے ہمراہ خانہ نہم میں است یعنی غروب ہے اور
کہیں چندرمال اور منگل جو سورج کے ہمراہ خانہ نہم میں است ہیں اور سنیچر
کی پوری دشمنی کی نظر خانہ دہم اور خانہ طالع پر ہے۔ اسلئے پرشن کا جواب
سائل کو دینا چاہیئے کہ تمہارا مقدمہ ڈسمس یعنی خارج ہو جائیگا اور علاوہ

شکست کھانے کے تمکو اُن میں نقصان زر کثیر کا ہے اور ممکن ہے کہ عزت
میں بھی فرق آوے (۲) اگر کسی نے سوال کیا ہے کہ میں بیمار ہوں صحت ہوگی
یا نہیں۔ تو تعلق اس سوال کا خانہ اول اور خانہ ششم اور خانہ ہشتم سے ہے۔
خانہ طالع کا مالک تو است یعنی غروب ہے۔ اور خانہ ششم پر سنیچر کی پوری
نظر ہے اور خانہ ہشتم کا مالک کہیں چندرمال منگل اور سورج کے ہمراہ خانہ نہم
میں پڑا ہے۔ جواب دینا چاہیئے کہ بیماری دن بدن ترقی پر ہوگی۔ بلکہ اسمیں
سخت تکلیف اور موت کا اندیشہ ہے۔ خیرات زیادہ کرنا چاہیئے (۳) اگر کسی
نے سوال کیا ہے کہ میں کوئی روزگار اور بیوپار کرنا چاہتا ہوں اسمیں فائدہ ہوگا
یا نہیں تو تعلق اس سوال کا خانہ یازدہم سے ہے۔ اور خانہ یازدہم سے تلاشی
ہے اور خلا کا مالک شکر لگن سے خانہ ہفتم میں راہو کے ہمراہ پڑا ہے اور لگن کو
کامل دشمنی سے دیکھ رہا ہے۔ پس جواب دینا چاہیئے کہ بیشک روزگار بیوپار
کرو۔ مگر فائدہ اسمیں کم تر قلیل رہیگا۔ کچھ زیادہ بہتری اور راحت کی صورت اس روزگار
میں نہیں ہے۔ (۴) اگر کسی نے سوال کیا ہے کہ کجائی سیر و سفر کو گیا ہے وہ تندرست
ہے یا نہیں واور کب تک آویگا۔ تو اس سوال کا تعلق خانہ سوم سے ہے اور
خانہ سوم کا مالک سنیچر لگن سے خانہ چہارم میں پڑا ہے اور منگل مالک خانہ
سوم کو پوری نظر سے دیکھتا ہے۔ مگر سورج۔ بدھ اور چندرمال بھی خانہ سوم
کو کامل نگاہ سے دیکھ رہے ہیں۔ اور خانہ سوم میں راس کا استقرار ہے۔ جواب دینا
چاہیئے کہ کجائی تمہارا جس جگہ سفر میں ہے وہاں مقیم ہے اور طبیعت اس
کی سخت علیل اور مصیبت میں سرگرداں ہے بدیر واپس آئیگا (۵) اگر کسی
نے سوال کیا ہے کہ میں نے کوئی علم راگ و دیا وغیرہ کا پڑھنا شروع کیا ہے
حاصل ہوگا یا نہیں۔ تعلق اس سوال کا خانہ پنجم سے ہے اسمیں لگن جو

ہے اور مصیبت کی پوری نظر ہے۔ مگر شورج کے ہمراہ است ہو کر خانہ نہم میں پڑا ہے اور کسی گرہ کی نظر خانہ پنجم پر نہیں ہے۔ اور منگل اس راس کا مالک ہے وہ بھی سورج کے ہمراہ اَست ہو گیا ہے۔ جواب دینا چاہیئے۔ کہ جو علم تم نے شروع کیا ہے۔ تم کو اس میں کامیاب ہونا مشکل امر ہے۔ اس کے حاصل کرنیکا وقت اور محنت تمہاری رائیگاں جائیگی (۶) اگر سوال کرتا کہ میری والدہ بیمار ہے صحت ہوگی یا نہ۔ تو تعلق اس سوال کا خانہ چہارم سے ہے۔ اور وہاں خانہ چہارم میں سنیچر بیٹھا ہے اور منگل سورج کے ہمراہ اَست ہوا خانہ چہارم والدہ کو کامل نظر سے دیکھ رہا ہے اور مالک خانہ چہارم بھی سورج کے ہمراہ اَست ہے جواب دینا چاہیئے کہ بیماری والدہ کی ترقی پر ہے اور دن بدن زیادہ ہوگی۔ بلکہ اسمیں سخت تکلیف اور موت کا اندیشہ ہے۔ خیرات زیادہ کرنا چاہیئے (۷) اگر کسی نے سوال کیا کہ میں کسی عورت سے نکاح کرنا چاہتا ہوں۔ سزاوار ہوگا یا نہ۔ اس سوال کا تعلق خانہ ہفتم سے ہے۔ وہاں مثنیٰ راس طاق ہے اور مالک اس کا بدھ سورج کے ہمراہ اَست ہو کر خانہ نہم میں پڑا ہے اور خانہ ہفتم میں شکر وراہ ہے اور منگل کو پوری نظر سے دیکھتا ہے اور پاپی گرہ کیت کی کرنظی بھی خانہ ہفتم پر ہو رہی ہے۔ جواب دینا چاہیئے۔ کہ یہ نکاح اس عورت سے تم کو ہرگز سزاوار نہ ہوگا۔ اگر کرو گے تو ضروری ہے کہ کسی نہ کسی تکلیف اور مصیبت میں تم کو سخت رنج اور نقصان اُٹھانا پڑیگا (۸) اگر کسی نے سوال کیا ہے کہ ہمارے مکان میں دفینہ ہے یا نہیں۔ دفینہ سے کوئی پوشیدہ گاڑی ہوئی چیز کی مراد ہے، لیس اس سوال کا تعلق خانہ چہارم سے ہے اور وہاں مین راس جفت ہے اور مالک اس کا برہسپت سورج کے ہمراہ اَست ہو کر خانہ نہم میں پڑا ہے اور

خانہ چہارم میں سنیچر ہے۔ جواب دینا چاہیئے۔ سو اس مکان میں دفینہ ہے اور ہرگز تم کو نہیں ملیگا۔ کوشش فضول ہے (۹) اگر کسی نے سوال کیا ہے کہ مجھ کو فلانی میراث یعنی جائیداد ملیگی یا نہیں۔ تو تعلق اس سوال کا خانہ طالع اور خانہ ہشتم سے ہے۔ اور خانہ طالع کا مالک مشتری اور خانہ ہشتم کا مالک چندرماں دونوں تحت الشعاع ہیں۔ جواب دینا چاہیئے کہ میراث کا اول تو تمہارے واسطے ملنا مشکل ہے اور اگر سعی کوشش کرو گے تو ممکن ہے کہ کچھ حصہ تم کو دستیاب ہو جاوے (۱۰) اگر کوئی شخص سوال کرے کہ میں اپنی دختر یا فرزند کی شادی کرنا چاہتا ہوں اور تین چار سو روپیہ سے زیادہ طاقت واستعداد خرچ کرنیکی نہیں ہے اسمیں انجام ہوگا یا نہیں تعلق اس سوال کا خانہ دوازدہم سے ہے۔ وہاں برسچک راس ثابتہ اور مالک اس کا منگل خانہ نہم میں ہمراہ سورج کے اَست ہو گیا ہے۔ جواب دینا چاہیئے کہ اس قدر روپیہ میں انجام نہ ہوگا۔ اور تمکو بے اختیار اسمیں زیادہ خرچ کرنا پڑیگا۔ خواہ قرض دام سے خواہ ثلث ثلیث فروخت کرکے اس کام میں خرچ کرنا ہوگا۔ میں مختصر طور سے ناظرین کی تصدیق کیلئے مندرجہ بالا سوال کو حل کر کے دکھلایا گیا ہے۔ اگر گرہوں اور راسوں کا اسپشٹ کر کے گھٹ ورگ بنایا جاوے اور نوانشہ وترگان کی چھے پھلادیش یعنی ثمرات دریافت کئے جاویں تو ہر ایک سوال کا جو تمام مسائل تفصیل وار جاہے بیان کر سکتا ہے۔

پرشن یعنی سوالات کے دیکھنے کا طریقہ

راج یوگ:۔ واضح ہو کہ دلائل آغاز کار کیواسطے چار مقرر ہیں۔

(۱) طالع یعنی لگن (۲) صاحب طالع (۳) قمر اور جو تھا کا رج بھاؤ یعنی دسواں استھان پس اگر سوال سائل کا آغاز کام کیواسطے ہے تو کنڈلی میں دیکھیں کہ ان میں سے جسکی قوت زیادہ ہو وہ دلیل ابتدا میں کام کی ہوگی۔ پس اگر دلیل آغاز کا نیک ہو تو حکم ابتدا میں اوپر سعادت و نیکی کے بیان کریں اور اگر منحوس ہو تو حکم اس کام اوپر نحوست کے بیچار کریں۔ اگر لگن بھاؤ کا سوامی (کارج) بھاؤ یعنی دسویں استھان میں بیٹھا ہو اور دسویں گھر کا سوامی لگن میں بیٹھا ہو تو یہ پہلا راج یوگ ہے (۲) اگر لگن کا سوامی بیس ہو اور کارج بھاؤ یعنی دسویں گھر کا مالک دسویں گھر میں ہو تو یہ دوسرا راج یوگ ہے (۳) اگر لگن اور دسویں گھر کا سوامی دونوں طالع وقت یعنی لگن میں پڑے ہوں تو یہ تیسرا راج یوگ ہے (۴) اور اگر لگن کا سوامی اور دسویں گھر کا سوامی دونوں کارج بھاؤ یعنی دسویں گھر میں بیٹھے ہوں تو یہ چوتھا راج یوگ خیال کرنا چاہیئے۔ پس اگر ان چاروں راج یوگ یعنی لگن کے سوامی اور دسویں گھر کے سوامی کے یوگ پر چندرماں کی درشٹی ہو اور چندرماں پر باہم ان دونوں کی درشٹی ہو۔ تو جان لو کہ وہ کام جس کے کرنیکا ارادہ کیا ہے بخوبی سرانجام اور راستی پر آجائیگا۔ اور اگر چندرماں مترو (دوست) کے گھر میں پڑا ہو تو وہ کام اور بلی ہر طرح سے لابھ اور خوشی کے دینے والا ہے یعنی آغاز و انجام اس کام کے دونوں نیک ہونگے۔ اور اگر لگن کنیا یا دھن یا مین ہے۔ اور چندرماں کی درشٹی کے بغیر کسی اور شبھ گرہ کی درشٹی ہے تو سائل اس کام کو دو تین مرتبہ آغاز کر کے دوسرا کام اختیار کریگا۔ اور اگر دلیل آغاز برج منقلب میں ہے تو کبھی اس کام میں مشغول ہوگا۔ اور کبھی ترک کریگا پس اگر ان چاروں راج یوگوں کے درمیان ایک بھی راج یوگ ہے اور لگن سوامی اور دسویں گھر کے سوامی کی باہم درشٹی نہیں ہے تو ایسے یوگ کے ہونے پر اس کارج کو سرانجام ہے اور لگن سوامی اور کارج بھاؤ پینے

دسویں گھر کے سوامی پر اگر چندرماں کی درشٹی نہ ہووے تو پانچ حصہ اس کارج کو سرانجام ہے۔ اور اگر لگن سوامی اور دسویں گھر کے سوامی کی آپسمیں درشٹی نہ ہووے اور لگن سوامی اور کارج بھاؤ دسویں گھر کے سوامی پر چندرماں کی درشٹی ہو۔ تو پنڈت لوگوں نے نصف پھل یعنی دس حصہ کارج سدھی بیان کی ہے۔ اور اگر لگن کا سوامی لگن کو دیکھتا ہے اور کارج یعنی دسویں گھر کا سوامی دسویں گھر کو دیکھتا ہو تو اُسوقت جس کام کا آغاز کیا جاوے تو وہ کام بخوبی انجام پائیگا۔ مگر وہ کار عظیم اُسوقت تمام ہوگا۔ جبکہ چندرماں کارج بھاؤ کو پراپت ہو۔ مطلب یہ ہے کہ جس دن چندرماں دسویں گھر میں داخل ہوگا۔ اُس دن وہ کام سرانجام اور راستی پر ہوگا۔

میری زندگی کس طرح گذریگی

FREE AMLIYAAT BO

اس سوال کے متعلق لگن سے زمانہ حال اور بارھویں سے ماضی اور دوسرے گھر سے زمانہ مستقبل کا بچار کرنا چاہیئے۔ پس اگر کسی نے سوال کیا ہے۔ کہ میری زندگی کس حالت سے گذریگی۔ تو اس امر دریافت طلب کیواسطے بوقت پرشن وقت مطلوب کا لگن استخراج کر کے لگن کنڈلی میں تمام گرہوں کو جنتری راسخ الوقت سے درج کریں۔ اور دیکھیں کہ اگر قمر نحس سے منصرف ہو کر ستارہ سعد سے متصل ہونے والا ہو اور خانہ شرف یا دوست کے گھر میں یا شبھ گرہوں کی درشٹی سے دیکھا گیا ہو تو دلیل ہے کہ عمر گذشتہ سائل کی ساتھ محنت اور سختی کے گذری ہے اور عمر آیندہ ساتھ سعادت و اقبال کے گذریگی۔ اور اگر حال قمر برعکس اس کے ہو تو حکم بھی برعکس اس کے بیان کرے اور اگر قمر ایک سعد سے منصرف ہو کر دوسرے سعد سے متصل ہونیوالا ہو تو عمر گذشتہ و آیندہ سائل کی آرام و آسائش و اقبال کے گذریگی اور اگر قمر ایک نحس سے منصرف ہو کر دوسرے

نحس سے منصرف ہونیوالا ہو یا اگر خداوند طالع یعنی لگن کا مالک [illegible] تحت الشعاع
میں ہو (تحت الشعاع سے مراد ستارہ کا آفتاب کے ہمراہ اکٹھا ہو جانا ہے) یا [illegible]
ہو۔ اور قمر منحوس یا ساقط یا خانہ ہشتم میں ہو یا کوئی نحس ستارہ طالع یا خانہ [illegible]
ہووے تو عمر گذشتہ و آئندہ سائل کی ہر طرح سے [illegible] اور تحت رنج و تکلیف
اور ذکر سے گذریگی۔ پس اگر دلیل سائل طالع میں ہو یا اپنے گھر میں ہو اور [illegible]
محترق نہ ہو اور صاحب ساعت بھی نیک ہو تو دلیل ہے کہ [illegible] سائل بجا
یعنی فراخ دست اور زر و مال سے آسودہ رہیگا۔ اور [illegible]
ہے اُس سے خوشی اور نجات پائیگا۔ اور اگر دلیل سائل [illegible]
ہو کر نحس سے متصل ہو تو حالات ابتدا میں نیک لیکن انتہا [illegible]
ہوگا۔ پس اگر وہ نحس ستارہ خانہ دوم میں ہو تو بسبب [illegible]
فکر کرتا ہے اور خانہ سوم میں ہو تو بسبب برادران و دوستان [illegible] کے غم
ہوگا۔ پس جس خانہ میں وہ نحس ہے اس کے متعلقات [illegible] غم کرتا ہے
لیکن اگر دلیل سائل بنظر مقارنہ یا مقابلہ آفتاب سے متصل [illegible]
بادشاہ و حاکم وقت سے فکر اور غم میں مبتلا ہے۔ اور اگر دلیل برج شرف میں
ہو تو صاحب مرتبہ اور بلند اقبال ہوگا۔ اور اگر دلیل برج شرف میں [illegible] محترق
یا ساقط از طالع ہو تو دلیل ہے کہ سائل کسی مرتبہ بلندی پر تھا لیکن [illegible] زوال
ہے۔ اور وہ کام اور مال اُسکے ہاتھ سے نکل گیا ہے۔ اور اگر دلیل سائل برج
شرف میں آنیوالی ہو تو سائل جاہ و منزلت پر پہنچیگا۔ اور اگر دلیل برج غریب
میں ہو (برج غریب سے مراد وہ برج ہے کہ جس میں ستارہ قوت اور ضعف
سے خالی ہو) یا دلیل سائل ساقط از طالع ہو (ساقط طالع سے مراد وہ جگہ
ہے کہ جو طالع کو ناظر نہ ہو) دوسرا۔ چھٹا۔ آٹھواں اور بارھواں خانہ طالع کا

[illegible] ہے۔ پس اگر دلیل سائل [illegible] غریب میں ہے تو سائل سخت مصیبت
اور رنج و مایوسی حالت میں گذرتا ہے اُسکی کوئی قدر و منزلت نہیں۔ اور اگر
دلیل خانہ ہبوط میں ہو اور ساقط از طالع اور صاحب خانہ دلیل بھی دلیل کو
[illegible] ہو تو سائل بدحال اور پریشان ہے تنگدستی اور بہت دشواری سے روزی حاصل
کرتا ہے۔ اور اگر دلیل سائل ستارہ محترق سے متصل ہو اور وہ ستارہ محترق خانہ پنجم
میں ہو تو فرزند سائل کا بیمار ہے اور غم سائل کا اُسی وجہ سے ہو رہا ہے اور اگر
وہ ستارہ محترق صاحب خانہ ہفتم یا خانہ ہفتم میں ہو تو سائل بوجہ بیماری عورت کے
غمگین ہے۔ اور اگر وہ ستارہ محترق خانہ دوم میں ہو تو غم سائل بسبب نقصان
زر و مال کے فکر کرتا ہے پس منجم کو چاہیئے کہ جو ستارہ جس حالت میں جس خانہ
میں ہو اور جن باتوں سے تعلق رکھتا ہو اُسکے مطابق جواب سائل کا بیان کرے۔

ہر ایک چیز کی مدت معلوم کرنیکا طریقہ

اگر کسی نے سوال کیا ہے کہ عمر ہماری کسقدر باقی ہے پس اگر خداوند طالع
یعنی لگن کا مالک اور قمر میں سے جو گرہ لگن میں ہو وہی دلیل سائل کی ہوگی
اور اگر دونوں [illegible] ساقط ہوں تو جو ستارہ کہ ستولی ہو وہ [illegible] طالع پر وہ دلیل ہے و ستولی
[illegible] کہ جس کا [illegible] خطوط [illegible] سے کہ بہت اشرف و مثلثہ [illegible] وجہ ہے اس
[illegible] بہ نسبت اور ستارہ کے زیادہ ہو اور کسی گرہ کی نظر سے وہ ستارہ دیکھا گیا ہو
[illegible] صاحب طالع طالع پر اسوقت [illegible] ہے کہ جب کسی خط میں ہو کر طالع کو تاکتا ہو۔
[illegible] ثابت اور طالع میں ہو تو درجہ دلیل سے درجہ طالع تک ہر درجہ
[illegible] حکم کریں اور اگر دلیل برج [illegible] میں ہو تو ہر درجہ کو ایک مہینہ
[illegible] اگر دلیل برج منقلب ہو تو ہر درجہ کو ایک [illegible] سکا بیان کرے

اثر مرتبہ تجربہ میں آچکا ہے۔ اگر صاحب طالع اور صاحب حاجت دونوں ایک جگہ ہیں تو جو وقت ملنے کے ہیں وہی مدت ہے (۵) اگر صاحب حاجت سریع السیر ہے تو بوقت وہ بطی السیر ہوگا۔ وہی مدت ہے (۶) اگر وہ ستارہ مذکور ضعیف ہو تو جب وہ ستارہ قوی ہوگا وہی مدت ہے (۷) اگر صاحب خانہ حاجت برج ثابت میں ہو تو حکم درجہ کا سال پر کرے اور اگر ذوجسدین تو ماہ پر کرے اور اگر برج منقلب پر ہووے تو مدت یوم شمار کرکے حکم بیان کرے۔

گذشتہ ایام کس حالت سے گذرا تھا

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
www.facebook.com

اگر کوئی سوال کرے کہ گذشتہ ایام ہمارے لیے کیا گزرا تھا تو ایسے پرشن کی بابت کہنے کو نقشہ میں بتائے ہوئے گرہ کے مطابق اس سوال کا لگن بچار کرے مطلب یہ ہے کہ پرشن لگن کے نو حصہ کرکے بہ تمام نوانشہ کو اپنے نوانشہ میں بیٹھے ہوئے گرہوں سے گذشتہ یوم کا شبھ و اشبھ پھل بیان کرے اگر لگن میں شبھ گرہ کا نوانشہ ہووے اور اپنے نوانشہ میں پڑا ہوا گرہ لگن کو دیکھتا ہو یا گرہ میں پڑا ہو تو گذشتہ یوم کا ثمرہ خوشی اور آرام و آسائش سے گذرا تھا۔ ورنہ اس کے برعکس خیال کرے۔ نوانشہ میں بیٹھے ہوئے گرہوں کو اس وقت کی پرشن لگن کنڈلی میں درج کرکے پرشن کنندہ کو گذشتہ یوم کے حالات کا بیان کرنا منجم کے واسطے ضروری اور لازمی امر ہے۔ نوانشہ لگن کے دریافت کرنے کا طریقہ تو واضح طور سے پہلے درج ہو چکا ہے مگر اس جگہ بھی صرف اس قدر بتلا دینا ضروری ہے کہ پرشن لگن [illegible] نوانشہ میں لگن کا سوامی ہو اس نوانشہ کو اچھی طرح سے بچار کرے۔ اس کے بعد لگن کے سوامی کا نوانشہ اور لگن کا نوانشہ۔ ان دونوں کی باہم دوستی یا [illegible] و [illegible] کا بچار کرے۔ پس جن گرہوں میں لگن کے سوامی کی اور نوانشہ کے

اور جب ستارہ سریع درجہ شمس تک یعنی کسی درجہ قاطع تک پہنچیگا۔ اس وقت سائل بیمار ہو جائیگا۔ لیکن مدت معلوم کرنے کے واسطے اہل نجوم نے تعداد مدت عمر خواہ مدت ہجر کی بابت حکومت و مدت حاکم سے ملاقات خواہ مدت آرام و عیش و عشرت و مدت مسافر آمدن و رفت وغیرہ ہر چیز کی مدت معلوم کرنے کے متعلق بہت طریقوں کو اختیار کیا ہے اس کو خوب غور اور توجہ سے حفظ کرنا چاہیے۔ طریقہ اول۔ مالک لگن اور صاحب خانہ حاجت سوال کو دیکھے کہ درمیان ان دو ستاروں کے کس قدر درجہ شمار میں ہیں پس ہر درجہ کو شمار سال و ماہ اور یوم خیال کرے۔ اس طرح پر اگر لگن طالع ثابت برج ہو تو درجے کو سال شمار کرے اور اگر طالع لگن برج ذوجسدین ہو تو ہر درجہ کو شمار ماہ اور اگر طالع لگن برج منقلب ہووے تو درجے کو شمار روز خیال کرنا چاہیے۔ برج ثابت و منقلب و ذوجسدین کی منسوبات دوازدہ ہفت سیارگان میں تحریر کیے ذکر ہو چکا ہے (۲) اگر صاحب طالع لگن میں ہووے تو درجہ طالع کو شمار سال میں حکم لگاوے۔ اور اگر صاحب طالع اور صاحب خانہ حاجت ہر دو ستارے ساتویں گھر میں ہوں تو ہر ایک درجہ کے مابین دونوں ستاروں کا شمار مہینوں میں بچار کرے اور اگر دونوں ستارے جو کتنے گھر میں مقیم ہوں تو ہر درجہ کو شمار روز میں خیال کرے۔ وجہ تیسری (۳) اگر ایک ستارہ برج منقلب میں ہو اور دوسرا ستارہ برج ثابت میں ہو یا چوتھے گھر یا طالع میں ہو تو ایک کی دلیل سال پر اور دوسرے کی دلیل ماہ پر ہو اس مجموعہ کو بعد جمع نصف کرکے حکم مدت کا بیان کرے (۴) اگر صاحب خانہ حاجت غروب میں ہو یا آفتاب کے نزدیک یا ہمراہ آفتاب کے اَست و غروب ہونے والا ہو تو وقت کی اس ستارہ مذکور کی مدت ہے اور اگر صاحب خانہ حاجت طلوع ہے تو جس وقت کہ قران صاحب طالع سے ہوگا وہ مدت ہے۔ یہ قاعدہ نہایت معتبر ہے۔

سوامی کی دگن کے لوانشہ سے سوامی کی درشٹی ویوگ یا دستی ہو وے تو اسوقت ان گرہوں
میں نوانشہ کا ثمرہ نیک اور زبردست ہوتا ہے۔ گرہوں کا نوانشہ جاننے کیلئے یہ طریقہ
ہے کہ شمار ج۔ سنکر اور بچھ اور ان گرہوں کا اپنا نوانشہ ہو۔ دنش اور ۳۰ گھڑی کا ہے اور
چندرمال کا ۱۵ گھڑی کا اور منگل کا ۱۰ دن کا برہسپتی کا ایک ماہ سوا یوم ۳۰ گھڑی اور
سنیچر کا ۳ مہینہ ۱۰ دن اور نوانشہ ہو دو ماہ مقرر ہے پس لگن سوامی اور لگن نوانشہ کا
سوامی جب تک جس گھروں میں اکیلے ہیں تب تک اس گھر کی بردھی کرتے ہیں۔ اور
لگن کے سوامی سے اس طرح مہینوں کا ثمرہ بیان کیا جاتا ہے مطلب یہ ہے۔ کہ جس
استھان میں لگن اور لگن کے سوامی کی پوری نظر ہو یا قران دوستی ہو تو اس گھر کے
شمار سے مہینوں کا شمار بیان کرے۔

FREE ... ADAT BOOK'S GROUP

آج کا دن کس طرح گذریگا

اگر کسی نے سوال کیا ہے کہ آج کا دن ہمارے لئے کیسا ہے آرام سے گذریگا یا رنج
پہنچیگا۔ تو ایسے پرشن کے دریافت کرنے پر اگر چندرمال یا کوئی اور شبھ گرہ طالع وقت
یعنی لگن میں یا لگن سے ساتویں گھر میں پڑا ہو تو جان لینا۔ کہ وہ تمام دن لابھ۔ خوشی و
آرام و آسائش سے گذریگا۔ اور اگر راہو و منگل یا کوئی اور نحس گرہ پرشن لگن سے
آٹھویں گھر میں ہمراہ چندرمال کے پڑا ہو تو جواب دینا۔ کہ وہ دن تلوار کی مانند سخت
رنج۔ فکر اور تشویش سے گذریگا۔

لابھ کا پرشن

فلاں کام سے فائدہ ہوگا یا نہیں

اگر کسی نے سوال کیا ہے کہ مجھ کو فلاں کام سے فائدہ ہوگا یا نقصان۔ تو وقت

پرشن وقت مطلوبہ کی لگن کنڈلی بنا کر حسب رائج اوقات سے تمام گرہوں کو درج کریں۔
اور دیکھیں کہ لگن کا سوامی تو بینے میں گر ایک ہے اور بدھ گیارہویں گھر کا سوامی لابھ
کے دینے والا ہے مطلب یہ ہے کہ اگر لگن کا سوامی اور گیارہویں گھر کا سوامی ایک
استھان پر پڑے ہوں تو ایسے یوگ سے لابھ کا ہونا ضروری خیال کرے۔ مگر لگن
کا سوامی اور گیارہویں گھر کے سوامی کا یوگ اسوقت میں لابھ کے دینے والا ہے جبکہ
گیارہویں گھر پر چندرمال کی درشٹی ہو۔ کیونکہ چندرمال کے بنا کل راج یوگ وغیرہ
کا ثمرہ نشجل اور نقصان کے دینے والا ہوتا ہے (۲) گیارہویں گھر کا سوامی اور
دسویں گھر کا سوامی و ساتویں گھر کا سوامی یا آٹھویں استھان کا سوامی ان میں سے
جس کے ساتھ لگن کا سوامی اقتران ہووے اور وہ گرہ اپنے استھان کو دیکھتا ہو تو
وہ گرہ اس گرہ کے گھر کی بردھی یعنی ترقی کرتا ہے (۳) لگن میں یا دھن استھان
میں یا لگن سے پانچویں و نانویں گھر میں چندرمال پڑا ہو اور لگن کا سوامی دوسرے
گھر میں ہو اور شبھ گرہ آپس میں دیکھتے ہوں۔ یا ایک جگہ پڑے ہوں تو اس کام سے
لابھ ہوگا (۴) اگر کون یعنی پانچویں۔ نانویں گھر میں شبھ گرہ ہوویں تو لابھ جلدی ہو
اور اگر کرکون یا کیندر پہلے۔ چوتھے۔ ساتویں یا دسویں گھر میں پاپی گرہ پڑے
ہوں تو لابھ کے روکنے والے ہیں۔ یعنی اس کام سے لابھ نہیں ہوتا ہے۔
(۵) اگر لگن میں کوئی گرہ اوچ راشی کا شبھ گرہ کے ساتھ پڑا ہو یا دوسرے ہو
میں یا دسویں استھان میں لگن سے پڑے ہوں اور نانویں گھر پر شبھ گرہ کی
درشٹی ہو تو ایسا یوگ لابھ کے دینے والا ہے (۶) شبھ گرہ نانویں گھر میں ہوئے
اور برہسپتی لگن میں اور سورج چر راشی پر ہووے۔ اور شبھ گرہ گیارہویں گھر میں
یا ساتویں گھر میں لگن سے پڑے ہوویں۔ اور تیسرے یا دسویں گھر میں پاپی گرہ
ہوں تو اس کام سے ضرور لابھ ہوگا (۷) پورن چندرمال گیارہویں گھر میں لگن

ہے پڑے ہوں تو پرشن کنندہ کو کہہ دو کہ تمہیں اس کام سے ضرور لابھ ہوگا۔
(۱۵) اگر دھرم استھان یعنی نانویں گھر کا سوامی لگن میں پڑا ہو یا دھرم استھان کے
سوامی کو لگن کا سوامی دیکھتا ہو تو سائل کو کہہ دو کہ تم کو راجدربار سے لابھ ہوگا اور
اگر مالک خانہ نہم یا مالک خانہ طالع یا لگن میں چندرماں کی درشٹی ہو تو بھی راجدربار
سے بہت لابھ کی بہتری ہوگی (۱۶) اگر دوسرے گھر میں دوسرے گھر کا مالک پڑا ہو۔
یا دھن استھان دوسرے گھر کا مالک لگن میں پڑا ہو تو پرشن کرنے والے سے
کہہ دو کہ تجھے دھن کا لابھ ہوگا۔ اور اگر دوسرے گھر میں شکر و چندرماں یا برہسپت
اور دھن استھان کا مالک پڑا ہو (۱۷) اگر دوسرے گھر میں لگن کا مالک ہو اور
لگن میں ہمراہ چندرماں کے دوسرے گھر کا سوامی پڑا ہو اور جس راشی میں چندرماں
پڑا ہو اس راشی کا مالک اور گیارہویں گھر کا مالک یا لگن کا سوامی ان گرہوں
کی باہم آپس میں درشٹی ہو تو پرشن کرنے والے کو کہہ دو کہ تجھے اس کام سے لابھ
بہت ہوگا۔ اور اگر گرہوں کی آپس میں درشٹی نہ ہو صرف ان گرہوں کا یوگ ہی
ہووے۔ تو اس کام سے لابھ تو ہوگا مگر زیادہ لابھ نہیں ہے۔

کس طرف سے لابھ ہوگا

پرشن کے وقت اگر چر لگن ہو اور شبھ گرہ اس میں پڑے ہوں یا شبھ
گرہوں کی درشٹی ہو یا لابھ استھان گیارہویں گھر میں بلی چندرماں پڑا ہووے۔
اور لگن دیکھتے۔ و ساتویں دسویں یا پانچویں و نانویں گھر میں شبھ گرہ پڑے
ہوں۔ تو جس جس راشی کا چندرماں ہووے اس راشی کے چندرماں کی دِشا
کا (دشا طرف سے منسوب ہے) سمجھ کر کے پرشن کرنے والے سے
کہہ دو کہ تجھے فلاں طرف سے لابھ ہوگا۔ میکھ سنگھ۔ دھن جانب پورب

سے پڑا ہو۔ یہ دھ خانہ شرف میں یا لگن سے دوسرے گھر میں ہووے۔ یا کوئی
شبھ گرہ گیارہویں گھر میں ہو یا دوجہ راشی کا پڑا ہو تو پرشن کنندہ کو کہہ دو کہ
تمہیں اس کام سے جلدی ہی لابھ ہونے والا ہے (۸) لگن کا سوامی لگن میں
ہووے اور لابھ یعنی گیارہویں گھر کا سوامی گیارہویں گھر میں ہووے یا لگن سے
خانہ ہفتم میں پڑا ہو تو لابھ ہوگا۔ (۹) چندرماں۔ شکر۔ برہسپتی یہ تینوں گیارہویں
گھر میں ہو دیں۔ یا گیارہویں گھر کے سوامی سے دیکھے گئے ہوں تو جس کام کے
واسطے سائل کوشش کرتا ہے اس سے یا کسی دوسرے شخص سے ضرور
ہی لابھ ہوگا۔ (۱۰) اگر چہ راشی کا شکر پانچویں گھر میں لگن سے پڑا ہو یا لگن
میں گیارہویں گھر میں یا لگن سے چوتھے گھر میں پڑا ہو یا اپنے خانہ شرف میں شکر
کسی اور گھر میں پڑ جاوے تو ایسا یوگ پرشن کنندہ کو ضرور ہی لابھ کے دینے والا
ہے (۱۱) گیارہویں گھر کا سوامی اور چہ راشی کا ہو یا دوست کے گھر میں یا اپنے
گھر میں پڑا ہو۔ اور چندرماں کی اس پر کامل نظر ہو تو سائل کو اس کام سے
ضرور ہی لابھ ہو دیگا۔ (۱۲) لگن چر ہو اور اس میں شبھ گرہ پڑا ہو تو راج دربار
سے لابھ ہوگا۔ یا گیارہویں گھر میں چندرماں کی درشٹی ہو اور گیندر یا شکر کی
نانویں۔ پانچویں گھر میں شبھ گرہ پڑے ہوں تو بھی ایسا یوگ لابھ کے دینے
والا ہے (۱۳) جو جو گھر شبھ گرہوں سے دیکھا گیا ہو یا اپنے سوامی سے دیکھا
گیا ہو یا وہ گرہ اس گھر میں پڑا ہو تو اس اس گھر سے دھن۔ دولت وغیرہ کی ترقی
کہتا ہے (۱۴) گنیش یعنی لگن کا سوامی اور گیارہویں گھر کے سوامی کی درشٹی اگر
بدھا استھان خانہ یازدھم پر ہووے یا بدھا استھان کا مالک لابھ استھان یعنی
گیارہویں گھر کو دیکھتا ہو۔ یا گیارہویں گھر میں شکر برہسپتی و چندرماں پڑے ہوں ج
یا کبھا کبھ استھان یعنی نانویں گھر یا دوسرے گھر میں لگن سے ہمراہ چندرماں

سے متصل یا کہ ستارہ ہے یعنی وہ ستارہ نحس زائچہ کے کس خانہ میں پڑا ہے پس اُسی خانہ کی منسوبات کی وجہ سے نقصان مال ہوویگا۔ اگر وہ نحس طالع میں ساتھ صاحب طالع کے پڑا ہو تو زیان مال بسبب کاہلی سائل کے ہوگا۔ اور اگر وہ نحس خانہ دوم میں ہمراہ مالک خانہ دوم کے پڑا ہو تو سائل مال کو اپنے ہاتھ سے تلف کریگا اور اگر وہ نحس خانہ سوم میں ہمراہ مالک خانہ سوم کے پڑا ہو تو زیان مال بسبب برادران و خواہران و سفر نزدیک کے ہوگا اور اگر وہ نحس خانہ چہارم میں ہمراہ مالک خانہ چہارم کے پڑا ہو تو زیان مال بسبب مادر پدر و دیگر منسوبات خانہ چہارم سے ہوگا۔ علیٰ ہذا القیاس اور اگر صرف لگن کا مالک بارہویں پڑا ہو۔ تو فضول خرچ اور کھوٹے کرم میں روپیہ ضایع کرے اور اگر آٹھویں ہو تو سائل کا لڑائی جھگڑے اور بیماری میں روپیہ ضایع ہو پس اگر لگن کا مالک سورج ہے اور لگن سے بارہویں پڑا ہے تو عدالتی کاموں اور مقدمات میں روپیہ ضایع ہوگا اور چندرمال ہے سے دشمنی کی وجہ سے شکل اولاد کے کام میں۔ بدھ اور سنیچر ہو تو عیاشی اور پر استری لگن میں اشکر ہو تو خیرات میں۔ برہسپت ہو تو خریہ مال میں روپیہ ضایع ہوگا۔

دھن ملیگا یا نہیں

اگر کسی نے سوال کیا ہے کہ مجھکو دھن ملیگا کہ نہیں۔ اور ملیگا تو کس کا دھن ملیگا۔ پس ایسے سوال کے دریافت کرنے پر بروقت سوال زائچہ کو درست کریں اور دیکھیں۔ اگر لگن میں برہسپت اور سورج دسویں لگن میں لگن سے پڑا ہو۔ تو سائل کو ماں باپ سے فایدہ اور دھن کا لابھ ہوگا۔ اور اگر لگن میں برہسپت اور چندرمال کیندر استھان میں پڑا ہے تو بھی دھن کی پراپتی ہوگی (٣) چندرمال لگن

برکہ کنیا۔ مگر جانب دکھن۔ مینکھ۔ تلا و کنبھ جانب پچھم اور کرک برسچک مین جانب اُتر سے متعلق ہیں۔ پس بروقت پرشن جس راشی کا چندرمال لگن سے جس راشی میں پڑا ہو اُسکے مطابق پرشن کنندہ کو جواب بیان کرنا چاہیئے۔ بروقت پرشن اگر ساتویں استھان میں یا لگن یا بدھ گیارہویں استھان میں شبھ گرہ پڑے ہوں تو جس کارج سیدھی کیلئے پرشن کیا گیا ہے اس کارج سے پرشن کنندہ کو لابھ ہوگا اور اگر لگن کا سوامی ہمراہ چندرمال کے خانہ ششم کو دیکھتا ہو تو اس کام سے لابھ ضرور ہوگا۔

کس کے ذریعے دھن ملیگا

اگر کوئی ایسا سوال کرے۔ کہ مجھکو کس سبب سے دھن ملیگا تو بروقت پرشن دقت مطلوبہ کی لگن کنڈلی میں اگر چندرمال کسی ستارہ سعد کے ہمراہ متصل ہو اور صاعد ہو یا قمر زائد النور ہو اور طالع کو ناظر بھی ہو تو دلیل مال و دولت ملنے کی ہے اور اگر قمر منحوس ہو تو قوت مال اُسکی دن بدن گھٹتی جائیگی۔ اور بہ نسبت آمدن کے دن بدن خرچ زیادہ رہیگا۔ اور اگر قمر طالع میں ہو تو بغیر کوشش کے مال ملیگا۔ اور اگر قمر خانہ دوم میں ہو تو کاروبار کے سبب سے ملیگا۔ اور اگر خانہ سوم میں ہو۔ تو برادران و اقرباء و سفر نزدیک سے مال ملیگا۔ اور اگر خانہ چہارم میں ہو تو منسوبات خانہ چہارم سے مال ملیگا۔ علیٰ ہذا القیاس بارہوں خانوں تک۔ اسیطرح احکام بیان کر سکتا ہے۔ اور اگر صاحب طالع طالع میں نہ ہو اور طالع کو ناظر ہو۔ تو جس خانہ میں ہوگا اُسی خانہ کے منسوبات سے مال ملیگا۔ فوعدیگہ۔ اور اگر کسی نے دریافت کیا ہے کہ نقصان مال کس سبب سے ضایع ہوگا تو کنڈلی میں اس ستارہ کو دیکھیں کہ جو دلیل مال واقع ہوا ہے۔ اور اس سے ستارہ نحس کس برج

سے یا چندرماں سے دسویں شمس ح پڑا ہو تو باپ کی دولت۔ اگر چندرماں طالع سے خانہ دہم میں پڑا ہو۔ تو والدہ کی دولت ملیگی۔ اگر منگل ہو تو کسی دوست سے فایدہ ہو اگر بدھ ہو تو دشمن سے۔ برہسپت ہو تو بھائی کی دولت اگر شکر ہو تو عورت سے اور اگر سنیچر یا راہو کیت ہو تو کسی بد ریشتہ سے لابھ اور نفع ہو جائیگا (۳۰) اگر دوسرے گھر کا مالک چوتھے و چھٹے یا آٹھویں یا بارھویں خانہ میں پڑا ہو تو نقصان زرومال اور طبیعت کو فکر پیدا کرے اور اگر دوسرے گھر کا مالک دوسرے گھر کو اور گیارہویں گھر کا مالک گیارہویں گھر کو پوران درشٹی سے دیکھتا ہو یا اپنی اپنی راشی کے ہو کر پڑے ہوں تو سائل کو زرومال کا فایدہ اور ہر طرح سے لابھ ہوگا۔ یا اگر لگن متھن یا کنیا یا تلا یا کنبھ ہے۔ اور لگن سے خانہ تیسرے یا پانچویں یا ساتویں یا گیارہویں خانہ میں شبھ گرہ پڑا ہو تو سائل کو اس کام سے فایدہ اور اگر ستارہ نحس پڑا ہے۔ تو سائل کو اس کام سے نقصان رہیگا۔

…AAT BOOK'S GROUP … com/groups/freeamliyath…

روزگار کا پرشن

اگر سوال روزگار کے متعلق کیا گیا ہے کہ روزگار حاصل ہوگا یا نہیں اور اگر ہوگا تو کب تک ہوگا پس ایسے سوال کیواسطے زائچہ میں اگر لگن اس کا مالک اور خانہ سوال کا مالک دونوں لگن میں پڑے ہیں تو جس کارج سیدھی کیواسطے پرشن کیا گیا ہے وہ کام بخوبی بوجہ احسن سرانجام ہوگا (۳۱) اگر طالع سے خانہ دہم و یازدہم و خانہ ہشتم میں ستارہ سعد و قوی واقع ہو یا ان خانوں میں اس کی درشٹی ہو تو روزگار جلد بن جائیگا اور اگر خانہ دوم و دہم یا پرشن لگن میں شبھ گرہ پڑے ہوں خواہ ناظر ہوں تو بھی روزگار ہو جائیگی امید جلد بر آئیگی اور صاحب بار میں عزت اور فایدہ ہو جائیگا اور اگر خانہ دہم و پرشن لگن میں پوران چندرماں واقع ہو تو روزگار کی بہتری اور

دلی ارادوں میں حسب المراد کامیابی ہوگی۔ ورنہ خلاف صورتہائے مذکورہ کے دلیل ناکامیابی کو بیان کرے۔ نوع دیگر۔ اگر سوال کسی مطلب یا خصوصاً روزگار کیواسطے کیا گیا ہے کہ حاصل ہوگا یا نہیں۔ تو قبل از وقت سوال زائچہ کو دیکھیں کہ صاحب اجتماع مقدم یا صاحب استقبال مقدم کون ستارہ ہے اگر وہ ستارہ کسی خانہ میں طالع سوال کے پڑے یا وہ ستارہ خانہ مطلوب میں ہو تو دلیل ہے کہ وہ مطلب جس کیواسطے سائل نے سوال کیا ہے جلد حاصل ہوگا اور صاحب اجتماع و استقبال مقدم سے مراد وہ ستارہ ہے کہ جس کا حصہ طالع میں ہو اور جزو اجتماع و استقبال میں بیشتر ہو۔ پس اگر صاحب طالع و صاحب یازدہم و قمر و مشتری میں اتصال ہو تو دلیل ہے کہ امید روزگار ساتھ آسانی و سعادت کے بر آئیگی اور اگر اتصال بتربیع و مقابلہ ہو تو امید روزگار کو ساتھ رنج و مشقت کے حاصل کریگا۔ اور اگر مشتری ساتھ صاحب یازدہم کے طالع میں ہو تو دلیل ہے کہ امید روزگار جلد بر آئیگی۔ اور اگر قمر ساتھ مشتری ہو اور راہو وسط السماء پر ہو تو اس وقت میں اگر کسی چیز کی امید کیجائے وہ جلد حاصل ہوگی۔ اور اگر صاحب یازدہم صاحب طالع سے اتصال کرنا چاہے یا اگر خانہ یازدہم میں کوئی ستارہ سعد پڑا ہو اور صاحب طالع یا قمر کو کسی کے ساتھ بتسدیس یا تثلیث اتصال ہو تو امید روزگار بآسانی حاصل ہوگی۔ اور اگر تربیع و مقابلہ اتصال ہو تو بدشواری اور اگر اتصال نہ ہو یا دلائل امید راجع یا محترق یا تحت الشعاع ہو یا خانہ یازدہم میں کوئی نحس ہو تو دلیل امید کو اور ناامیدی کے بیان کرے۔ پس اگر صاحب طالع خانہ مقصود کو ناظر ہے اور قمر بھی دیکھتا ہے۔ تو مطلب روزگار حاصل ہوگا اور اگر قمر نہ دیکھتا ہو اور کسی دیگر سعد کی درشٹی ہو تو حسب المراد مطلب سرانجام ہوگا۔ اور اگر صاحب

طالع و صاحب خانہ سوال طالع میں یا خانہ سوال میں پڑے ہوں تو کام بخیر بوجہ احسن سرانجام ہوگا۔ اور اگر صاحب طالع طالع میں یا طالع کو ناظر ہو اور صاحب خانہ سوال باہم ناظر ہوں اور قمر بھی ان دونوں کو یا ایک کو ناظر ہو تو روزگار حسب مراد بن جائیگا اور اگر قمر نہ دیکھتا ہو تو نصف کام اور اگر بوقت سوال کے برج منقلب طالع ہو تو روزگار جلدی ہوگا۔ پس اگر قمر و صاحب طالع بھی برج منقلب میں ہیں تو روزگار بہت جلد نکلیگا۔ اور اگر برج ثابت ہو تو دیر میں اور اگر برج ذوجسدین ہے۔ تو محنت اور دشواری سے روزگار ملیگا مدت روزگار کا تعین کیلئے طریقہ مدت ہر ایک چیز کی دریافت کے نیچے ملاحظہ کریں

کس بیوپار سے لابھ ہوگا

پرشن کنڈلی میں لگن کا مالک اور چندرماں جس راشی میں کنڈلی کے پڑا ہو اس راشی کا مالک دونوں خانہ دوست میں پڑے ہوں اور ان پر کسی کرور گرہ کی درشٹی نہ ہو اور ساتویں گھر مالک خانہ ہفتم میں بیٹھا ہو اور ہمراہ ستارہ دوست کے ناظر ہو تو پرشن کنندہ کو خرید و فروخت اور تجارت کے بیوپار سے لابھ ہوگا (۲) ساتواں گھر اوچ گرہ کی راشی ہو اور شبھ گرہوں سے دیکھا گیا ہو تو سائل کو بیوپار اور تجارت سے لابھ ہوگا (۳) ساتویں گھر میں چندرماں ہو اور لگن بلوان ہو تو سائل کو پردیس میں بیوپار سے لابھ ہوگا (۴) لگن کا سوامی لگن کو دیکھتا ہو اور ساتویں گھر کا سوامی خانہ ہفتم کو ناظر ہو یا ساتویں گھر میں بیستی پڑا ہو تو خرید و فروخت اور بیوپار سے لابھ ہوگا (۵) لگن کا اور ساتویں گھر کا سوامی نیچ راشی کا ہو یا خانہ دشمن میں یا لگن سے نانویں اور چھٹے گھر میں بیٹھا ہو تو سائل کو بیوپار سے لابھ نہیں ہوگا (۶) لگن کا سوامی اور ساتویں گھر کا سوامی یہ دونوں گرہ ساتویں گھر میں پڑے ہوں تو پرشن

BOOKS GROUP

کنندہ کو اسی جگہ بیوپار سے لابھ ہوگا (۷) ساتویں گھر کا سوامی ساتویں گھر کو نہ دیکھتا ہو اور لگن کا سوامی لگن کو نہ دیکھتا ہو تو سائل کو ہرگز بیوپار سے لابھ نہ ہوگا۔ (۸) پرشن کنڈلی میں سورج لگن کے مالک یا ہمراہ چندرماں کے اگر اتصال یوگ کرے تو پرشن کنندہ کو راجدربار یعنی نوکری سے لابھ ہوگا (۹) اوچ کا گرہ ترکون میں ہو یا کیندر میں چوتھے ساتویں یا دسویں خانہ میں ہمراہ ستارہ سعد کے پڑا ہو یا شُبھ گرہوں کی درشٹی ہو اور منگل دسویں گھر میں پڑا ہو تو سائل کو ملازمت یعنی نوکری سے لابھ ہوگا (۱۰) اوچ کا گرہ لگن میں ہو اور باقی گرہ ترکون یا کیندر میں پڑے ہوں یا اپنے اپنے گھروں میں ہو تو پرشن کنندہ کو راجدربار از ملازمت سے لابھ ہوگا (۱۱) لگن کا سوامی اور دسویں گھر کا سوامی دسویں خانہ میں واقع ہوں تو روزگار ملازمت جلد دستیاب ہوگی اور اس سے لابھ ہوگا۔ اگر ملازمت سے تو ترقی جلد ہوگی اور اگر لگن کا سوامی لگن سے خانہ ہشتم میں ہو۔ تو بنے بنائے کام میں بگاڑ پیدا کرے یعنی کام سرانجام نہ ہو اور اگر کسی آٹھویں گھر سے خانہ دشمن میں لگن کا مالک بیٹھا ہو تو بھی کارج میں بگاڑ پیدا کرے اور اگر خانہ دوست میں خانہ ہشتم سے پڑا ہو تو کسی کمال سے کام کو سرانجام کرے پس سائل پرشن لگن سے جس خانہ میں جس حالت پر لگن کا سوامی پڑا ہے اسکے مطابق سعد و نحس حالات منجم بیان کرے اگر خانہ دشمن یا ہبوط یا است کا ہووے تو ثمرہ ناقص ہے۔ اور اگر شرف یا اپنے یا خانہ دوست میں پڑا ہے۔ تو ثمرہ نیک بیان کرنا چاہیئے۔

کارج سدھی کا پرشن

میرا کام سرانجام ہوگا کہ نہیں

اگر کوئی ایسا سوال کرے کہ میرا فلاں کام سرانجام ہوگا یا نہیں۔ تو اس وقت

نقد، ہجتھر و یوم و وقت کو جمع کر شمار کرے ان کا شمار ہی و شلاسی کی رکھیم ہے۔ اور جتنے شمار اخنی سے دو یوم کا شمار وار ہے اور وقت کا شمار پیچھے [illegible] تعداد روزانہ دن کی گھڑی و پل کو ہر پر تقسیم کر دو۔ فی منٹ گھڑی و پل ایک پہر ہو تو گھڑی پہر دن کے اور چار پہر رات کے شمار کرے اسے تب پس وقت مطلوب کے سب شمار کو جمع کر کے ان کو ۳ پر تقسیم کر دو۔ گر [illegible] ایک باقی بچے تو جان لو کہ وہ کام بخیر و خوبی بوجہ احسن سرانجام ہوگا۔ اگر ۲ باقی تو بڑی دیر میں مشکل اور توقف سے پورا ہوگا۔ اگر برابر تقسیم ہو جائے تو ہرگز سرانجام نہ ہوگا۔ کوشش لاحاصل ہے جائیگی مثلاً وقت مخصوص بروز چہارشنبہ ایک بجے دن کو مہینے میں بوقت دوپہر کسی نے پوچھا کہ ۵ عدد دشتمہ کیا اور چار عدد یوم کے اور ۲ عدد دوپہر کے اور استفسار کیا ہے۔ تو چاہیے کہ آٹھ عدد ہجتھر کے کیونکہ بعد شمار میں اشٹنی سے آٹھواں ہجتھر ہے پس منجملہ اعداد کو شمار کرنے سے اعداد ۱۹ ہوئے ان کو تین پر تقسیم کیا تو ایک بچا۔ جاننا چاہیے کہ وہ کام جس کو سائل نے شروع کیا ہے یا کرنا چاہتا ہے۔ وہ کام بخیر و خوبی بوجہ احسن انجام ہو جائیگا۔ دوسم ظل اپنا اپنے پاؤں سے پیمائش کر کے اس میں ۳ عدد اور ملا دو۔ اور پھر کل شمار کو ۸ پر تقسیم کر دو۔ اگر ایک بچے تو فتح۔ ۲ بچے تو نقصان۔ ۳ بچے تو کامیابی چار بچے تو فکر ۵ بچے تو ترقی ۶ بچے تو خطرہ موت، سات بچے تو سرفرازی حاصل ہو اور اگر برابر تقسیم ہو جاوے تو جان لو کہ اس کام میں ہر طرح سے خطرہ جان و نقصان کا اندیشہ ہے (۳) بر وقت پرشن سائل کو جس طرف ہووے وہ سمت و پہر و یوم و وقت کے شمار کو جمع کر کے آٹھ پر تقسیم کر دو اگر باقی ایک یا پانچ بچیں۔ تو کام جلد ہوگا۔ اگر ۴ و ۶ بچیں تو بعد ۳ یوم کے کام سرانجام ہوگا اگر ۳ و ۷ بچیں تو مدت میں کام ہوگا یعنی کام کے سرانجام ہونے میں ابھی دیری ہے۔ اور اگر ۲ و ۸ بچیں تو کام ہرگز سرانجام نہ ہوگا۔

[illegible] ۲ ۸ [illegible]

نوع دیگر

بر وقت پرشن وقت مطلوبہ کی لگن کنڈلی جاکر دیکھیں اگر چندرمان یا لگن کا سوامی چر راشی میں پڑا ہو یا لگن پر چندرمان، اور مالک لگن کی ورشٹی ہو تو پرشن کرنے والے سے کہہ دو کہ تمہارا کام جلدی ہی سرانجام ہونے والا ہے۔ اور اگر لگن استھر یعنی برکھ یا سنگھ و برچھک یا کنبھ ہو اور چندرمان و لگن کا سوامی یہ دونوں استھر راشی میں پڑے ہوں یا پرشن لگن کو پوری نظر سے دیکھتے ہوں تو پرشن کنندہ کو کہہ دو کہ تمہارے کام سدھی میں ابھی وقت دیری ہے۔ یعنی استھر لگن ہونے کی وجہ سے تمہارا کام جلدی سرانجام نہیں ہوگا۔ اور اگر لگن دوسبھاؤ یعنی متھن یا کنیا و دھن یا مین ہے۔ اور چندرمان بھی دوسبھاؤ راشی میں پڑا بنے اور لگن کا مالک بھی دوسبھاؤ راشی کا ہی پڑا ہو۔ تو پرشن کرنیوالے سے کہہ دو کہ تمہارا کام دو تین یوم میں سرانجام ہو جاویگا۔ اور اگر بوقت پرشن استھر لگن ہو۔ تو پرشن کنندہ کو کہہ دو کہ تیرا کارج جتنے وقت میں ہونے والا ہے۔ اوس سے دوگناہ وقت میں سرانجام ہوویگا۔ اور اگر بروقت پرشن دوسبھا لگن ہو۔ تو کارج ہونے میں ڈیوڑھا وقت اور اگر کوئی کام اسوقت میں وگری ہو گیا ہے۔ تو اوس کارج کے سرانجام ہونے میں تگنا وقت لگیگا۔ بروقت پرشن کیندر استھان یعنی چوتھے۔ ساتویں یا دسویں اور ترکون پانچویں نانویں گھر میں شبھ گرہ پڑے ہوں اور تیسرے۔ چھٹے۔ دسویں۔ گیارہویں و چوتھے اور آٹھویں گھر میں پاپی گرہ پڑے ہوں یا لگن کا سوامی آٹھویں و گیارہویں یا بارہویں استھان میں پڑا ہو تو پرشن کرنے والے سے کہہ دو کہ تیرا کارج ضروری سرانجام ہوویگا۔ (۲) اگر پرشن لگن کا سوامی پرشن لگن کو دیکھتا ہو۔ اور دسویں گھر کا مالک دسویں استھان کو دیکھتا ہو۔ یا دسویں استھان کا سوامی پرشن لگن کو دیکھتا ہو۔ یا لگن میں

اگر پرشن لگن سے گیارھوان گھر بلوان ہو۔ تو چیز ... ہو جاویگا (۲) ... گیارھوین گھر کا سوامی گیارھوین ... ملتا ہے ... اگر گیارھوین گھر کا سوامی گیارھوین ... گیارھوین گھر میں پڑا ہو تو پرشن کنندہ کو کہدو کہ تمہیں اس چیز کے ... لابھ ہوگا۔ واضح ہو کر جو گرہ اپنے گھر میں پڑا ہو۔ وہ پورن بل اور ... گھر میں ہو۔ تو ... ہیں ہو تو نصف بل ... [illegible]

اناج وغیرہ کا نرخ ارزان ہوگا یا گران

... ایسا سوال کیا ہے کہ فلان چیز کا نرخ ارزان ہوگا یا گران رہیگا۔ تو اپنے ... ہوا ہے ... لگن ... سبلتا یعنی لگن کو فائدہ ... مہینوں تک ... کی ... سب حالت کو برابت رہیگا۔ اتنے ہی ... اس بات کو ... ہے جتنے لگن ... مطلب ہے ... کہ جتنے دن یا مہینوں تک کوئی گرہ لگن کی ... تنے ہی مہینوں تک اس چیز کا ارزان ہونا ... لوگون نے ... جو گرہ ... دن گے ہی ... کرکے لگن کی سبلتا کرنے کا ... تو ... چکنا کرے ... دن تک اس وستو ستا ہو ... سوامی ... جان ہو اور آپ بھی نربل یعنی بل ... سوامی کا ... لگن کے سوامی کے بل کر ... سوامی قابل بیان کر سکتے ہیں۔

پڑا ہو۔ یا لگن کا سوامی دسوین گھر کو دیکھتا ہو۔ ... لگن کا سوامی اور گھر ... گھر کا سوامی دونون لگن میں پڑے ہوں ... ہو۔ نوجوان ہو کہ وہ کام بخوبی ... سرانجام ... دسوین گھر کا سوامی لگن میں پڑا ہو۔ اور لگن کے ... تو وہ ... ضرور ہی ... سرانجام ہو جاویگا۔ اور اگر دسوین گھر ... اور دیہی ... ہو۔ تو وہ کام ہرگز سرانجام نہ ہوگا ... رائگان جائیگی ... چاہیئے کہ جس وقت کوئی شخص آکر پرشن کرے ... اس وقت جو حروف اس کے منہ سے نکلیں ... مجموعہ شمار کو تین پر تقسیم کر دے۔ اگر باقی ایک بچے تو کام بخوبی سرانجام ... دو رہیں تو ہرگز سرانجام نہیں ہوگا ... بگڑ جاویگا۔

خرید و فروخت سے ... پرشن

اگر کسی نے ایسا سوال کیا ہے کہ میں فلان چیز کو خرید کرنا چاہتا ... ہون لابھ ہوگا یا نہیں تو ایسے پرشن ... دریافت کرنے پر لگن ... سوامی تو چیز کے خریدنے والا اور گیارھوین ... ستھان کا سوامی ... چیز کے فروخت کرنیوالا بیان کیا ہے۔ ... بلوان ہے تو پرشن کنندہ اوس چیز کو خرید کرے یعنی اگر لگن کا سوامی ... سے دیکھتا ہو یا لگن میں پڑا ہو تو اوس چیز کو خرید کر لے ... پرشن کنندہ کو لابھ ضرور ہوگا۔ اور جیسے ... دوست یا اپنے ... میں ہو کر جتنے ... لگن کو دیکھے گا ...

پس اگر لگن سبل ہووے - ذہنی … اور اگر نربل ہے تو …
گران رہیگا - اگر لگن پر شبھ گرہوں کی درشٹی ہے یا لگن …
نظر کامل سے دیکھ رہا ہے … یا لگن میں …
ناقران ہے - تو اس کو سبل لگن … کرے - اور اگر اس …
لگن پر شبھ گرہوں کی درشٹی ہو … لگن کا مالک لگن کو …
ہی شبھ گرہ کیندر میں ہو … تو لگن کو نربل خیال کرے ۔

نرخ غلہ ارزان ہوگا یا گران ہوگا

اگر کوئی ایسا سوال کرے کہ … ماہ میں نرخ غلہ کا ارزان ہوگا … تو … کے دریافت کرنے پر اگر بروقت پرشن کنڈلی میں گیارہ کیندر … ساتویں یا دسویں خانہ میں … پڑا ہو - اور لگن میں کوئی … نہ ہو - تو دلیل ہے کہ نرخ غلہ کا گران رہیگا … میں … اور … ہو کا … کرتا گرانی غلہ کا ضروری باعث ہے … کا مالک اگر شبھ گرہ ہو - اور لگن میں پڑا ہو - اور کبھی شبھ گرہ … ہو یا کیندر میں شبھ گرہ واقع ہوں - تو دلیل ہے کہ نرخ غلہ کا ارزان ہوگا (۳) بروقت پرشن جس راشی کا سورج کنڈلی میں پڑا ہو - اوس دن سے گنتی سے آگے ایک دو نچھتر میں سورج کے آگے کی راشی کی سنکرانتی ہو - تو اناج سستا … اور اگر چار یا پانچ نچھتر زیادہ ہوں - تو نرخ اناج کا تیز رہیگا - اور اگر طریقہ مذکورہ بالا کے مطابق اس سنکرانتی کے نچھتر کو چھ نچھتروں کا فرق پڑے - تو جان لو کہ نرخ غلہ کا سخت گرانی ہو جاویگا - (۴) اگر … کی شکل … میں بدھ کا طلوع ہو - اور ماہ ساون میں شکر کا است ہووے - تو اس برس میں سونے

… غلہ فروخت … بروقت … سورج کی … سنکرانتی … تیسرا … نچھتر ہیں … اور … جس … سوال کیا گیا ہے وہ … دیوم و … دیکھتا ہو - اس … جو … اس … کا …

دفینہ یعنی دبا ہوا دھن کا پرشن

دھن مکان میں ہے یا نہیں

FREE AMLIYAAT BOOKS
facebook.com/groups/…

اگر کوئی شخص … یا کوئی دولت کے لئے پرشن کرے - تو دیکھیں کہ لگن کنڈلی میں اگر … گھر کا مالک چوتھے گھر کو پورن نظر سے دیکھتا ہو - تو دفینہ مکان میں موجود ہے … ملیگا - اور اگر چوتھے گھر کا سوامی پاپی گرہ ہو - اور چوتھے گھر میں لگن سے … پڑا ہو یا چوتھے گھر کو دیکھتا ہو - تو … کہ دفینہ تو مکان میں ہے - مگر سائل کو ہرگز ہاتھ نہیں آویگا - (۲) اگر … کوئی گرہ چوتھے گھر میں پڑا ہو یا دیکھتا ہو - یا مشتری چندر … اگر لگن سے چوتھے خانہ میں پڑے ہوں تو خزانہ سونا و جواہرات کا … ہو تو دفینہ استخوان یا ہڈیوں و کوڑیوں کا ہے … اور … ہو - اور دسویں … ہو - تو بھی دفینہ ہڈیوں و … (۳) اگر چوتھے گھر کا مالک چوتھے ہی گھر میں ہو - اور چندرمان … تو دفینہ مکان میں موجود ہے - (۴) اگر چوتھے گھر کا

تو بہت لوگوں نے خزانہ کے ملنے کے واسطے وقت مقرر کیا ہے۔ کہ غیر ریشت نمبر کے خزانہ سائل کو ہاتھ آجائیگا۔ اور اگر گیارھویں گھر میں چندرمان کی ورشٹی ہوئی نہ ہو۔ اور اس گھر میں کوئی اور بٹ ہو گرہ پڑا ہو۔ یا کسی اپگرہ کی ورشٹی ہو۔ تو اوس سال کے بعد خزانہ کی پراپتی کے واسطے پرشن کنندہ کو نہایت محنت اور کوشش کرنی چاہئے ٭

نوعدیگر

اگر کسی نے سوال کیا ہے کہ دفینہ مکان کے کس طرف ہے۔ تو طالع سے چند تک مکان کو دیکھے۔ طالع سے ساتویں تک یا بارھویں تک تا بایاں جانب مکان کا خیال کرے۔ جو طالع سے بارھویں طرف پڑا ہوا اسی سمت میں دفینہ ملیگا۔ دوسرے دیگر ستارے جس حصہ میں شبھ گرہ پڑے ہوں۔ اس سمت میں دفینہ ملیگا۔ مثلاً اگر طالع میں ہوں۔ تو پورب اور اگر چوتھے ہوں۔ تو اُتر اگر ساتویں ہوں تو پچھم اور اگر دسویں ہوں۔ تو دکھن کی طرف دفینہ مکان میں ہوگا۔ لیکن اگر دونوں جگہ شبھ گرہ پڑے ہوں۔ تو جوان میں سے قوی تر ہو وہ جس سمت میں ہوگا۔ اسی طرف میں دفینہ ملیگا۔ پس اگر چوتھے گھر کا مالک کیندر یعنی پہلے یا ساتویں یا چوتھے یا دسویں خانہ میں ہو۔ تو مکان کے اندر جو مکان ہے۔ اس میں دفینہ ہوگا۔ اور اگر ان گھروں کے علاوہ چوتھے گھر کا مالک دوسرے گھروں میں ہو۔ تو دفینہ مکان کے باہر ہوگا۔ اور اگر چندرمان ورش پت کو دیکھ اس استھان میں ہوں۔ تو دفینہ سائل کو جلد ملیگا۔ (۵) اگر خانہ پنجم یا نہم میں قمر ہو۔ تو دفینہ گم شدہ ہوگر نتیجہ اوس جگہ میں ہے جہاں پر

مالک اپنے گھر کو نہ دیکھتا ہو۔ مگر اس چوتھے گھر میں چندرمان پڑا ہو یا دیکھتا ہو یا اس چوتھے گھر میں پڑا ہو۔ چندرمان آستِ یا پنج ورشٹی کا ہو۔ تو بھی خزانہ کا اوس مکان کے اندر ہونا خیال کرے۔ جس خزانہ کا ہونا اگر مسدود ہو گیا ہے۔ مگر چوتھے گھر والا گیارھویں گھر میں اگر چندرمان کا یوگ درشٹی نہ ہووے۔ تو جان لو کہ اس خزانہ کا لابھ ایک برس تک نہ ہوویگا۔ کیونکہ پورن چندرمان کی ورشٹی ہی خزانہ کی پراپتی کا باعث ہے ٭

دفینہ ملیگا یا نہیں

اگر چوتھے گھر کا مالک چوتھے گھر کو پورن نظر سے دیکھتا ہو۔ تو دفینہ مکان میں موجود ہے۔ مگر دیر سے ملیگا۔ اور اگر ستارہ نحس ناظر ہو۔ تو دفینہ ہرگز سائل کو ہاتھ نہیں آئیگا۔ (۲) اگر خانہ چہارم میں چندرمان ہو۔ تو دفینہ اجداد کا رکھا ہوا ہے۔ اور ملیگا۔ (۳) اگر مریخ چوتھے یا ساتویں یا آٹھویں ہو تو دفینہ کسی کا چھپا ہوا مار کر گاڑا گیا ہے۔ اور اگر سنیچر دوا دوادیت آٹھویں ہے تو دفینہ بہت مدت کا رکھا ہوا ہے (۴) اگر چندرمان پر سپت طالع یعنی خانہ اوّل میں ہوں۔ تو دفینہ جلدی ملیگا۔ اور اگر دوسرے و چوتھے شبھ گرہ ہوں۔ یا گیارھویں سورج ہو۔ اور کوئی شبھ گرہ ہمراہ سکش کے پڑا ہو یا اوس کو دیکھتا ہو۔ تو بھی دفینہ جلد ہوویگا۔ وہ اگر راہو طالع میں ہو۔ یا قمر آٹھویں ہو۔ یا ہبوط میں۔ یا تحت الشعاع میں ہو یا طالع برج حوت ہو۔ اور قمر دوسرے ہو۔ تو سائل کو کہدو کہ تمہیں دفینہ ہرگز نہیں ملیگا۔ (۶) اگر چندرمان نیچ راشی کا ہو۔ یا زیل یا اماوس کے نزدیک یوم کا چندرمان ہو

پانی رہتا ہے۔ اور اگر مریخ ہو۔ تو مکان سوختہ میں ہے۔ اگر راہو ہو۔ تو نیم سوختہ مکان میں ہے۔ اور اگر سنیچر و کیت ہو۔ تو بیابان ویران جگہ میں ہے۔ اور اگر سنیچری ہو۔ تو دفینہ کو مکان کے کسی متبرک جگہ یا مندر و شوالہ وغیرہ میں بچار کرنی چاہیے۔ پس لگن سے چھٹے گھر تک مکان مدفونہ کا داہنا رخ اور ساتویں سے بارھویں تک بایاں رخ ہے۔ پس جو نسے گھر کا مالک جس حصہ میں پڑا ہو۔ اس طرف دفینہ ملیگا۔

اولاد کا پرشن

عورت حاملہ ہے یا نہیں؟

FREE AMLIYAT BOOK'S GROUP

اگر کسی نے ایسا سوال کیا ہے۔ کہ میرے گھر میں حمل ہے۔ یا نہیں۔ پس اگر کوئی شبھ گرہ لگن یا پنجم یا خانہ نہم میں پڑا ہو۔ تو عورت حاملہ ہے۔ ورنہ حمل نہیں ہے (۲) اگر پانچویں گھر کا مالک لگن میں پڑا ہو۔ اور لگن کا مالک پانچویں اور گیارہویں گھر میں ہو۔ اور کوئی شبھ گرہ ان دونوں میں ایک کے ساتھ پڑا ہو۔ یا دیکھتا ہو۔ تو حمل ہے (۳) اگر برجن لگن سے پانچویں اور گیارھویں گھر میں شبھ گرہ پڑے ہوں۔ تو عورت حاملہ ہے۔ اور اگر پانچویں گھر کا سوامی پانچویں گھر کو نہ دیکھتا ہو۔ اور پانچویں گھر پر کسی پاپی گرہ کی درشٹی ہو یا پانچویں گھر میں پڑا ہو۔ تو عورت حاملہ نہیں ہے (۴) اگر خانہ پنجم کو منگل یا سنیچر کامل نظر سے دیکھتا ہو۔ اور کسی شبھ گرہ کی درشٹی نہ ہو۔ تو حمل حرام کا ہے۔ اور اگر برہسپت طالع یا قمر کو ناظر ہو۔ تو حمل اپنے باپ کا ہے۔ اور اگر کسی کو ناظر نہ ہو۔ تو نطفہ اپنے باپ

کا نہیں ہے۔ (۵) اگر منحوس استھر راشی پر ہو دیں۔ تو حمل اپنے باپ کا ہے۔ اور اگر گرہ چر راشی پر ہو دیں۔ تو حمل اپنے باپ کا نہیں ہے۔ اور اگر زہرہ اور ایک نحس یہ تینوں ایک خانہ میں ہوں تو نطفہ اپنے باپ کا نہیں ہے۔ (۶) اگر پرشن کے وقت استھر راشی میں شبھ اشبھ دونوں گرہ پڑے ہوں۔ تو اولاد کی یعنی اپنے اور غیر شخص کے ملاپ سے سنتان اُتپن ہوئی ہے۔ (۷) اگر بوقت پرشن لگن کنڈلی میں پانچویں گھر کو شبھ گرہ دیکھتے ہوں۔ اور سنیچر و منگل کی درشٹی نہ ہو۔ تو حمل اپنے شوہر کا ہے۔ اور اگر چندرما و سورج یہ دونوں پاپی گرہ کے ہمراہ پڑے ہوں۔ اور لگن میں است زغروب ہوا برہسپتی بیٹھا ہو۔ یا ہمراہ چندرما کے لگن میں پڑا ہو۔ تو وہ حمل اپنے باپ کا نہیں ہے۔

حمل پورا ہوگا کہ نہیں

اگر پانچویں گھر کا مالک رجع یا محترق یا منحوس یا مقارن نحس نہ ہو۔ تو دلیل ہے۔ کہ بار حمل کا تمام ہوگا۔ اور پورا ہو کے وضع حمل ہوگا۔ اور اگر صاحب خانہ پنجم منحوس بنظر ہو یا رجع یا محترق یا ساقط یا ہبوط یا وبال میں ہو۔ تو دلیل ہے۔ کہ حمل گر جاوے اور پورا وضع حمل نہ ہو۔ مطلب یہ ہے کہ اگر پانچویں گھر کا سوامی پانچویں گھر کو نہ دیکھتا ہو۔ اور اوسپر کسی پاپی گرہ کی درشٹی ہو۔ یا کوئی منحوس گرہ پانچویں گھر میں پڑا ہو۔ اور پانچویں گھر کا مالک شبھ گرہ نہ ہو۔ تو دلیل اور اندیشہ ہے کہ شاید حمل گر جاوے۔ اور بار حمل کا تمام نہ ہو اور اگر اس کے خلاف گرہ چال کا یوگ ہے۔ یعنی اگر مالک خانہ پنجم منحوس نہیں ہے اور نہ ہی کسی منحوس گرہ کی درشٹی ہے۔ اور نہ ہی ساقط ہبوط اور وبال ہے

تو حمل بار کا تمام ہوگا۔ اور پورا ہو کر وضع حمل ہوگا (۲) اگر طالع کو عطارد ناظر ہو تو حمل مر جاوے۔ اور اگر پانچویں خانہ کو شکر دیکھتا ہو۔ تو اسقاط حمل ہو جاوے۔ اگر مریخ زہرہ کو ناظر ہو۔ اور زہرہ خانہ نحس میں یا خانہ ہبوط میں پڑا ہو۔ تو دلیل ہے کہ حمل گر جاوے (۳) اگر لگن میں سنیچر ہو اور شکر ساتویں گھر میں ہو۔ تو سایل کی عورت کا حمل گر جائیگا۔

نوع دیگر

اگر کوئی دریافت کرے۔ کہ وہ عورت کتنے مہینوں سے حاملہ ہے۔ تو اس پرشن کو جاننے کیواسطے لگن میں دیکھیں۔ کہ شکر پرشن لگن سے کسی راشی میں پڑا ہے۔ پس لگن کنڈلی میں پرشن لگن سے جس راشی میں شکر پڑا ہو تو اتنے ہی مہینے وضع حمل میں باقی ہیں۔ مطلب یہ ہے۔ کہ شکر جس راشی میں لگن سے پڑا ہو۔ تو اتنے ہی مہینے اور حمل قرار رہے۔ اور اگر شکر پرشن لگن سے دسویں۔ گیارہویں یا بارھویں گھر میں پڑا ہو۔ تو اس کا شمار خانہ پنجم سے ماہ حمل میں شمار کرے۔ مہینوں کا راشی سے شمار کرنا چاہئے (۲) لگن سے پانچویں گھر میں اگر بلوان ہوا شکر بیٹھا ہو۔ تو اتنے ہی میکھ راشی سے شمار کرے جس راشی کا ہو۔ اوس راشی کے شمار کے مطابق مہینے قرار حمل کے گذر چکے ہیں۔ یعنی اتنے ہی مہینوں کا گربھ بیان کرے۔ (۳) لگن کے جتنے نوانش گذر گئے ہوں۔ تو اتنے ہی مہینوں کا گربھ بتانا چاہئے۔ اور جتنے نوانش ہو گئے باقی رہے ہوں۔ اتنے ہی مہینے گربھ پورا ہونے کے باقی رہ گئے ہیں۔ بس لگن کے جتنے نوانش ہو گئے باقی ہوں۔ اتنے ہی انگ کے اعضاء گربھ کے بننے باقی رہے ہیں۔

پس جس وقت کہ آفتاب یا مریخ صاحب خانہ پنجم سے قران کرے تو اوس وقت وضع حمل ہوگا۔ اور اگر آفتاب و مریخ کا قران صاحب پنجم سے دور ہو۔ تو پھر صاحب ساعت اور قمر کو دیکھے کہ صاحب پنجم کے ساتھ کب قران کریگا پس جس وقت مالک خانہ پنجم مالک وقت ساعت اور ہمراہ قمر کے قران کریگا۔ یا جس وقت منگل یا سورج مالک خانہ پنجم سے قران کرے۔ اوس وقت ولادت ہوگی۔

حمل میں لڑکا ہے یا لڑکی

اگر کوئی استفسار کرے۔ کہ عورت حاملہ کے لڑکا ہوگا یا لڑکی۔ یا کبھی مادہ گائے وغیرہ کے متعلق سوال کیا گیا ہے۔ کہ حاملہ ہے اس سے نر پیدا ہوگا۔ یا مادہ۔ پس ایسے پرشن کے دریافت کرنے پر اگر بوقت سوال برج نر طالع ہو یعنی میکھ۔ سنگھ۔ تلا۔ دھن یا کنبہ ان چھ برجوں سے کوئی برج طالع یعنی لگن ہو۔ اور ستارہ مذکر یعنی سنیچر یا برہسپت و منگل یا سورج سے کوئی گرہ لگن کو دیکھتا ہو۔ اور سورج و منگل و مشتری قوی ہوں تو اس عورت حاملہ سے لڑکا پیدا ہوگا۔ اور گائے وغیرہ سے نر۔ اور اگر برج مادہ طالع ہو یعنی سوائے چھ برج مذکورہ کے اگر کوئی دوسرا برج طالع ہو اور ستارہ مونث یعنی چندرمان و شکر کی اوس پر نظر ہو۔ تو لڑکی پیدا ہوگی۔ اور گائے وغیرہ سے بچہ مادہ۔ اور اگر طالع کو بدھ ناظر ہو۔ تو حمل مر جاوے۔ اور اگر پانچویں خانہ کو شکر دیکھتا ہو۔ تو اسقاط حمل ہو جاوے۔ مطلب یہ ہے۔ کہ بوقت پرشن اگر میکھ یا متھن و سنگھ

یا تلا یا دھن و کنبھ لگن ہو۔ اور پرشن لگن میں سورج یا منگل و برہسپتی پڑا ہو۔ یا لگن کو دیکھتے ہوں۔ تو لڑکا پیدا ہوگا۔ اور اگر برکھ یا کرک و کنیا و برچھک و مکر و مین لگن ہو۔ اور چندرماں و شکر لگن میں پڑے ہوں یا لگن کو دیکھتے ہوں۔ تو لڑکی پیدا ہوگی۔ (۲) اگر پانچویں گھر کا سوامی اور لگن کا مالک طاق راشی پر یعنی میکھ و متھن و سنگھ و تلا و دھن و کنبھ ان راشیوں سے کسی ایک راشی میں پڑا ہو۔ تو لڑکا ہوگا۔ اور اگر ان کے علاوہ کسی اور راشی میں پانچویں گھر کا مالک و لگن کا مالک پڑا ہو۔ تو لڑکی پیدا ہوگی۔ (۳) طاق راشی۔ یعنی میکھ متھن و سنگھ و تلا و دھن و کنبھ ان راشیوں میں سورج اور برہسپتی پڑے ہوں۔ تو لڑکا پیدا ہوگا۔ اور اگر ان کے علاوہ جفت راشیوں میں شکر چندرماں اور منگل پڑے ہوں۔ تو لڑکی پیدا ہوگی۔ (۴) لگن سے پانچویں اور گیارہویں گھر میں اشبھ گرہ ہوں۔ تو لڑکی پیدا ہووے۔ اور اگر پانچویں گھر میں شبھ گرہ ہو۔ یا شبھ گرہ کی درشٹی ہو۔ تو اس حاملہ عورت کے شبھ پھل یعنی لڑکے کا جنم کہنا چاہیے۔ (۵) اگر شکر اور چندرماں ۲ پانچویں گھر کو پورن درشٹی سے دیکھتے ہوں۔ تو لڑکی پیدا ہوگی۔ (۶) شکر و چندرماں اگر گیارھویں گھر میں پڑے ہوں۔ تو لڑکا پیدا ہوگا۔ اور اگر یہ دونوں خانہ ہبوط یعنی نیچ راشی کے ہوں۔ یا است ہو کر گیارھویں گھر میں پڑے ہوں۔ تو لڑکا اوتپن نہیں ہوگا۔ (۷) اگر پرشن کے وقت سورج سُر یعنی سُر داہنا چلتا ہو۔ تو لڑکا پیدا ہوگا۔ اور اگر چندرماں سُر جاری ہو۔ تو لڑکی پیدا ہوگی۔ (۸) پرشن کنڈلی یا برس کنڈلی میں لگن کا سوامی پانچویں گھر میں ہو۔ اور پانچویں گھر کا سوامی لگن میں پڑا ہو۔ تو اس برس میں پتر اوتپن ہوتا ہے۔

(۹) پانچویں گھر کا سوامی منگل یا راہو کے ساتھ پڑا ہو۔ یا راہو اور منگل ان دونوں کے درمیان میں پڑا ہو تو لڑکا نہیں ہوتا ہے۔ مگر یہ یوگ پتر کے ناش کرنے والا ہے۔ (۱۰) اگر کسی عورت حاملہ نے اپنے باپ کے گھر میں گربھ کے متعلق سوال کیا ہے۔ تو اس کے باپ کے گھر کے نام کے اکشر (اعداد) اور اگر اپنے سوامی کے گھر میں سوال کیا ہے۔ تو اپنے سسرال کے گھر کے نام کے اکشر اور اس روز کی تتھ اور ساعت عدد قانون کے اس میں اور شامل کر کے کل مجموعہ شمار کو تین پر تقسیم کر دو۔ اگر باقی ایک بچے تو لڑکا۔ دو بچیں تو لڑکی اور اگر صفر بچے۔ تو اس کے اسقاط حمل کے ہونیکا اندیشہ ہے۔ (۱۱) پرشن لگن سے طاق راشی میں اگر شنیچر پڑا ہو۔ اور لگن بھی طاق راشی ہو تو لڑکا پیدا ہوگا اور اگر راہو پڑا ہو۔ تو اس وقت لڑکا مر جاوے۔ اور اگر اس وقت مطلوبہ لگن کنڈلی میں راہو کے ساتھ کوئی اور شبھ گرہ بھی پڑا ہو۔ تو کچھ دیر کے بعد مرتیو ہووے اور اگر شنیچر جفت راشی میں ہو۔ اور وقت مطلوبہ کا لگن بھی جفت ہو۔ تو لڑکی پیدا ہوگی۔ (۱۲) تتھ و یوم و نچھتر و حاملہ عورت کے نام کے اعداد شمار کر کے اس کل مجموعہ شمار کو تین پر تقسیم کر دو۔ اگر ایک بچے تو لڑکا۔ دو بچیں تو لڑکی اور صفر سے گربھ کا ناش کہیے۔ (۱۳) اگر صاحب طالع و صاحب خانہ پنجم دونوں برج مذکر میں ہوں۔ تو لڑکا ہوگا۔ اور اگر برج مونث میں ہوں تو لڑکی ہوگی۔ اور اگر ایک برج مذکر میں ہو۔ اور ایک برج مونث میں۔ تو جس کو قمر ناظر ہووے۔ وہی دلیل ہوگی۔ اور اس سے حکم کریں۔ اور بروج میں سے جو طاق ہیں۔ وہ مذکر ہیں۔ اور جو جفت ہیں۔ وہ مونث ہیں۔ (۱۴) اگر شمس و صاحب طالع برج مذکر میں ہوں۔ تو بیٹا ہوگا۔ اور اگر برج مونث میں ہو تو بیٹی ہوگی۔ (۱۵) عدد نام ۲۵ و نام مادر حاملہ و نام یوم جمع کر کے تین پر تقسیم

کرو۔ اگر ایک بچے تو لڑکا پیدا ہوگا۔ اگر دو بچین تو لڑکی۔ اور اگر تین بچین تو حمل ساقط ہو جائیگا۔ یا فرزند بعد ولادت کے مر جائیگا۔

دن و رات میں لڑکے کی پیدائش

اگر کسی نے سوال کیا ہے۔ کہ وضع حمل دن کو ہوگا یا رات کو۔ تو لگن کنڈلی میں رکھیں کہ اگر دن لگن یعنی میکہ۔ برکھ۔ سنگھ۔ کنیا۔ تلا۔ برچھک و کمبھ ان میں سے کوئی لگن طالع ہو۔ اور لگن کا مالک دن راشی یعنی انہی راشیوں میں پڑا ہو۔ تو بالک دن میں اُتپن ہوگا۔ اور اگر ان کے علاوہ دوسری کی راشی ہو وین۔ اور مالک طالع بھی شب راشی میں پڑا ہو۔ تو دلیل ہے۔ کہ لڑکا رات میں اوتپن ہوگا۔ (۲) اگر چندرمان و صاحب طالع اور جو ستارہ کہ طالع میں ہو۔ اگر یہ سب برج ہائے نہار میں ہوں۔ تو ولادت دن کو ہوگی۔ اگر برجہائے شب میں ہوں۔ تو ولادت رات کو ہوگی۔ لیکن اگر بعض سیارگان برج نہار میں ہوں اور بعض برج شب میں۔ تو جو اون میں قوی تر ہوگا۔ اوس کے بموجب پیدائش وقت مولود کا خیال کرنا چاہئے۔

اولاد ہوگی یا نہیں

اگر کسی نے سوال کیا ہے۔ کہ میرے ہاں کوئی اولاد ہوگی یا نہیں۔ تو اگر لگن کا مالک خانہ پنجم میں یا مالک خانہ پنجم سے متصل ہو۔ اور نحوست و احتراق سے بری ہو۔ تو دلیل ہے۔ کہ اوسکو فرزند پیدا ہوگا۔ لیکن بعد ایک مدت

صورت پیدائش کی خیال کرے۔ اور اگر صاحب خانہ پنجم طالع میں ہو۔ اور مسعود ہو۔ تو فرزند جلدی پیدا ہوگا۔ اور اگر مشتری طالع میں ہو۔ اور مسعود یا طالع کو ناظر ہو۔ اور منحوس نہ ہو۔ اور تحت الشعاع میں نہ ہو۔ تو دلیل ہے۔ کہ فرزند ہوگا۔ اور اگر منحوس ہو تو فرزند نہ ہوگا۔ اور اگر نحس سے متصل ہو تو ہرگز حمل نہ ہوگا (۲) اگر کوئی شبھ گرہ خانہ پنجم میں ہو۔ تو فرزند ہوگا اور اگر کوئی طالع سعد میں ہو۔ یا صاحب طالع لگن میں یا دسویں یا گیارہویں یا پانچویں خانہ میں پڑا ہو۔ یا بریست خانہائے نیک میں ہمراہ دوست کے ناظر ہو۔ اور منحوس گرہ کی دوستی سے پاک ہو۔ تو دلیل ہے۔ کہ سائل کو سائل کی اولاد کثیر ہوں۔ اور اگر نحسین طالع میں ہوں۔ یا طالع کو نظر ربیع و مقابلہ نظر سے ناظر ہوں۔ اور صاحب طالع جائے بد میں ہو۔ اور مشتری طالع سے ساقط ہو۔ یا تحت الشعاع میں ہو۔ تو دلیل اوس کی بڑی فرزندی کی بیان کرے۔ اور اگر فرزند ہو۔ تو کوتاہ عمر ہو۔ (۳) اگر بوقت سوال صاحب طالع یا قمر طالع میں ہو۔ اور اوسپر کسی شبھ گرہ کی دوستی ہو۔ تو اولاد ہوگی۔ اور اگر صاحب طالع و قمر و زہرہ طالع سے پانچویں یا گیارہویں ہو۔ تو اولاد ہوگی۔ اور اگر زہرہ و قمر سے کوئی خانہ پنجم کو ناظر نہ ہو۔ تو اولاد نہ ہوگی۔ (۴) اگر بارہویں گھر کا سوامی شبھ گرہ سے دیکھا گیا ہو۔ یا خبطویں کے ہمراہ کیندر ہیلے۔ چوتھے ساتویں یا دسویں خانہ میں پڑا ہو۔ تو وہ لڑکا صحیح و سلامت زندہ رہیگا۔ (۵) بروقت پرشن لگن سے پانچویں گھر کا سوامی اگر است ہوگیا ہو۔ یا پاپی گرہ کے ساتھ پڑا ہو۔ یا دو منحوس گرہوں کے درمیان میں واقع ہو۔ یا ضعیف ہوکر پڑا ہو۔ تو اولاد نہ ہوگی اور اگر دیو یوگ سے ہو بھی جاوے۔ تو وہ بالک ہرگز نہیں بچتا ہے۔ ۶

(۶) پانچوین گھر کے سوای چندرمان کی درشٹی ہو۔ یا کوئی کرور گرہ مالک خانہ پنجم کو دیکھتا ہو۔ یا کسی کرور گرہ کے ہمراہ پڑا ہو۔ یا پنچ راشی کا یا اَست ہو گیا ہو۔ تو اولاد نہیں ہوگی۔ (۷) چندرمان کے ہمراہ یا چندرمان سنیچر پر ناظر ہو۔ یا بدھ کی درشٹی ہو۔ یا بدھ کے ساتھ بیٹھا ہو۔ یا اوچ راشی کا یا اودے ہو گیا ہو۔ تو اولاد اوتپن ہوگی۔ (۸) اگن شبھ گرہ کا ہو۔ اور پانچوین۔ دسوین۔ گیارہوین ان گھروں میں پاپ گرہ کی درشٹی ہو۔ تو سپل کے اولاد ضرور ہوگی۔ (۹) کوئی بلوان شبھ گرہ پانچوین گھر میں ہو۔ تو اولاد ہوگی۔ اور اگر وہی شبھ گرہ کسی کرور گرہ کے نوانش میں پڑا ہو۔ تو اوس کا نشان کے ناش کرتا ہے۔ اگر پرش لگن یا پنچم لگن سے پانچوین گھر میں جتنے منڈر گرہ پڑے ہون یا جسقدر منڈر گرہون کی درشٹی ہو۔ تو سپل کے اوسی قدر فرزند تولد ہونگے۔ اور اگر پانچوین گھر میں جسقدر گرہ موتنث پڑے ہون یا جس قدر موتنث گرہ کی درشٹی ہو۔ تو اوسیقدر لڑکی تولد ہوگی۔ سورج منگل اور برہسپتی کو گرہ منڈر کرا اور شکر و چندرمان کو موتنث گرہ خیال کرنا چاہیے۔ (۱۰) پانچوین گھر میں شبھ گرہ کی درشٹی ہو۔ تو اولاد زندہ رہیگی۔ اور اگر کرور گرہ کی درشٹی ہو۔ تو زندہ نہیں رہیگی۔ پانچوین گھر میں شبھ گرہ کی درشٹی ہو۔ تو خوبصورت اور عمر دراز بالک کو اوتپن کرتی ہے۔ (۱۱) پرش یا پنچم لگن سے پانچوین گھر اگر سنیچر پڑا ہو۔ تو ایک لڑکا منگل ہو تو تین۔ بدھ سے چار لڑکیاں اور چندرمان سے دو لڑکیاں اوتپن ہونگی۔ برہسپتی ہو۔ تو پانچ پتر اگر شکر ہو۔ تو چھ کنیاں خیال کرے۔ اس طریقہ مندرجہ بالا کے مطابق گرہون کے یوگ و گرہون کی پورن درشٹی کا ثمرہ منجم لوگون نے بیان کیا ہے اور اگر منڈر و موتنث دونون گرہون کی درشٹی ہو۔ تو دونون کا حکم بیان کرے

نوحصدیگر

اگر کوئی استفسار کرے کہ عورت حاملہ نہیں ہوتی ہے۔ کیا سبب ہے۔ پس چاہیئے کہ عدد نام عورت و نام مادر زن و نام یوم جمع کر کے کل مجموعہ شمار کو چار پر تقسیم کرین اگر ایک بچے تو عیب مرد کا ہے۔ اگر دو بچین تو عیب عورت کا اور اگر تین بچین تو آسیب کسی دیو کا ہے۔ اگر چار بچین تو آسیب کسی پری کا ہے۔ اور اگر پوچھین کہ عورت کو حمل ہے یا نہیں۔ تو چاہیئے کہ عدد نام زن و نام یوم جمع کر کے ۲ پر تقسیم کرین۔ اگر ایک بچے تو حمل نہیں ہے۔ اور اگر دو بچین تو حمل ہے۔

معشوق ملیگا یا نہیں

اگر سوال معشوق سے کیا گیا ہے۔ اور معلوم کرنا چاہتا ہے۔ کہ معشوق کا دل اوس کی طرف راغب و مائل ہے یا نہیں یا تھا۔ پس صاحب خانہ پنجم کو دیکھین۔ اگر طالع یعنی لگن میں پڑا ہو۔ تو دل معشوق کا ذہب ہے۔ اور اگر طالع میں نہ ہو۔ تو اوس سے کوئی امید توجہ کی نہیں ہے۔ اور اگر مالک خانہ پنجم و ہفتم میں زیج ہو۔ تو دلیل ہے کہ درمیان عاشق و معشوق کے اندک ملال واقع ہوگا۔ مگر جلدی بصلاح انجام پائیگا اور اگر صاحب پنجم زائل خانہ میں ہو یعنی تیسرے و چھٹے یا نانوین و بارہوین خانہ میں پڑا ہو۔ تو ہرگز اون دونون کی باہم موافقت نہ ہوگی۔ بلکہ ایکدوسرے کے دشمن ہو کر رہنا ہی پسند کرینگے۔ (۲) اگر صاحب پنجم صاحب طالع سے خانہ پنجم یا خانہ یازدہم میں نظر کرتا چاہیے۔ تو دلیل ہے۔ کہ معشوق عاشق سے رغبت کریگا۔ پس اگر قرن ناظر ہو۔ تو دلیل وصال ہے۔ اور اگر سعدین یا احد السعدین ناظر ہو۔ تو دلیل وصل ہے۔ اور اگر صاحب پنجم قران کرنیوالا ہو۔ تو بھی امید وصل ہے۔ پس حالات عاشق کے صاحب طالع سے اور حالات معشوق کے صاحب پنجم سے بیان کرے ۔

خط کا جواب کب آئیگا

اگر کسی نے سوال کیا ہے۔ کہ مجھ کو خط کا جواب کب ملیگا۔ تو وقت مطلوبہ کی لگن کنڈلی بناکر دیکھیں۔ اگر پرشن لگن چر ہے۔ اور اوس میں شبھ گرہ پڑے ہیں۔ یا لگن کو دیکھتے ہوں۔ یا بدھ و چندرمان اگر ایک خانہ میں پڑے ہوں۔ اور شبھ گرہ ہوں کی اون پر درشٹی ہو۔ یعنی استہان کا سوامی۔ ورنہ نوین گھر کا سوامی طالع کو ناظر ہوں۔ تو دلیل ہے۔ کہ خط کا جواب بجزیت حسب المراد جلد آنیوالا ہے۔ بلکہ راستہ میں ہے۔ اور آیا چاہتا ہے (۲) اور اگر قمر یا صاحب خانہ نہم صاحب ہفتم سے منصرف ہو کر صاحب طالع سے اتصال کرے یا طالع میں آوے۔ تو دلیل ہے۔ کہ خط جلد آئیگا۔ اور اگر لگن استھر ہے۔ اور کنڈلی میں گرہ بدستور سابقہ نہیں ہیں۔ تو دلیل ہے۔ کہ جواب خط آنے میں لمبی دیر ہی ہے۔ اور اُس کا ارادہ ہی نہیں ہے۔ اور اگر دسبھاؤ لگن ہو جس ہی سوال کیا گیا ہے۔ تو سائل کو جواب دو کہ خط کے جواب کا وہ ارادہ تو کر رہا ہے۔ مگر کسی وجہ سے رک جاتا ہے۔ اپنے نجم اس سوال کو بیان کرے۔

نوع دیگر

اگر معلوم کرنا ہے۔ کہ خط کس مقام سے آیا ہے۔ اور اوس میں کیا لکھا ہے۔ تو لگن کنڈلی میں دیکھیں۔ کہ قمر کس ستارہ سے منصرف ہے۔ پس اگر قمر ستارۂ سعد سے منصرف ہے۔ اور وہ سعد برج ثابت میں ہے۔ تو خط از جانب کسی بادشاہ یا رئیس بازماں ہے۔ مرد بزرگ آیا ہے۔ اور اگر قمر نحس سے منصرف ہو۔ تو نامہ از شخص ہیتہ رکی طرف سے آیا ہے۔ اور اگر ماہ آفتاب سے منصرف ہے۔ تو از جانب کسی حاکم یا رئیس اور اگر عطارد سے منصرف ہے۔ تو کسی شاہ رہا نقش سے۔ اور دیکھیں۔ کہ قمر کس ستارے سے منصرف ہے۔ اور کس ستارہ سے متصل ہے۔ پس اگر یہ دونوں ستارے آپس میں تثلیث

یا تسدیس ناظر ہوں۔ تو خط کسی دوست سے آیا ہے۔ اور اوس میں باتیں نیکی اور آرزومندی کی تحریر ہیں۔ فقط

جو خبر سنی ہے صحیح ہے یا غلط

اگر کسی نے استفسار کیا ہے۔ کہ یہ خبر جو میرے سننے میں آئی ہے۔ درست ہے یا غلط تو ایسے پرشن کے دریافت کرنے پر اگر پرشن کنڈلی میں لگن کا سوامی کیندر یعنی پہلے۔ چوتھے۔ ساتویں یا دسویں خانہ میں ہو۔ اور چندرمان بھی ہمراہ شبھ گرہ کے ہو۔ تو جو بات سائل کے شنید میں آئی ہے۔ وہ صحیح ہے۔ اور اگر چندرمان ستارہ نحس کے ساتھ پڑا ہو۔ تو خبر غلط ہے۔ (۲) اگر طالع میں صاحب طالع قمر ہو۔ اور نظر نحس سے بری ہو۔ اور ان دونوں میں سے کوئی کسی ستارہ نحس کے ساتھ متصل ہو۔ تو خبر صحیح ہوگی۔ اور اگر قمر یا صاحب طالع لگن سے ساتھ ستارہ ساقط کے متصل ہو۔ اور غیر مقبول ہو۔ تو وہ خبر جھوٹ ہوگی۔ اور اگر ساتھ ستارہ ساقط یا راجع کے متصل ہو اور نحوس ہو۔ تو خبر جھوٹ اور غلط ہوگی۔ اور اگر صاحب طالع و قمر دونوں یا ایک ان میں سے طالع میں ساتھ ستارہ سعد کے واقع ہو۔ یا کسی ستارہ سعد کی اوسکو درشٹی ہو تو وہ بات سچی ہے اور اگر ساتھ ستارہ نحس کے ہو یا نحس اس کو ناظر ہو تو وہ بات جھوٹ ہوگی۔

علم حاصل ہوگا یا نہیں

ودیا یعنی علم کا سوال

اگر کسی نے سوال کیا ہے کہ میں نے اس علم کو پڑھنا شروع کیا ہے حاصل ہوگا یا نہیں پس تعلق اس سوال کا خانہ پنجم سے ہے اور پرشن لگن کا سوامی اگر ستارہ نیک ہے اور مالک خانہ پنجم کے ساتھ اگر طالع میں پڑا ہے۔ اور برہسپت کی اوس پر پورن درشٹی ہے۔ یا بدھ و شکر یا چندرماں اوس کو کامل نظر سے دیکھتے ہیں۔ اور لگن چر ہے۔ یا قمر اور صاحب خانہ پنجم صاحب ہفتم سے منصرف ہو کر صاحب طالع سے اتصال ہو گئے ہیں۔ تو دلیل ہے۔ کہ جس علم کا تم نے مطالعہ شروع کیا ہے۔ اس میں تم جلد کامیاب ہو جاؤ گے۔ اور اگر لگن استھر ہے۔ اور اس میں یا خانہ پنجم میں کوئی اشبھ گرہ پڑا ہے۔ یا کسی ستارہ نحس کی اوس پر درشٹی ہے۔ تو جواب دو۔ کہ اس علم کے پڑھنے کی محنت تمہاری رائیگان جائیگی۔

بھائیوں سے کیسا سلوک رہیگا

اگر کسی نے سوال حالات برادران کے متعلق کیا ہے۔ کہ میرا بھائیوں سے کیسا سلوک رہیگا۔ پس ایسے پرشن کے دریافت کرنے پر وقت مطلوبہ کی لگن کنڈلی میں اگر ستارہ نیک خانہ سوئم میں پڑا ہے۔ اور اس ستارہ سعد پر کسی نیک گرہ کی درشٹی ہے۔ تو دلیل ہے۔ کہ درمیان برادران کے باہم موافقت اور نیک سلوک رہیگا۔ اور اگر ستارہ نحس خانہ سوئم میں پڑا ہو۔ تو دلیل ہے۔ کہ باہم برادران کے کمی اور رنج و سلوک کم رہیگا۔ اور اگر برج ذوجسدین طالع ہو۔ اور اوس میں کئی ستارے واقع ہوں۔ تو دلیل ہے کہ بھائی ایک ماں باپ سے نہ ہوں۔ اور اگر طالع و صاحب خانہ سوئم ان دونوں میں اتصال ہو۔ تو باہم ان دونوں میں سلوک اور کامیابی اور ہر طرح سے اتحاد رہیگا۔

ملاقات کا سوال

اگر کسی نے سوال کیا ہے۔ کہ میں فلاں شخص کے پاس جاتا ہوں۔ اوس کی ملاقات ہوگی یا نہیں پس ایسے سوال کے دریافت کرنے پر زائچہ وقت سوال میں اگر صاحب ہفتم کیندر میں پڑا ہو۔ اور قوی ہو۔ تو جس کے پاس جائیگا۔ اوس کی گھر میں ملاقات ہوگی اور اگر مائل او تاد میں ہو۔ تو اپنے گھر کے قریب ملیگا۔ اور اگر صاحب خانہ ہفتم زائل او تاد میں پڑا ہو۔ تو ملاقات نہ ہوگی۔ لیکن اگر صاحب ہفتم مائل و تد یا زائل و تد میں قوی تر ہو۔ تو دلیل ہے۔ کہ اس شخص سے ملاقات ہو جائیگی۔ اور اگر صاحب ہفتم و تد میں ضعیف ہو یعنی تحت الشعاع یا ہبوط یا وبال میں ہو۔ تو ملاقات نہ ہوگی۔ پس جو حال نیکی و بدی طالع و صاحب طالع کا ہوگا۔ وہی حال جانیوالے کا ہے۔ اور جو حال ہفتم و صاحب ہفتم کا ہوگا۔ وہی حال اس شخص کا ہوگا۔ کہ جس کی ملاقات کو جاتا ہے۔ اور جو نظرات سعد و نحس صاحب طالع کو صاحب ہفتم سے ہونگی۔ وہی کیفیت وقوع میں آئیگی۔

بیمار کا پرشن
مریض شفا پائیگا یا نہیں

اگر بیمار کے واسطے کوئی شخص سوال کرے۔ کہ فلاں شخص بیمار ہے اچھا ہوگا۔ یا نہیں۔ تو اوس وقت کا طالع معلوم کر کے زائچہ کو درست کرے اور جنتری راسخ الوقت سے سیارگان کو درج کر کے معلوم کرے۔ پس اگر زائچہ میں لگن کا مالک آست ہو گیا ہے یا زحل یعنی ضعیف ہو کر یا صاحب طالع اودے یا بلی ہو کر لگن سے آٹھویں گھر میں واقع ہے۔ یا طالع سے چھٹے و آٹھویں گھر میں چندرماں پڑا ہے۔ تو دلیل ہے۔ کہ بیمار مرجائیگا۔ دو۔ گیارہویں گھر کے سوامی پر منگل کی درشٹی ہو۔ اور لگن کا سوامی اودے

اور آٹھویں گھر کا سوامی دربل ہو۔ تو دلیل ہے۔ کہ بیمار اچھا ہو جائیگا (۳) لگن کا سوامی لگن میں ہو۔ یا بلوان ہوکر بارہویں گھر میں پڑا ہو۔ تو دلیل ہے۔ کہ بیمار بہت دنوں میں شفا پائیگا۔ (۴) آٹھویں گھر کا سوامی کیندر یعنی پہلے۔ چوتھے۔ ساتویں یا دسویں خانہ میں پڑا ہو۔ اور لگن کا مالک اَست ہو۔ یا چھٹے و آٹھویں گھر میں پڑا ہو۔ اور چندرماں کمین ہو۔ تو بھی دلیل ہے۔ کہ بیمار بہت دنوں میں شفا پائیگا (۵) چندرماں کیندر میں یا دو پاپی گرہوں کے درمیان میں پڑا ہو۔ یا ہمراہ ستارہ نحس کے چندرماں چوتھے گھر میں واقع ہو۔ اور میکھ۔ کرک۔ وجہن یا مکر لگن ہو تو دلیل موت کی ہے۔ یعنی مریض اس مرض سے نجات نہ پائیگا۔ (۶) لگن اور چھٹے گھر جر راشی کا ہو۔ اور کیندر استھان میں نر راشی یعنی میکھ۔ سنگھ۔ دھن اور پن راشی ہوں۔ تو بیماری سے لا امید ہو۔ ابھی بیمار اس مرض سے نجات پائیگا۔ (۷) اگر لگن کا سوامی اور آٹھویں گھر کا سوامی دونوں خانہ ششم یا پاپی میں گرہوں۔ اور ایسا ہی درشٹکان میں واقع ہوں۔ تو دلیل ہے۔ کہ بیمار مرجائیگا۔ اور اگر دوسرے ساتویں اور بارہویں گھروں میں پاپی گرہ پڑے ہوں۔ اور آٹھویں گھر کا سوامی لگن میں ہو۔ تو بھی دلیل موت کی ہے۔ (۸) اگر لگن سے چھٹے گھر کا سوامی خانہ ششم میں پڑا ہو۔ اور شبھ گرہوں کی اوس پر درشٹی ہو۔ تو دلیل ہلاکت بیمار کی ہے۔ (۹) اگر لگن سے دوسرے۔ بارہویں اور ساتویں استھان میں پاپی گرہ واقع ہوں اور لگن میں یا آٹھویں یا چھٹے گھر میں چندرماں ہو۔ تو جلدی ہی بیمار کے ہلاکت کا یوگ ہے۔ اور اگر کوئی کرور گرہ چندرماں کے نزدیک ہو۔ تو بھی سر پہونچنے والا یوگ۔ منجم لوگوں نے بیان کیا ہے۔ (۱۰) اگر لگن میں سورج اور ساتویں گھر میں چندرماں ہو۔ تو بھی مرتیو یوگ ہے۔ ایسے وقت میں روگی کا پرن جلدی ہی بیمار کے ہلاکت کرنیوالا ہے۔ (۱۱) پرشن لگن میں جس درشٹکان کا لگن ہو

اس سے بائیسویں درشٹکان میں لگن کا سوامی ہووے۔ یعنی لگن میں جو درشٹکان ہو۔ وہی آٹھویں استھان میں پڑے ہوئے لگن کے سوامی کا ہو۔ تو بیمار مرجائیگا (۱۲) صاحب طالع و قمر دونوں نحس ہوں۔ اور کیندر میں پڑا ہو۔ اور طالع کو ناظر ہو۔ اور دور از تحت الشعاع ہو۔ تو دلیل ہے۔ کہ بیمار شفا پائیگا۔ اور اگر سعدین سے متصل ہو۔ تو بھی دلیل اوپر شفا و بہتر اوس بیمار کے ہے۔ اور اگر قمر تحت الارض ہو اور متصل ہو۔ اوس ستارہ سے کہ جو دسویں گھر میں واقع ہو۔ اور دور از احتراق ہو۔ تو دلیل ہے کہ بیمار اچھا ہو جائیگا۔ اور اگر برعکس اسکے قمر فوق الارض ہو اور متصل ہو اوس ستارہ سے کہ جو تحت الارض ہو۔ اور منحوس ہو۔ تو دلیل ہلاکت بیمار کی ہے۔ اور اگر قمر صاحب طالع کو ناظر ہو۔ اور زائد النور ہو۔ تو دلیل ہے۔ کہ اوس مرض سے نجات پاوے۔ اور اگر قمر فاسد ہو۔ اور صاحب طالع و صاحب ششم سے متصل ہو۔ تو دلیل [illegible] بیمار کی ہے۔ اور اگر قمر یا صاحب طالع منحوس ہو۔ اور صاحب ششم طالع میں ہو۔ تو دلیل ہے۔ کہ بیمار مرجائیگا۔ اور اگر قمر منحوس ہو۔ اور صاحب طالع خانہ ششم میں ہو۔ اور کسی ستارہ نحس کی اوس پر درشٹی ہو۔ یا خود دیکھتا ہو۔ تو دلیل موت کی ہے۔ پس یہ بات بھی ضروری ہے کہ طالع پر نظر نحسین کی نہ ہو۔ اور اگر نحسین وتد سے ناظر ہوں۔ تو بد ہے۔ اور اگر صاحب طالع سعد ہو۔ اور ناظر [illegible] ہو اور صاحب بیت قمر بھی سعد ہو۔ یا ناظر بقمر اور قمر مقام نیک میں طالع سے دلیل ہے۔ اوپر ہونے صحت کامل و شفائے عاجل و تندرستی و موافقت اور وبات کے شفا پاویگا۔ (۱۳) اگر پرشن لگن میں نو پنجانہ پانچ و سات و آٹھ ستارہ نیک واقع ہوں۔ یا دیکھتے ہوں۔ اور خانہ بہتر ہے۔ چھٹے۔ دسویں۔ گیارہویں میں چندرماں مقیم ہو۔ تو مریض کو صحت ہو۔ اور اگر ان گھروں میں برعکس اس کے ناقص گرہ پڑے ہوں۔ تو مریض فوت ہو جاوے۔ پس اگر لگن کا مالک اور

اٹھویں گھر کا مالک دونوں لگن سے اٹھویں گھر میں پڑے ہوں - تو بیمار جلد راہی ملک عدم ہوگا - اور اگر کوئی ستارہ نحس ساتویں یا دوسرے یا بارہویں گھر میں پڑا ہو - اور قمر پہلے یا چھٹے یا اٹھویں گھر میں ہو - یا ستارہ نحس بارہویں اور قمر چھٹے گھر میں پڑا ہو - تو بیمار جلد مریگا - اور اگر ستارہ نحس نانویں گھر میں ہو - تو بھی بیمار شفا پائیگا اور اگر آفتاب طالع میں ہو - اور قمر طالع سے ساتویں گھر میں پڑا ہو - تو بیمار جلد راہی ملک عدم ہوگا ۔

مریض کس وجہ سے بیمار ہے

اگر بروقت سوال صاحب طالع طالع میں ہو - تو بیماری درد سر و حرارت بخار ہے - اور اگر خانہ دوئم میں ہو - تو بسبب زیادہ کھانے بدہضمی کے بیماری شروع ہوئی ہے - اور اگر خانہ سوئم میں ہو - تو بسبب گرنے بلندی سے یا بسبب رنج از طرف عزیز و اقربا کے بیماری ہوئی ہے اور اگر صاحب طالع خانہ چہارم میں ہو - تو خانہ تاریک میں تنہا سویا ہے - اور اس مکان سے باعث خوف کے بیماری ہوئی ہے - اور اگر خانہ پنجم میں ہو - تو افراط شراب یا تشدد سے بیماری ہوئی ہے - یا افراط جماع سے یا دعوت مہمانی سے اور شادی کے طعام سے - اگر خانہ ششم میں ہو - تو نحوست طالع سے بیماری ہوئی ہے - تصدقات کرنا چاہیے - اور اگر خانہ ہفتم میں ہو - تو کچھ صدمہ اور رنج از طرف قرض خواہ یا عورت کیطرف سے یا دشمن مدعی سے بیماری کا باعث ہوا ہے اور اگر خانہ ہشتم میں ہو - تو بسبب رنج میراث و مال وزن کے بیماری ہوئی ہے - اور اگر خانہ نہم میں ہو - تو بسبب سفر کے یا کسی مسافر کے یا بلند مقام سے گرنے سے صدمہ پہنچا ہے - اور اگر خانہ دہم میں ہو - تو شدت گرمی سے بیمار ہوا ہے - اور اگر خانہ یازدہم میں ہو - تو بسبب کسی امید یا عشق بازی کے دل پر صدمہ ہوا ہے - اور اگر خانہ دوازدہم میں ہو - تو بسبب چارپایوں کے یا کسی دشمن کے رنج سے بیمار ہوا

ہے - پس اگر بروقت سوال کے مجیب کا نفس قمری جاری ہو - یعنے بایان نتھنا چلتا ہو - اور سائل بائیں طرف بیٹھ کر سوال کرے - تو مریض اچھا ہو جائیگا - اور بیماری جاتی رہیگی - اور اگر نفس شمسی جاری ہو - یعنے داہنا نتھنا چلتا ہو - اور سائل نے داہنی طرف بیٹھ کر سوال کیا ہے - تو مریض اچھا نہ ہوگا - بلکہ مر جائیگا - اور اگر سائل مجیب کے نفس جاری کیطرف سے اٹھکر بند نتھنے کیطرف بیٹھے تو بیمار مر جائیگا - اور اگر بند نتھنے کی طرف سے اٹھکر نفس جاری کیطرف بیٹھے تو بیمار اچھا ہو جاویگا - اور شفا پائیگا -

پس بروقت سوال یا شروع بیماری کے اگر قمر نچھتر سواتی - اشلیکھا یا پوربا پھاگنی یا جیشٹا نچھتر پر ہو - تو کوئی دوا ہرگز مفید نہ ہوگی - اور بیمار امید صحت کا نہیں ہے - اور اگر قمر نچھتر ریوتی - اسرادھا پر ہو - تو بیمار بدشواری صحت پاوے - اور اگر قمر نچھتر اترا کھاڈ یا مرگشر نچھتر پر ہو - تو بیمار بعد پندرہ دن کے صحت پائیگا - اور اگر قمر نچھتر مولا یا اسنی یا کرتکا پر ہو - تو بیمار نو روز کے عرصہ میں صحت پاوے - اور اگر قمر نچھتر بھرنی - چترا - شرون - ست بکھا پر ہو - تو بیمار بعد گیارہ دن کے صحت پاوے - اور اگر قمر نچھتر اترا بھادرپد یا پکھ یا دھنشٹا پر ہو - تو بیمار ایک ہفتہ کے عرصہ میں صحت پاوے - اور اگر قمر نچھتر ہستا یا پوربا کھاڈ یا پوربا بھادرپد پر ہو - تو بیمار چند روز کے عرصہ میں صحت پائیگا - مفصل حالات ایام بیماری کے متعلق نچھتر گنتا ولی کو جنتری رائج الوقت سے دریافت کریں ۔

علاج طبیب کا موافق ہوگا یا نہیں

اگر کوئی بروقت بیماری کے ایسا سوال کرے کہ میں فلان طبیب کا علاج کرتا ہوں - وہ مجھے موافق ہوگا یا نہیں - پس اگر بروقت سوال کوئی ستارہ نیک طالع میں پڑا ہے تو علاج طبیب کا موافق ہوگا - اور مریض صحت پائیگا - اور اگر کوئی نحس خانہ طالع میں ہو

تو علاج ناموافق ہوگا۔ اور اگر طالع برج ثابت ہو۔ تو بیماری طول کھینچیگی۔ نہ صحت حاصل ہو نہ موت آوے۔ اور اگر کوئی سعد گرہ لگن سے خانہ دہم میں پڑا ہے۔ تو بیمار دوا اور غذائے مناسب کی خواہش کرے۔ اور اگر کوئی نحس خانہ دہم میں واقع ہو۔ تو دلیل ہے۔ کہ بیمار کی حالت پر سخت تکلیف ہو۔ اور مریض اون چیزون کی طرف خواہش کرے۔ کہ جو اوس کے حق میں مضر ہون۔ اور اگر کوئی سعد طالع سے خانہ ہفتم میں پڑا ہے۔ تو مریض بغیر معالجہ کے صحت پاوے۔ اور علاج طبیب کا موافق ہو۔ اور اگر کوئی نحس خانہ ہفتم میں واقع ہو۔ تو اوس بیماری سے دوسرا مرض اور پیدا ہو اور بیماری طول پکڑے۔ اور طبیب علاج میں خطا کرے۔ لہذا اوس طبیب کو چھوڑ کر دوسرے طبیب کیطرف رجوع کرنا صحت کی علامت ہے۔ اور اگر کوئی ستارہ نیک خانہ چہارم میں پڑا ہو۔ تو جو کچھ مریض کو دیا جاویگا وہ سب مناسب ہوگا۔ اور اگر کوئی نحس خانہ چہارم میں واقع ہے۔ تو کوئی دوا مریض کو فایدہ مند نہ ہو۔ اور دوائی دینا بند کرے (۲) اگر بوقت سوال لگن کا مالک لگن میں پڑا ہو۔ اور قوی ہو۔ تو علاج طبیب کا نیک ہوگا۔ اور اگر دسوین گھر کا مالک خانہ دہم میں پڑا ہو۔ اور قوی ہو۔ تو بیمار شفا پائیگا۔ اور اگر صاحب خانہ چہارم خانہ چہارم میں قوی ہو کر پڑا ہو۔ تو دوا خاطر خواہ ہوگی۔ اور اگر خانہ چہارم میں نہ ہو۔ اور ضعیف ہو۔ تو مریض کیلئے دوا مفید اور سود مند نہ ہوگی (۳) اگر بروقت سوال لگن میں کمزور گرہ پڑا ہو۔ اور وہ لگن بھی ستارہ نحس سے تعلق رکھتا ہو۔ یعنی کمزور گرہ ہی کا لگن ہو۔ تو جس حکیم کے واسطے سوال کیا گیا ہے۔ اسکا علاج مریض کیواسطے مفید اور صحت بخش نہیں ہے۔ بلکہ بجائے فایدہ کے بیماری ترقی پکڑیگی۔ اور اگر لگن میں شبھ گرہ پڑا ہے۔ اور وہ لگن بھی کسی شبھ گرہ سے ہی تعلق رکھتا ہے۔ یعنی کسی شبھ گرہ کا ہی لگن ہے۔ تو اوس طبیب سے علاج

بروقت پرشن لیں دن کی تتھ۔ اور یوم و نچھتر اور یوگ اور جس وقت میں سوال کیا گیا ہے۔ وہ پہر ان سب کو شمار کرکے ۸ پر تقسیم کرے۔ تتھ کا شمار ایکم سے چھتر کا انتی سے۔ یوگ کا بشکمبھ سے اور وقت کا پہلے پہر سے چار پہرون کے اور چار پہر رات کے ہوتے ہیں۔ اور یوم کا شمار اتوار سے کرنا چاہئیے۔ پس مجموعہ شمار کو ۸ پر تقسیم کرنے سے جو باقی اعداد بچین۔ ان کے بموجب حالات مریض کے شبھ اشبھ بچار کرے پس تقسیم سے اگر باقی تین یا سات بچین۔ تو دیوتاؤن کی تکلیف ہے۔ اگر ۲ یا ۸ بچین تو پتترون کا کرودھ ہے۔ اگر ۵ یا ۱ بچین تو بھوت پڑا ہے۔ اور اگر باقی ۶ یا ۴ بچین تو اوس کو آسیب کسی دیوتا۔ جن وغیرہ کا نہیں ہے۔ صرف پر کے بھوگ پر بسبب کرم سے بیماری میں گرفتار ہوا ہے۔ ایسا بیان کرے۔ پس اوس وقت میں اگر لگن سے چھٹے گھر کا مالک چھٹے خانہ میں پڑا ہو۔ اور چھٹے گھر کا مالک شبھ گرہ ہو۔ اور شبھ گرہ کی اوس پر درشٹی ہو۔ تو بیمار سخت تکلیف اٹھائیگا۔ بلکہ راہی ملک عدم ہو۔ (۳) عدد نام بیمار و نام یوم جمع کرکے چار پر تقسیم کردو۔ اگر ایک بچے تو بڑی بلا نازل ہوئی ہے۔ اگر ۲ بچیں تو بیماری زیادہ ہوگی۔ اگر ۳ بچیں تو بیماری جادو سے ہوئی ہے۔ یعنی کسی نے سحر کیا ہے اگر ۴ بچیں تو بیمار دیوانہ ہو جائیگا۔ اور طریقہ دوئم سے عدد نام بیمار و نام مادر بیمار و نام روز جمع کرکے چار پر تقسیم کردو۔ اگر ایک بچے تو بیمار اپنے سایہ سے ڈرا ہوا ہے۔ ۲ بچین تو کسی نے جادو کیا ہے۔ اگر ۳ بچیں تو سایہ دیو پری کا ہے اگر ۴ بچیں تو آزار ہے۔ اور طریقہ سوئم سے عدد نام سائل و نام یوم جمع کرکے ۳ پر تقسیم کردو۔ اگر باقی ایک بچے تو بیماری گرمی حرارت و غلبہ خون سے ہے۔ اگر ۲ بچیں۔ تو بیماری مادہ بلغم سے ہے۔ اگر تین بچیں تو سحر و جادو و آسیب دیو و پری کا ہے۔ ایسا خیال کرے۔

مریض کس دن سے بیمار ہوا ہے

اگر کوئی ایسا سوال کرے۔ کہ یہ مریض کس دن سے بیمار ہُوا ہے۔ تو عدد نام بیمار و نام یوم جس دن سوال کیا گیا ہے جمع کرکے سات پر تقسیم کر دو۔ اگر ایک بچے تو سنیچر کے دن۔ دو بچیں تو اتوار۔ ۳ سے سوموار۔ ۴ سے منگل وار اور اگر ۵ بچیں تو بدھ کے روز سے بیمار ہُوا ہے۔ علیٰ ہٰذالقیاس باقی ایام کو خیال کرے ؛۔

نوع دیگر

اگر منگل لگن میں اپنے گھر کا ہو کر پڑا ہو۔ تو بیماری طول پکڑے گی۔ اور اگر چھٹا نویں یا آٹھویں اپنی رشی کا ہو کر پڑا ہو۔ تو بیمار مر جاوے (۲) چندرمان لگن میں سنیچر پاریوں سورج آٹھویں اور منگل نانویں گھر ہو۔ تو بیمار مر جائے۔ (۳) بیمار کے جنم نام کے نچھتر سے برتن کے نچھتر تک شمار کریں۔ اور اس روز جو تتھ ہو۔ اسکو ایکم سے شمار کرکے ان دونوں کے شمار کو جمع کریں اور کل کو ۴ سے ضرب دیکر حاصل ضرب کو ۷ پر تقسیم کریں۔ اگر ایک باقی رہے۔ تو مر جائے۔ اگر دو رہیں تو سخت تکلیف پائے۔ اور اگر پوری تقسیم ہو جائے تو بیمار جلد صحت پائیگا۔ (۴) اگر بیماری شفا کے متعلق دیکھنا ہو۔ اس کے نام کے اعداد معہ اوس کی والدہ کے نام کے بحساب ابجد نکالو اور جس روز بیمار ہُوا ہو۔ اوس روز سے حبقدر ایام روز دریافت معلوم کرنے تک گذرے ہوں۔ ان سب کو جمع کرے۔ اور ۳۰ پر تقسیم کر دے۔ اور جو عدد باقی رہے۔ اُس کو لوح حیات و لوح ممات میں دیکھے۔ اگر بقیہ اعداد لوح حیات میں ہوں۔ تو صحت پاوے۔ اور اگر ممات میں ہوں۔ تو مر جائے ؛۔

نقشہ اعداد حروف بحساب ابجد

حروف	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰
یوم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقشہ لوح حیات و لوح ممات

لوح حیات			لوح ممات		
[illegible]	۳	۸	۲	۴	۵
۱۰	۱۳	۱۴	۶	۷	۹
۱۵	۱۶	۱۷	۱۱	۱۲	۱۸
۱۹	۲۲	۲۰	۲۱	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۹	۲۷	۲۸	۳۰

(۵) جو شخص بیمار کیلئے اگر دریافت کرے۔ اوس وقت جو کلمہ اوس کے منہ سے نکلے اس کے حروف مفرد کرکے شمار کر لو۔ اور پھر بیمار کے نام کے حرف اور پھر دریافت کنندہ کے نام کے حرف ان تینوں ناموں کے حرفوں کو جمع کرکے ۳ پر تقسیم کر دو۔ اگر ایک رہے۔ تو صحت ہوگی اور اگر دو رہیں۔ تو بیماری بڑھیگی۔ اگر ۳ رہیں تو بیمار مر جائیگا ؛۔ (۶) ایک پانی کا

برتن بھر کر مریض کو کہنا چاہئیے۔ کہ اس میں سورج کو غور سے دیکھے۔ اگر سورج پانی میں مشرق کی طرف سے ٹوٹا ہوا نظر آئے تو ایک ماہ میں مر جاوے۔ جنوب کی طرف چند ماہ میں شمال کی طرف دو ماہ میں مغرب کی طرف تین ماہ میں اگر سورج کے اندر سے لہر نظر آئیں تو دس روز کے اندر اگر سورج دھندلا نظر آئے۔ تو بہت جلد مرے یہاں تک ... اگر سورج صاف نظر آئے۔ تو شفا پائے +

فتح اور شکست کا سوال
دشمن آئیگا کہ نہیں

اگر کوئی ایسا سوال کرے۔ کہ فلاں شخص جو میرا دشمن ہے۔ وہ آئیگا یا نہیں۔ یا کسی لڑائی جھگڑے اور جنگ کے جدول کے متعلق بچار کرنا ہے۔ کہ دشمن دور ہو کر بیٹھے گا۔ یا واپس چلا جائیگا۔ تو ایسے پرشن کا ساتواں گھر بچار کرنا چاہئیے۔ اگر بوقت سوال لگن سے ساتویں گھر میں استھر راشی کا چندرمان پڑا ہو اور لگن چر ہو۔ تو دلیل ہے۔ کہ دشمن جلد آئیگا۔ اور اگر لگن استھر ہے۔ اور چندرمان لگن سے خانہ ہفتم میں چر راشی کا پڑا ہے۔ تو دشمن ہرگز نہ آئیگا۔ اور اگر بوقت سوال طالع برج منقلب ہو۔ اور قمر بھی برج منقلب میں ہو۔ تو دشمن ضرور آوے۔ اور اگر یہ دونوں برج ثابت ہوں۔ تو ہرگز نہ آوے۔ اور اگر طالع یعنی لگن استھر ہو۔ اور چندرمان بھی استھر راشی کا ہو۔ تو دشمن فوراً اس کی بینا چلی آتی ہے۔ اور اگر طالع برج ثابت ہو۔ اور قمر ذوجسدین میں ہو۔ تو دشمن دور سے آیا ہوا واپس پھر جائے یعنی اگر دوسبھاؤ لگن ہو۔ اور چر راشی پر چندرمان ہو۔ تو دشمن آتا ہے۔ مگر راستہ میں سے الٹا واپس چلا جائیگا۔ اور اگر طالع ذوجسدین ہو۔ اور قمر منقلب میں ہو۔ تو دشمن آدھا راستہ طے کر کے پھر جاوے۔ اور اگر طالع منقلب ہو۔ اور قمر ذوجسدین میں ہو۔ تو دشمن دو مقام کر کے آوے۔ پس اس حال میں اگر

قمر کو کوئی نحس کو ناظر ہو۔ تو دشمن کو فتح ہو۔ اور اگر لگن و چندرمان پر کروگرہ کی دشتی ہو۔ تو دشمن ہار کر واپس جائیگا۔ اور اگر بوقت سوال کے نانویں خانہ سے دوسرے خانہ تک شبھ گرہ پڑے ہوں۔ تو دشمن کو فتح ہو۔ اور اگر نحس ہوں۔ تو دشمن ہار جائے۔ اور اگر تیسرے خانہ سے آٹھویں خانہ تک ستارہ نیک ہوں۔ تو حاکم کو ملک کی فتح ہو۔ اور اگر شکر یا برہسپت یا بدھ خانہ ہشتم میں پڑا ہو۔ تو حاکم ملک کی فتح ہو۔ اور اگر سنیچر یا منگل ہو۔ تو فتح یابی تو ضرور ہو۔ مگر قلعہ شہر میں جنگ ہووے اور آتشزدگی ہو۔ اور اگر طالع یا خانہ دہم میں ستارہ سعد ہوں۔ تو حاکم ملک کی ترقی ہووے۔

نوع دیگر

لگن میں یا چوتھے گھر میں منگل۔ سنیچر۔ دھن یا برکھ راشی ہو۔ اور ان میں کوئی گرہ بیٹھے ہوں۔ یا نہ بیٹھے ہوں۔ مگر ایسے یوگ میں اگر دشمن آتا بھی ہو۔ تو بھی الٹا واپس چلا جائیگا۔ چوتھے گھر میں شبھ گرہ پڑا ہو۔ تو دشمن ضرور اور جلد آئیگا۔ اور اگر چندرمان و سورج دونوں خانہ چہارم میں پڑے ہوں تو دشمن نہیں آئیگا (۲) ناتواں و آٹھواں گھر اور لگن ان کے سوامی اگر استھر راشی پر ہوویں۔ تو دشمن نہیں آوے۔ اور اگر استھر لگن ہو۔ اور وہاں سنیچر وغیرہ استھر گرہ بیٹھے ہوں۔ تو دیکھا ہوا دشمن بھی خود بخود واپس چلا جاوے (۳) لگن کا مالک اور ناتویں گھر کا مالک یہ دونوں ایک راشی میں پڑے ہوں۔ یا آپس میں دیکھتے ہوں۔ تو دشمن نہ آوے۔ اور اگر یہ دونوں ایک راشی میں نہ ہوں۔ اور نہ ہی باہم ان کی درشٹی ہو۔ تو دشمن آئیگا (۴) سنیچر۔ شکر۔ بدھ۔ سورج ان میں سے اگر ایک ہی گرہ چر راشی پر پڑا ہو۔ تو دشمن آئیگا۔ اور اگر یہ سب استھر راشی پر واقع ہوں۔ یا استھر لگن ہو۔ تو دشمن کا آنا نہیں ہوگا (۵) اگر لگن میں کروگرہ پڑا ہووے۔ تو یوں سمجھو کہ راستہ میں ہی اوس دشمن کی مرتو ہو جائیگی۔

دشمن پر فتحیاب ہوگا کہ نہیں

اگر کوئی شخص دریافت کرے۔ کہ فلاں مقدمہ یا لڑائی و جنگ و جھگڑا میں مجھ کو دشمن پر کامیابی ہوگی کہ نہیں۔ تو بروقت سوال اگر پرشن کنندہ نے اپنے ہاتھ یا چھاتی وسر یا کان و ہونٹھ و منھ یا ناک و کمر کو چھوکر سوال کیا ہے۔ تو دشمن پر جیت ہوگا (۲) بروقت سوال لگن میں شکر و سورج برہسپتی اور یہ چاروں گرہ واقع ہوں۔ اور باقی گرہ تیسرے۔ پانچویں و چوتھے۔ گیارہویں اور آٹھویں گھروں میں پڑے ہوں۔ تو پرشن کرنیوالا کامیاب ہوگا۔ (۳) لگن میں منگل یا سنیچر ہو اور دسویں خانہ میں برہسپتی یا سنیچر واقع ہو۔ اور نانویں یا گیارہویں گھر میں شکر یا بدھ پڑا ہو۔ تو پرشن کرنے والا سائل کامیاب ہوگا۔ (۴) پرشن لگن میں برہسپتی ہو اور چھٹے گھر میں سنیچر ہو۔ اور دسویں گھر میں چندرماں ہو۔ یا گیارہویں استھان میں شکر پڑا ہو۔ تو حاکم حکم کی فتحیابی ہو۔ (۵) پرشن لگن سے آٹھویں گھر میں ستارہ نحس واقع ہوں۔ اور ساتویں و چوتھے گھر میں بھی پاپی گرہ پڑا ہو۔ اور دسویں گھر میں سعد و نحس دونوں ستارہ واقع ہوں۔ تو پوچھنے والا مارا جاوے۔ اور مخالف کی کامیابی ہوگی۔ (۶) پرشن لگن سے پانچویں و آٹھویں گھر میں یا طالع وقت لگن میں ہی پاپی گرہ پڑا ہو۔ اور چندرماں لگن میں یا ساتویں گھر میں لگن سے پڑا ہو۔ اور منگل کی دور دشٹی ہو۔ تو پرشن کرنے والا لڑائی میں زخمی ہوگا۔ (۷) پرشن لگن سے آٹھویں گھر میں منگل ہمراہ سنیچر کے واقع ہو۔ اور لگن میں سورج ہو۔ تو سائل اپنی حویلی یا لڑائی میں مر جائیگا۔ (۸) لگن یا ساتویں گھر میں یا آٹھویں گھر میں لگن سے سورج یا منگل سے پڑا ہو۔ تو پوچھنے والا مارا جاوے۔ (۹) چندرماں اور منگل لگن میں ہو۔ بدھ اور شکر چھٹے گھر میں اور سورج خانہ ہشتم میں پڑا ہو۔ تو لڑائی میں دریافت

کنندہ کا دوست عزیز مارا جائیگا۔ (۱۰) پاپی گرہ لگن میں یا پانچویں گھر میں لگن سے پڑے ہوں۔ تو دریافت کنندہ کے لڑکے کی مرتیو ہوگی۔ (۱۱) اگر آٹھویں گھر میں چندرماں پڑا ہو۔ اور سنیچر کی اوس پر دشٹی ہو۔ تو پوچھنے والا خود لڑائی میں مارا جائیگا۔ (۱۲) لگن میں سورج اور سنیچر ہو یا سنیچر لگن کو دیکھتا ہو اور چندرماں ساتویں گھر میں ہو۔ اور باقی سب گرہ ضعیف ہو کر راشیوں میں پڑے ہوں۔ تو پوچھنے والا کا سینا پتی مارا جائیگا۔ ...

غالب و مغلوب

اگر صاحب طالع خانہ ہفتم میں ہو۔ تو سائل مقہور ہوگا۔ اور اگر آخر درجہ میں پونچا ہو۔ تو سائل اپنی دھوکے سے مر جائیگا۔ اور اگر صاحب ہفتم طالع میں ہو۔ تو دشمن مقہور ہوگا۔ اور اگر آخر درجہ میں پونچا ہو۔ تو دشمن اپنی دھوکے سے مر جائیگا۔ (۲) اگر طالع میں ستارہ نحس ہو۔ اور خانہ ہفتم میں بھی نحس ہو۔ تو دونوں جنگ کریں اور مر جاویں اسی طرح اگر صاحب طالع و صاحب ہفتم دونوں متحرک ہوں۔ تو دونوں مر جاویں۔ اور اگر قوی ہوں۔ تو دونوں زخمی ہو جاویں۔ مگر زندہ رہیں۔ اور اگر ان میں سے ایک قوی اور ایک ضعیف ہو۔ تو جو قوی ہے۔ وہ زندہ رہے۔ اور جو ضعیف ہے۔ وہ مر جائیگا۔ اور اگر صاحب ہفتم خانہ دوئم میں متحرک ہو۔ یا ضعیف ہو۔ تو دشمن سائل کا مر گیا ہے۔ ...

مقدمہ میں کامیاب ہوگا کہ نہیں

اگر کوئی شخص دریافت کرے کہ میں فلاں مقدمہ میں دشمن پر کامیاب ہونگا کہ نہیں۔ تو ایسے بروقت سوال کرنے کے لیے لگن کنڈلی میں تیسرے خانہ سے آٹھویں خانہ تک چھ خانہ

مدعالیہ کی حد ہے - اور نانویں خانہ سے دوسرے خانہ تک مدعی کی حد ہے - پس جس کی حد میں ستارہ سعد واقع ہوں - وہ مقدمہ میں کامیاب ہوگا - اور جس کی حد میں سب ستارے نحس ہوں وہ ہار جائیگا - (۳) اگر صاحب ہفتم طالع میں ہو - تو مدعالیہ مدعی کے قابو میں آجائیگا - اور اگر صاحب طالع خانہ ہفتم میں ہو - تو مدعی مدعالیہ کے قابو میں آئیگا - (۳) اگر صاحب طالع طالع میں ہو - تو مدعی جیتے گا - اور اگر صاحب ہفتم خانہ ہفتم میں ہو - تو مدعالیہ جیتے گا - اور اگر پہلے دسویں وگیارہویں اور بارہویں خانہ میں جو حد مدعی کی ہے - ستارے نحس واقع ہوں - تو مدعی ہار جائیگا - اور اگر صاحب ہفتم ستارہ سعد ہو - اور کوئی سعد اوس کو ناظر ہو یا اوس کے ساتھ ہو - تو مدعی اور مدعالیہ میں صلح ہو جائیگی (۵) اگر بوقت سوال کنیا یا تلا یا کنیا لگن ہو - اور اوس میں ستارہ نحس پڑا ہو - تو ان دونوں کی باہم صلح ہو جائے - اور اگر برج دو جدین طالع ہو - اور کنیا زمینی ہو - پہلے - چوتھے - ساتویں اور دسویں خانہ میں شبھ گرہ پڑے ہوں - تو صلح اون دونوں کی ساتھ محبت کے ہو جائیگی

نوع دیگر

(۱) اگر لگن میں پاپی گرہ پڑا ہو - تو پرشن کرنے والا کامیابی اور اگر پاپی گرہ کی ورشٹی ہو تو پرشن کرنے والا شکست کھائیگا - (۲) پرشن لگن میں اگر پاپی گرہ پڑا ہو - اور دو گرہ اشت اور نیچ راشی کا نہ ہو - تو پرشن کرنے والا کامیاب ہوگا - اور اگر ہر پرشن لگن اور ساتویں استھان میں پاپی گرہ پڑے ہوں - تو جھگڑا بہت دیر تک چلا جائیگا - اور ان پاپی گرہوں سے جو گرہ قوی ہو - اوس کی کامیابی ہوگی - اگر لگن میں پاپی گرہ بلی ہو - تو پرشن کرنے والا کامیاب ہوگا - اور اگر ساتویں گھر میں پاپی گرہ بلی ہو - تو مخالف کی کامیابی ہوگی - اور اگر لگن اور ساتویں گھر میں کوئی ستارہ

نحس نہ ہو - یا دونوں پاپی گرہ سم بلی یعنی ایک جیسے قوی ہوں - تو ان دونوں کی آپس میں صلح ہو جائیگی - اور اگر لگن اور ساتویں گھر کے علاوہ کنڈلی کے دیگر خانوں میں پاپی گرہ آپس میں پورن درشٹی سے دیکھتے ہوں - تو دونوں مدعی اور مدعالیہ کا آپس میں سخت مقابلہ اور جنگ ہو گا - (۷) لگن میں شکر و سورج - بدھ و برہسپتی پڑے ہوں اور باقی گرہ تیسرے - پانچویں - چوتھے - گیارہویں - اور آٹھویں استھان میں واقع ہوں - یا لگن میں منگل و سنیچر ہو - اور دسویں استھان میں سنیچر یا برہسپتی ہو - اور نویں یا گیارہویں گھر میں شکر اور بدھ ہو - تو پرشن کرنے والا کامیاب ہوگا +

نوع دیگر

عدد نام سائل و نام روز جمع کرکے بقولے عدد نام مادر سائل بھی جمع کرکے اور کل مجموعہ شمار کو دو پر تقسیم کرے - اگر باقی یک بچے - تو سائل کو دشمن پر ظفر اور نصرت ہوگی - اور اگر دو بچیں تو سائل کو شکست پہنچیگی -

نوع دیگر

اگر کوئی شخص دریافت کرے - کہ فلاں مقدمہ - یا لڑائی و جھگڑا میں مجھے دشمن پر کامیابی ہوگی یا نہیں - تو بوقت سوال - اول یوم - دوم تتھ - سوئم نچھتر - چہارم جس قدر بوقت سوال دن گذرا ہو - ان سب کو جمع کرکے بعد از ان سو ۱۰۰ سے چند - ان کے نچھتر تک جس شمار ہو - اوس میں شامل کر دیوے - اور کل جمع کو ۳ پر تقسیم کردے - اگر باقی (۱) یا (۲) ر ہے

دریافت حال صلح و مغلوب

جب کوئی مہم یا مقدمہ یا جھگڑا شروع کیا جائے - تو اوس قاعدہ سے دیکھ لینا چاہیئے ۔

اگر کل تقسیم ہو یا باقی ترس تو مخالف کی کامیابی ہو ۔ باقی ہر سا تو دونوں کے درمیان صلح ہو جائے ۔ ... تقسیم ہو

کہ طرف ثانی غالب ہوگا یا مغلوب قاعدہ: اعداد نام حروف طالب و مطلوب بحساب ابجد نکالکر ہر ایک نام کے مجموعہ اعداد کو ۹ پر علیحدہ علیحدہ تقسیم کردو - اور باقی کو جدول ذیل غالب مغلوب میں دیکھو - اگر دونوں ناموں کے اعداد باقی طاق رہیں - تو جسکے کم رہینگے - وہ غالب ہوگا - اگر ایک کے طاق اور دوسرے کے جفت رہیں - تو جسکے اعداد زیادہ ہونگے - وہ غالب رہیگا - اور اگر دونوں کے مساوی رہیں - تو جو عمر میں چھوٹا ہوگا - وہ کامیاب رہیگا - لہذا بہ آسانی ناظرین یہ فن آفتاب کے جدول غالب و مغلوب حسب ذیل ہے :-

اعداد حروف بحساب ابجد

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•

جدول غالب و مغلوب

باقی عدد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	•
غالب	۱	۵	۱	۲	۱	۴	۳	۲	چھوٹا	•	•
باقی عدد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	•
غالب	۹	۲	۷	۴	۵	۲	۳	چھوٹا	۳	•	•
باقی عدد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	•
غالب	۸	۳	۴	۵	۴	چھوٹا	۹	۴	۷	•	•
باقی عدد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	•
غالب	۴	۵	چھوٹا	۵	۸	۵	۴	چھوٹا	۹	•	•
باقی عدد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	•
غالب	۹	۵	چھوٹا	۷	۸	چھوٹا	۹	چھوٹا	چھوٹا	•	•

شادی کا سوال

شادی ہوگی یا نہیں

اگر کوئی شخص ایسا سوال کرے - کہ میری شادی ہوگی یا نہیں - تو بروقت سوال (۱) لگن میں برہسپتی پڑا ہو - بدھ ساتویں گھر میں اور چندرماں وشکر اپنے گھر میں اور دسویں خانہ میں واقع ہو - تو سائل کو کہدو کہ تمہاری کسی خوبصورت عورت سے شادی ہوگی (۲) بروقت سوال کرک لگن ہو - اور کیندر یعنی پہلا چوتھا ساتواں و دسواں گھر پاپ گرہ سے شدہ یعنی خالی ہو - اور ساتویں گھر میں چندرماں ہو - تو ہمراہ دھن اور دولت کے خوبصورت عورت سے شادی ہوگی - (۳) گیارہویں گھر میں سورج ہو - چندرماں لگن میں ہو - بودھ بولی منگل بارہویں گھر میں پڑا ہو - تو سندر روپ والی عورت سے شادی ہوگی (۴) سنکر اور بدھ آٹھویں گھر میں ہو - گیارہویں گھر میں سورج اور لگن میں برہسپتی ہو - اور لگن سے تیسرے گھر میں سینچر پڑا ہو - تو خوبصورت اور گن والی عورت سے شادی کا سنیوگ بنیگا - (۵) لگن میں شکر و برہسپتی ہو - تو سندر سبھاؤ والی عورت ملے - بدھ ہو - تو شیریں سبھاؤ والی - منگل لگن میں پڑا ہو - تو تکبر سنگار اور کرودھ والی - اور اگر سینچر لگن میں ہو - تو والیدا اور آلس سبھاؤ والی عورت سے ملاپ ہووے - (۶) چندرماں اوچ راشی کا ہو - اور چوتھے گھر میں لگن سے پڑا ہو یا برہسپت کی اوس پر درشٹی ہو - تو خوبصورت اور علم والی عورت سے شادی ہووے -

(۷) بروقت سوال چندرماں یا لگن کا سوامی اگر ساتویں گھر میں پڑا ہو - تو عورت سے شادی ہوگی - اور اگر ساتویں گھر کا مالک ساتویں گھر میں ہو - تو بھی صورت خوبصورت سے پرشن کنندہ کی شادی ہوگی (۸) تلا - برکھ اور کرک راشی میں شکر اور چندرماں پڑا ہو اور ساتویں گھر میں لگن سے سورج ہو - اور قوی ہو - تو شادی ہو جائیگی

(۹) شبھ گرہ کیندر میں ہو یا پانچویں۔ نانویں خانہ میں پڑے ہوں۔ یا ساتویں گھر کو دیکھتے ہوں۔ یا طالع برج مونث ہو۔ اور لگن میں شبھ گرہ پڑا ہو۔ تو شادی ضرور ہوگی (۱۰) پرشن کنڈلی میں لگن و تیسرے یا پانچویں و دسویں اور گیارہویں گھر سے اگر کسی ایک خانہ میں چندرماں پڑا ہو۔ اور برہسپتی یا شکر کی اس پر درشٹی ہو۔ تو شادی ہو جائیگی (۱۱) اگر پرشن لگن سے ساتویں گھر میں شبھ گرہ واقع ہو۔ تو پرشن کنندہ کا کسی دھرمی عورت سے ملاپ ہووےگا۔ اور اگر لگن سے ساتویں گھر میں شبھ گرہ پڑا ہووے۔ تو سائل کو شادی شدہ عورت کا لابھ ہووے۔ اور اگر لگن سے چوتھے گھر میں کرور گرہ پڑا ہو۔ تو بیاہ شدہ عورت کا ملاپ ہووے۔ اور اگر ساتویں گھر میں پاپی گرہ پڑا ہو۔ تو دھرمی عورت سے سنجوگ ہووے۔ اور اگر لگن سے چوتھے اور ساتویں گھر دونوں میں شبھ گرہ واقع ہو۔ تو پرشن کنندہ کو ایک دھرمی اور دوسری بیاہ شدہ دو عورتوں کا ملاپ ہووے۔ اور اگر چوتھے اور ساتویں ہر دونوں میں کرور گرہ پڑے ہوں۔ تو سائل کو دھرمی اور بیاہ شدہ عورت سے کسی کا سنجوگ نہ ہووے (۱۲) پرشن لگن سے دسویں خانہ میں اگر شکر چندرماں پڑے ہوں۔ تو بیاہ میں خواہش ضرور ہو۔ اور اگر لگن میں تین شبھ گرہوں کا ملاپ ہووے۔ تو بر وقت شادی سائل کے بارش خوب ہووے۔ (۱۳) اگر پرشن لگن سے خانہ ۳ و ۵ و ۶ و ۱۱ و ۷ میں چندرماں زہرہ نگاہ بدھ و برہسپت پڑا ہو۔ تو شادی ضرور ہو جائیگی۔ اور اگر کیندر و ترکون میں ستارہ سعد واقع ہوں۔ تو کسی ترکیب سے شادی ہوگی۔ اور اگر خلاف ہو۔ تو نہ ہوگی۔ اور اگر خانہ ۲ و ۵ و ۹ و ۸ میں نحس ستارہ واقع ہوں۔ تو شادی نہ ہوگی۔ (۱۴) اگر بوقت پرشن لگن کنڈلی میں سنیچر طاق راشی میں پڑا ہو۔ تو شادی نہ ہو۔ اگر جفت میں ہو۔ تو شادی ہو جائیگی (۱۵) چندرماں جس خانہ میں پرشن کنڈلی کے پڑا ہو۔ اس سے سورج۔ بدھ۔ برہسپت۔ دوسرے۔ تیسرے و پانچویں اور چھٹے گھر میں پڑے

ہوں۔ تو بھی شادی ہو جائیگی (۱۶) اگر چندرماں خانہ نہم میں واقع ہو۔ خواہ لگن میں پڑا ہو۔ خواہ اس نشان سے عمر عورت کی معلوم کرے یعنی اگر چندرماں کم عمر ہے۔ تو عورت کم سن ملے گی۔ اور اگر چندرماں جوان ہے۔ تو عورت نوجوان۔ اور اگر چندرماں ضعیف ہے۔ تو عورت سن رسیدہ ملے گی۔ اور اگر پرشن لگن میں بدھ واقع ہو۔ تو عورت نوجوان اور سنیچر ہو۔ تو سن رسیدہ۔ اگر سورج ہمراہ برہسپتی کے لگن میں پڑا ہو۔ تو نوجوان ہے نہ بہت سن رسیدہ ہم عمر۔ اور اگر شکر و منگل باہم بیٹھے ہوں یا دیکھتے ہوں۔ تو عورت جوان شادی ہوگی۔ پس عورت کی عمر دیکھنے کیلئے چندرماں کی اوستھا کا لحاظ کرنا ہی ہے۔ چندرماں شکل پکھ کی دوج سے لے کر پورنیما تک بال اور ایکادشی سے لیکر کرشن پکش کی پنچمی تک جوان اور چھٹ سے اماوس تک بوڑھا رہتا ہے۔ پس چندرماں جس اوستھا کا پرشن کے وقت ہو۔ اتنی عمر کی عورت سے شادی ہوگی۔

نوع دیگر

اگر لگن میں سورج اور ساتویں خانہ میں شکر ہو۔ تو کسی غیر عورت کے ساتھ پرشن کنندہ کا ملاپ ہوگا۔ اگر ساتویں مشتری ہو۔ تو اپنی عورت کیساتھ صحبت کرے۔ اور اگر ساتویں بدھ ہو۔ تو فاحشہ عورت طوائف وغیرہ کے ساتھ صحبت ہو۔ اور اگر خانہ ہفتم میں قمر کم عمر ہو۔ تو عورت کم سن۔ اور اگر جوان ہو۔ تو جوان عورت ملیگی۔ (۲) اگر صاحب طالع خانہ ہفتم کو ناظر ہو اور صاحب ہفتم طالع کو ناظر ہو۔ یا دونوں ستارے آپس میں ہمراہ ہوں۔ تو دلیل ہے۔ کہ نکاح ہو جائیگا۔ پس اگر وہ دونوں آپس میں دوست ہیں۔ تو شادی مبارک ہے۔ یعنی اگر صاحب طالع طالع ہی میں ہو۔ اور قمر اس کا ستارہ ہو۔ یا ناظر ہو۔ اور صاحب ہفتم خانہ ہفتم ہی میں ہو۔ اور صاحب طالع و صاحب ہفتم کی آپس میں محبت ہو۔ تو سائل سے کہئے۔ کہ تمہاری شادی

ہو جائیگی۔ اور درمیان زن و خوہر کے محبت ہی رہیگی۔ اور اگر صاحب ہفتم خانہ
ہفتم میں نہ ہو۔ لیکن طالع کو ناظر ہو۔ اور صاحب طالع صاحب ہفتم کو ناظر نہ ہو۔ اور
دونوں کی باہم عداوت ہو۔ تو سائل سے کہدو کہ تمہاری شادی نہ ہوگی۔ اور اگر
ہو جائیگی۔ تو مبارک نہ ہوگی۔ (۳) اور اگر بوقت سوال صاحب ہفتم خانہ پنجم یا نہم
میں ہو۔ اور کواکب سعد کو اس سے قران یا نظر ہو۔ اور نحس کو نظر نہ ہو۔ تو نہیں ہو
کہ شادی ہو جائیگی۔ اور مرد و عورت میں محبت ہی رہیگی۔ اور اگر صاحب پنجم خانہ ہفتم
میں ہو۔ اور ستارہ سعد کو اس سے قران یا نظر ہو۔ تو شادی ہوگی۔ اور اولاد کثیر پیدا
ہوگی۔ (۴) اگر بوقت سوال صاحب طالع طالع میں ہو۔ یا ناظر بطالع و صاحب
ہفتم خانہ ہفتم میں ہو یا ناظر ہفتم اور خانہ پنجم میں ستارہ نحس ہو۔ یا ضعیف ہو۔ تو
شادی ہوگی۔ لیکن اولاد نہ ہوگی (۵) اگر صاحب طالع خانہ ششم میں پڑے۔ تو
سائل نحس پس شادی میں سلامت نہ رہے۔ اور اگر خانہ ششم میں پڑے ہو
تو سائل کو اوس شادی سے راحت نہ ملے۔ اور اگر خانہ دوازدہم میں پڑے اور
نحس کا قران اس سے ہو۔ تو اوس شادی میں تمام مال سائل کا تلف و ضائع ہو جائے
اور اگر بوقت سوال طالع برج منقلب ہو۔ اور صاحب طالع بھی برج منقلب
میں ہو۔ تو سائل پس شادی کے بعد ایک ساعت بھی اپنے گھر میں نہ رہنے پائے
اور اگر خانہ ہفتم میں برج منقلب ہو۔ اور صاحب ہفتم بھی برج منقلب میں ہو۔ تو
عروس بعد عروسی کے ایک ساعت بھی وہاں نہ رہیگی۔ اوسی وقت بھاگ جائے گی۔

عورت خوبصورت ہے یا نہیں

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ جس عورت سے میں شادی کرنا چاہتا ہوں۔ وہ عورت
خوبصورت ہے یا نہیں۔ پس اگر صاحب خانہ ہفتم ستارہ سعد ہو۔ یا ستارہ سعد سے

متصل ہو۔ تو عورت خوبصورت ہے۔ اور اگر نحس ہو۔ یا ناظر بہ نحس ہو۔ خوبصورت ہے
(۲) اور اگر صاحب ہفتم ساتھ صاحب خانہ اپنے کے ناظر بدوستی ہو تو وہ عورت خوش خو
ہے۔ اور اگر ناظر بمقابلہ ہو۔ تو بد خو ہے۔ اور اگر ناظر بتربیع ہو۔ تو میانہ خو ہے۔

عورت غصہ میں آکر بھاگ گئی ہے

واپس آئیگی یا نہیں

اگر کسی نے سوال کیا ہے۔ کہ فلاں عورت غصہ آکر بھاگ گئی ہے۔ واپس آئیگی یا
نہیں۔ پس بروقت سوال اگر شمس اوتاد میں فوق الارض ہو۔ اور زہرہ راجع و مغربی
ہو۔ یعنی بعد غروب آفتاب کے دکھائی دیوے۔ تو عورت پشیمان ہو کر واپس آئیگی
اور صلح کریگی۔ اور اگر شمس تحت الارض و زہرہ فوق الارض ہو۔ تو عورت کا واپس
آنا ساتھ دشواری کے ہوویگا۔ اور اگر بروقت سوال شمس زہرہ دونوں طالع
سے ساقط ہوں تو چاہیئے۔ کہ اس عورت کو طلاق اور ترک کرے۔ اس میں کوئی خیر و
منفعت نہیں ہے۔ اور اگر زہرہ مستقیم ہو۔ اور شمس پر مستولی ہو۔ تو یہ عورت
شوہر پر مسلط رہیگی۔ اور اگر شمس و زہرہ ایک دوسرے سے ساقط ہوں۔ تو
زن و شوہر ایک دوسرے سے جدا اور الگ ہو جاوئیں۔ اور مرد پشیمان ہو کر اپنے
نفس ملامت کرے۔ اور اگر دلیل زن یا زہرہ راجع ہو۔ تو عورت برابر واپس آئیگی۔

عورت و مرد سے پہلے کون مریگا

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ مرد و عورت میں سے پہلے کون مریگا۔ پس اگر صاحب طالع
زود تر محترق ہونیوالا ہو۔ یا ساتھ نحس کے متصل ہونیوالا ہو۔ تو مرد جلدی مر جائیگا

اور اگر صاحب ہفتم زود تر سفر ق یا متصل بنحس ہونیوالا ہو - تو عورت جلدی مر جائیگی
اور اگر کوئی سعد اوسکو ناظر ہو - تو بیماری ہوگی موت نہ ہوویگی - پس خانہ قمر اگر برج
مذکر ہو - تو مرد جلدی مر جائیگا - اور اگر مونث ہو - تو عورت جلدی مر جائیگی - اور
بقول دیگرے - یہ وقت کہ زن و شوہر میں سے پہلے کون مریگا - پس چاہیئے - کہ
عدد نام زن و شوہر جمع کر کے نو پر تقسیم کرے - اگر باقی ایک رہے - تو پہلے عورت
مریگی - اگر دو رہیں تو پہلے شوہر مریگا - اور بقول دیگرے کہ عدد روز بھی نکال کر اوس
کے ساتھ جمع کرے - اور کل مجموعہ شمار کو نو پر تقسیم کرے - اگر ایک بچے تو پہلے خود
مریگا - اور دو بچیں تو پہلے عورت مریگی ؛ -

سوالات گریختہ

اگر کوئی شخص سوال کرے - کہ فلان شخص غایب ہو گیا ہے - اور وہ گریختہ آپ
واپس آئیگا یا نہیں - پس بر وقت سوال کہ جس ستارہ سے قمر و صاحب طالع متصل
ہو - اور صاحب ہفتم یہ تینوں دلیلیں اگر اوتاد طالع میں ہوں - یا صاحب طالع
دسوین گھر میں یا صاحب طالع بیت القمر میں واقع ہو - تو گریختہ شہر کے باہر نہیں گیا
ہے - شہر کے اندر موجود ہے - پس اگر یہ دلیل برج شرقی میں ہوں - تو گریختہ اس
شہر میں بطرف مشرق ہے - اور اگر برج غربی میں ہوں - تو بطرف مغرب اور
اگر برج شمالی میں ہوں - تو بطرف شمال - اور اگر جنوبی میں ہوں - تو بطرف
جنوب کے گریختہ کو بیان کرے - اور اگر یہ دلایل ثلثہ مائل الوتد میں ہوں - تو گریختہ
نزدیک اوس شہر کے ہوگا - اور اگر خانہ ساقطہ میں ہوں - تو شہر سے دور نکل گیا
ہے - پس اگر دلیل برج شرقی میں ہو - تو مشرق کیطرف اور اگر برج غربی میں
ہو - تو مغرب کی طرف نکل گیا ہے - علی ہذا القیاس جنوب و شمال میں بچار کرے

اور بروج میں سے میکھ - سنگھ - دھن مشرقی ہیں - اور آتشی و مذکر ہیں -
اور برکھ - کنیا - مکر جنوبی ہیں - اور خاکی و مونث - اور متھن - تلا و کنبھ مغربی ہیں اور
بادی مذکر ہیں اور کرک - برچھک - مین شمالی ہیں اور آبی مونث ہیں ؛ -

خبر گریختہ ملے گی یا نہیں

اگر کوئی سوال کرے - کہ گریختہ کی خبر ملے گی - یا نہیں - اور کیا وہ واپس قبضہ میں
آئیگا - پس زائچہ وقت سوال میں دیکھیں کہ اگر صاحب طالع و قمر دونوں متصل ہوں
ساتھ مالک وسط السما یعنی خانہ دہم یا ساتھ شمس یا ساتھ صاحب خانہ قمر کے
بتثلیث یا تربیع یا مقابلہ ہوں - تو گریختہ کی خبر ملیگی - اور شاید کہ وہ واپس قبضہ میں
بھی آوے - اور اگر صاحب ہفتم منحوس ہو اور قمر بھی ساتھ نحس کے متصل ہو -
تو ایسا حال گریختہ دریافت نہ ہوگا - خاص کر کہ وہ نحس وتد سابع یعنی خانہ ہفتم میں
ہو - اور اگر قمر ساقط کسی ستارہ سعد کے متصل ہو - تو گریختہ دریافت نہ ہوگا
اگر وہ سعد و با حتراق رکھتا ہو - تو دلیل ہلاکت گریختہ کی ہے - اور اگر ستارہ متصل
بقمر راجع ہو - تو گریختہ پھر واپس آئیگا - پس اگر اس ستارہ کو قمر سے اتصال ساتھ
سریع السیر کے ہو - تو جلدی واپس آئیگا - اور اگر بطی السیر ہو - تو دیر میں آئیگا -
اور اگر بوقت گریختن یا بوقت سوال کے قمر ستارہ سعد سے منصرف ہو کر نحس سے
متصل ہو - تو گریختہ پکڑا جاوے - اور اگر طالع میں ستارہ سعد ہو - اور ہفتم
میں نحس ہو - تو گریختہ پکڑا جاوے - اور اگر قمر یا رکن کا مالک کسی نحس سے متصل ہو
تو گریختہ سفر میں مر جائیگا - اور اگر قمر تحت الشعاع میں ہو گر زحل یا مریخ سے متصل
ہو - تو گریختہ مر جاوے گا - اور اگر مشتری سے متصل ہو - اور مشتری راجع
ہو - تو گریختہ خود بخود بخوشی واپس آئیگا - اور اگر قمر ساتھ صاحب برج اپنے یا

دونیا بایل الوقد سے متصل ہو۔ تو گریختہ کی خبر ملے گی ؛۔

گریختہ خود بھاگ گیا ہے

اگر کوئی دریافت کرے۔ کہ گریختہ خود بھاگ گیا ہے۔ یا کوئی اوسکو لیگیا ہے۔ تو اگر قمر صاحب برج اپنے سے یا صاحب شرف یا صاحب مثلثہ اپنے سے یا صاحب طالع سے منصرف ہو تو گریختہ خود بھاگ گیا ہے۔ اور اگر کوئی ستارہ صاحب برج قمر سے منصرف ہوا ہو۔ تو کوئی شخص گریختہ کو بھگا لے گیا ہے ؛۔

سوالات شراکت

اگر سوال شراکت کے متعلق کیا گیا ہے۔ کہ میں فلاں شخص سے کسی معاملہ میں شراکت کرنا چاہتا ہوں۔ عاقبت و انجام کار اس کا کیسا رہیگا۔ پس اس سوال شراکت کیواسطے سایل کو طالع و صاحب طالع و قمر سے اور اوس ستارہ سے جس سے قمر منصرف ہو۔ حالات بیان کرے۔ اور مسئول عنہ کو یعنی جس شخص سے شراکت کرنی چاہتا ہے۔ خانہ ہفتم و صاحب ہفتم سے اور اوس ستارہ سے کہ جس سے قمر متصل ہو۔ حالات بیان کرے۔ اور ماجرا کیفیت درمیان اون کے وسط السماء یعنی خانہ دہم و صاحب خانہ دہم اور وضع قمر سے بیان کرے اور عاقبت و انجام کار اون کی خانہ چہارم و صاحب خانہ چہارم سے بیان کرے پس اگر خانہ چہارم میں کوئی سعد ہو۔ اور راجع و محترق و ہبوط میں نہ ہو۔ تو عاقبت انجام کار بخیر و خوبی سعادت مند ہوگا۔ اور اگر کوئی نحس ہو۔ تو عاقبت کار انجام باہم جنگ و خصومت ہوگی۔ اور اگر خانہ چہارم میں کوئی ستارہ نہ ہو تو دیکھیں کہ اگر صاحب چہارم خانہ چہارم کو ناظر ہو اور منحوس نہ ہو۔ تو عاقبت کار بخیر و خوبی سرانجام ہوگا۔

اور اگر ناظر نہ ہو۔ تو دیکھیں کہ صاحب خانہ چہارم کس برج میں ہے۔ اور اگر مالک اوس برج کا قوی حال ہے۔ و ناظر بصاحب طالع یا صاحب طالع ہو تو عاقبت کار بخیر و خوبی ہوگی۔ اور اگر سوال کریں کہ جس کام کو ہم کر رہے ہیں۔ اس میں کچھ پایداری بھی ہے۔ یا نہیں۔ تو دیکھیں اگر صاحب طالع و صاحب ۲ حاجت و قمر برج ثابتہ میں ہوں۔ تو دلیل پائیداری اوس کام کی ہے۔ اور اگر برج منقلب میں ہوں۔ تو دلیل انقلاب و عدم ثبات کی ہے۔ اور اگر برج ذوجسدین میں ہوں۔ تو عاقبت کار بدرجہ اوسط ہوگی ؛÷

قرضہ کب اتریگا

اگر سوال اجارہ سے کیا گیا ہے۔ کہ میں کسی معاملہ میں قرضہ لینا چاہتا ہوں۔ عاقبت و انجام کار کیا رہیگا۔ پس اگر سایل اجارہ دینے والا ہے۔ تو طالع دلیل اوس کی ہوگی۔ اور خانہ ہفتم دلیل اجارہ لینے والے کی اور خانہ دہم اور مالک خانہ دہم دلیل مزد و بدل اجارہ کی ہے۔ و خانہ چہارم و صاحب خانہ چہارم دلیل عاقبت کار اجارہ کی ہے۔ نوبی بحساب ستارہ سعد و نحس طریقہ مذکورہ بالا کے احکام سعادت و نحوست کے بیان کرے ؛÷

چوری گئی ہوئی چیز کا پرشن

جس وقت کوئی شخص چوری گئے ہوئے مال کی نسبت پرشن کرے۔ تو اوس وقت کی لگن کنڈلی بناکر جنتری رائج الوقت سے تمام گرہ جس جس راشی میں ہوں۔ درج کرے پس لگن کنڈلی کا خانہ اول یعنی لگن مال زدیدہ اور ساتواں گھر چور کا ہے۔ اس لئے چور کا مرد یا عورت ہونے کا حال ساتویں گھر سے بموجب گرہ کی موجودگی سے معلوم کرے ؛÷

چوری گیا ہوا مال ملیگا یا نہیں

بروقت سوال اگر پرشن لگن میں شبھ گرہ پڑے ہوں۔ تو چوری گیا ہوا مال ملجائیگا۔ اور اگر اشبھ گرہ واقع ہوں۔ تو مال نہیں ملیگا۔ (۲) اگر لگن کا مالک اور ساتویں گھر کا مالک دونوں ایک راشی میں پڑے ہوں۔ تو کسیقدر تکلیف اور مشکل سے مال ملیگا۔ (۳) ساتویں گھر اور لگن کا مالک دونوں لگن میں پڑے ہوں۔ تو مال جلد ملجاوے اور اگر لگن کا مالک خانہ ہفتم میں پڑا ہو۔ تو مال دزدیدہ نہیں ملیگا (۴) پورن چندرماں شبھ گرہوں کے ساتھ پرشن کنڈلی میں پڑا ہو۔ یا لگن سے دوسرے یا چوتھے گھر میں ہو۔ تو مال ملجائیگا۔ اور اگر ہمراہ سورج کے چندرماں خانہ ہفتم میں پڑا ہو۔ تو مال چور کے پاس رہیگا۔ اور نہیں ملیگا۔ اور اگر ساتویں گھر کا سوامی وکری ہو گیا ہو۔ تو بھی مال دزدیدہ نہیں ملیگا۔ (۵) ساتویں گھر کا سوامی لگن میں پڑا ہو۔ تو چور آپ ہی مال سپرد کر دیگا۔ اور اگر ہمراہ پاپی گرہ کے چندرماں لگن میں پڑا ہو۔ تو چور ہرگز مال نہیں دیگا۔ (۶) ہر چند کہ کنیا و کرک راشی لگن سے دسویں گھر میں ہو وے۔ اور وہاں اشبھ گرہوں کی درشٹی ہو۔ یا لگن میں مشبھ گرہ واقع ہوں۔ تو مال مل جائیگا۔ (۷) اگر چندرماں کمبھ اور لگن کا مالک ایک جگہ دونوں پڑے ہوں۔ تو کسی کی مدد سے مال ملیگا۔ اگر اوس وقت بدھ برہسپت و شکر کرشنا لی سے خانہ ۱ یا ۷ یا ۱۰ میں پڑے ہوں۔ تو زر ہو مال ملجاوے۔ (۸) اگر کنڈلی میں پورن چندرماں پڑا ہو۔ اور برہسپت اس کو دیکھتا ہو۔ تو مال جلد ملجاوے (۹) چندرماں جب خانہ میں کنڈلی کے پڑا ہو۔ اور اس راس کا مالک چندرماں کو دیکھتا ہو۔ تو مال ملجائیگا۔ (۱۰) اگر بوقت سوال کو کس صاحب طالع و صاحب ہفتم کو ناظر ہو۔ تو مال دزدیدہ مل جاویگا۔ کیونکہ صاحب طالع مال دزدیدہ ہے۔ اور صاحب ہفتم دزد ہے۔ اس لئے نظر خس کی اس پر دلیل ہے۔ کہ چور کے دل سے قصد چوری کا برطرف ہو جانا اور مال کو اپنی جگہ سے نکال دے (۱۱) اگر صاحب طالع کو صاحب ہفتم ناظر ہو۔ تو مال مشکل سے ملیگا۔ (۱۲) اگر خانہ یازدہم میں کوئی ستارہ سعد قوی حال ہو۔ تو مال مل جائیگا۔

کیونکہ یہ خانہ امید و نفع کا مقام ہے۔ اس لئے اس خانہ میں کسی سعد کا قوی ہونا دلیل حصول نفع و امید ہے۔ (۱۳) اگر لگن کا مالک خانہ ہفتم میں ہو۔ تو مال دزدیدہ ہرگز نہ ملے۔ (۱۴) اگر ساتویں گھر کا مالک ہمراہ سورج کے استت ہو گیا ہو۔ یا ساتھ کسی نحس کے پڑا ہو۔ تو چور قید ہو جائیگا۔ (۱۵) اگر دلیل مال طالع میں ہو۔ یا قمر اوس سے متصل ہو۔ تو مال ملجاویگا۔ (۱۵) اگر دلیل مال طالع یا صاحب طالع یا قمر سے ساقط ہو۔ یا خانہ ہفتم میں ہو۔ یا صاحب خانہ ہفتم سے متصل ہو۔ تو مال چور کے پاس رہیگا۔ اور اگر قمر صاحب طالع سے متصل ہو۔ یا اوس ستارہ سے کہ جو طالع یا خانہ دہم میں واقع ہو۔ تو مال ملجائیگا (۱۶) اگر سورج و چندرماں دونوں ساتویں گھر میں ہوں تو مال ملیگا۔ (۱۷) اگر لگن کا مالک لگن میں پڑا ہو۔ یا کوئی سعد طالع کو ناظر ہو۔ تو مال ملجاوے گا۔ (۱۸) اگر ہمراہ چندر وقت سوال میں دوسرے تیسرے اور پانچویں خانہ میں شبھ گرہ پڑے ہوں تو مال گم شدہ ملجاوے۔ اور اگر شکر و برہسپت دونوں پڑے ہوں۔ تو مال جلد دستیاب ہو۔ اور اگر پاپی گرہ پڑے ہوں۔ تو برعکس اس کے خیال کرنا چاہئے۔ (۱۸) اگر لگن کنڈلی کے خانہ اول لگن اور لگن سے تیسرے۔ پانچویں اور ساتویں گھر میں اگر راہو برہسپت شکر اور منگل ان میں سے کوئی ایک گرہ بھی پڑا ہو۔ تو مال دزدیدہ مل جائیگا۔ (۱۹) لگن تیسرے۔ پانچویں۔ دسویں۔ چوتھے۔ نانویں اور گیارہویں گھر میں شبھ گرہ واقع ہوں۔ تو مال ملجائیگا۔ اگر پاپی گرہ پڑے ہوں۔ تو مال نہیں ملیگا۔ (۲۰) اگر چندرماں چاندنے پکش کی دوجی سے اندھیرے پکش کی پنچمی تک پرشن لگن میں واقع ہو۔ خواہ پرشن لگن و چندرماں کو ستارہ سعد دیکھتا ہو۔ اور مالک پرشن لگن پانچویں یا نانویں یا دسویں یا پرشن لگن میں بیٹھا ہو۔ یا گیارہویں گھر میں کوئی ستارہ سعد واقع ہو۔ خواہ مقام کنیا میں برہسپت و شکر پڑے ہوں در چھٹے یا ساتویں خانہ میں کوئی ستارہ مقیم ہو۔ یا دوسرے و پانچویں و تیسرے خانہ

میں ستارہ سعد واقع ہو۔ تو ایسی صورت میں مال دزدیدہ دستیاب ہوگا۔ ورنہ نہیں ملیگا۔

چور مرد ہے یا عورت

اگر کسی نے سوال کیا ہے۔ کہ مال دزدیدہ کو چرانے والا شخص چور مرد ہے۔ یا عورت تو ایسی حالت میں صورت و شکل و تذکیر و تانیث دزد صاحب ہفتم سے بیان کرے پس اگر دلیل دزد برج نر میں ہے۔ یا مشرقی ہے۔ یا خانہ مذکر میں ہے۔ تو چور مرد ہے اور اگر برج مونث میں ہے۔ یا مغربی یا خانہ مونث میں ہے۔ تو چور عورت خیال کرے۔ اور اگر دلیل دزد ستارہ سعد ہے۔ یا برج مقبول میں ہے۔ تو چور آزاد ہے۔ اور اگر دلیل دزد نحس ہے یا منحوس ہے۔ یا اپنے گھر سے خانہ ششم میں ہے۔ تو چور آدمی ہے۔ اور اگر دلیل دزد طالع میں ہے۔ یا صاحب طالع خانہ ہفتم پر مستولی ہے۔ تو دزد خود سائل ہے۔ اور اگر قمر برج سرطان میں ہو۔ اور طالع کو ناظر ہو۔ تو دزد اہل خانہ سائل سے تعلق ہوگا۔ اور اگر دونوں طالع میں ہوں۔ یا طالع و صاحب طالع کو ناظر ہوں۔ تو چور غریب مسافر ہے۔ پرشن لگن سے دوسرے گھر کا سوامی خانہ ہفتم میں پڑا ہو۔ اور شکر و چندرماں کی راس پر درشٹی ہو۔ تو چور عورت ہے۔ ورنہ اس کے خلاف چور مرد خیال کرے۔ اور اگر دونوں برج [illegible] میں ہوں۔ اور طالع کو ناظر ہوں۔ تو چور اپنی برادری سے ہوگا۔ پس اگر سورج و چندرماں لگن [illegible] میں [illegible] باشندہ [illegible] باکنیہ یا مین راس کے پڑے ہوں۔ اور لگن اور لگن کے مالک کو دیکھتے ہوں۔ تو سائل کو کہہ دینا چاہیئے۔ کہ چور سے تمہارا یارانہ اور محبت ہے۔ وہ [illegible] تمہارے ساتھ رہتا ہے اور اگر ساتویں گھر کا مالک دوسرے یا بارہویں گھر میں پڑا ہو۔ تو نوکر اگر اپنے گھر میں پڑا ہو۔ تو امیر و صاحب اور اگر خانہ شرف میں پڑا ہو۔ تو نائب چور ہے۔ اور اگر آٹھویں گھر

میں پڑا ہو۔ تو شخص [illegible] چور ہوگا۔ اور اگر [illegible] گھر کا [illegible] بزرگ یا باپ چندرماں ہو تو [illegible] سے [illegible] دوست یا نوکر [illegible] بیشک [illegible] جوان عمر۔ اور [illegible] خوبصورت کا [illegible] ہو۔

نوع دیگر

[illegible] لگن کا نوانش ہو تو اپنے گھر کے [illegible] مال چور [illegible] ہے۔ اگر [illegible] گھر سے باہر چلا گیا ہے [illegible] قوم [illegible] لگن [illegible] گیا۔ [illegible] کی صورت [illegible] لگن سے کوئی [illegible] کرتے۔

چوری کا مال گھر میں ہے یا نہیں

ہر وقت [illegible] لگن [illegible] گیا مال اگر [illegible] سے باہر [illegible] گیا ہے۔ اور اگر لگن [illegible] سوال [illegible] جواب [illegible] کہ چوری ہوئی چیز گھر سے باہر ہے۔ اور اگر ہر وقت [illegible] ثابت طالع ہو یا برج [illegible] بہرہ [illegible] ہو۔ یا برج طالع کا نہ بہرہ [illegible] ہو تو چور گھر [illegible] مال ہی گھر میں [illegible] مالک خانہ ہفتم خانہ سوئم یا نہم میں پڑا ہو یا صاحب سوئم یا نہم سے متصل ہو۔ یا جو ستارہ کہ خانہ سوئم یا نہم میں ہو۔ اس

یہ متصل ہو۔ تو وزد و شہر کے بیچ ہے اور بازار ہے اور کالا رنگ ہے۔ اور اگر برج مذکور وتد میں یا برج مشرقی نہ ہو۔ تو بطرف مشرق گیا ہے۔ یعنی باعتبار منسوبات دوازدہ برج سے مغرب و جنوب و شمال میں ہے۔ اور اگر مسیل دزد و نزدیک ہے جو گھر سے ساتویں بارہویں میں ہے۔ اور اگر برج منقلب ہے تو شہر میں ایک جگہ سے دوسری جگہ ہو گیا ہے۔ اور اگر برج ثابت طالع ہو یا برج ثابت مکانہ پر واقع ہو۔ تو مال اُسی مکان میں ہے۔ جہاں پر رکھا تھا۔ پس اگر پہلے درجہ طالع ہے۔ تو مال دروازے کے سامنے ہے۔ اور اگر دوسرے درجہ طالع ہے۔ تو مال درمیان مکان کے ہے۔ اور اگر تیسرے درجہ طالع ہے تو مال اطراف مکان کے رکھا ہے۔ اور وقت سوال ہو۔ اگر دس درجہ تک برج طالع ہو۔ تو مال دروازے کی طرف ہے۔ اور اگر دس درجہ سے زیادہ درجہ تک برج طالع ہو۔ تو بیچ مکان کے مال ہے۔ اور اگر بیس درجہ سے زیادہ تیس درجہ تک ہو۔ تو بطرف پشت مکان کے مال ہے ۔

BOOK'S GROUP

چوری کا مال کدھر گیا ہے

پرسش کنندہ نے اپنا ہاتھ اگر گرگت میں رکھا ہو۔ تو چوری کا مال پورب کی طرف چلا گیا ہے۔ اور اگر پرسش کرنے والا پیٹھ پر ہاتھ رکھے۔ تو دکھن کی طرف ہے۔ اور اگر پرسش کے وقت سر پر ہاتھ ہو۔ تو پچھم کی طرف ہے۔ اور اگر ناف پر ہاتھ رکھا ہو۔ تو چوری کا مال پچھم کی جانب چلا گیا ہے ۔

نوع دیگر

اگر کوئی دریافت کرے کہ مال چوری کدھر گیا ہے۔ تو اس ستارہ کی سمت دریافت کریں کہ جو وتد میں ہو۔ اور جس سمت میں چوری کا مال ہے اُس سمت وہ ستارہ منسوب ہو۔ اگر مشرق میں ہو۔ تو بطرف مشرق گیا ہے۔ اگر مغرب میں ہو۔

تو بطرف مغرب اگر بدھ ہو۔ تو بطرف شمال۔ اور اگر مشتری ہو۔ تو بطرف اگنی کون یعنی جنوب مشرق۔ اور اگر چندرمان کیندر میں پڑا ہو۔ تو بطرف بائب کون یعنی گوشہ شمال مغرب۔ اور اگر راہو ہو۔ تو بطرف نیرت کون یعنی جنوب مغرب اور برہسپت سے بطرف ایسان یعنی گوشہ شمال مشرق میں مال چلا گیا ہے۔ اور اگر مقام کیندر میں متعدد ستارہ واقع ہوں۔ تو جو ان میں سب سے زور آور ہو۔ تو اس کی سمت منسوب میں مال چلا گیا ہے۔ اور اگر مقام کیندر میں کوئی ستارہ واقع نہ ہو۔ تو پرشن لگن اگر میکھ۔ سنگھ یا دھن ہے۔ تو پورب کی طرف برکھ کنیا مکر سے دکھن متھن تلا کمبھ سے پچھم اور کرک برچھک مین سے جانب اتر شئی دزدیدہ چلی گئی ہے ۔

نوع دیگر

اگر طالع برج آتشی ہو۔ تو پورب کی طرف مال گیا ہے۔ اور اگر آبی ہو۔ تو اُتر کی طرف گیا ہے۔ اگر خاکی ہو۔ تو دکھن کو۔ اور اگر طالع برج بادی ہو۔ تو چوری کا مال پچھم کو چلا گیا ہے۔ پس اگر برج نوانشہ تک طالع ہو۔ تو چار کوس سے اندر مال ہے۔ اور اگر چھٹا نوانشہ دات ہو۔ تو چار کوس کے باہر مال گیا ہے۔ اور اگر ساتویں نوانشہ طالع ہو۔ تو آٹھ کوس سے زیادہ مال نکل گیا ہے۔ اور اگر آٹھویں نوانشہ طالع ہو۔ تو بارہ کوس سے زیادہ نکل گیا ہے۔ اور اگر نواں نوانشہ طالع ہو۔ تو سولہ کوس سے زیادہ مال نکل گیا ہے ۔

مال دزدیدہ کس مقام پر رکھا ہے

اگر کوئی دریافت کرے۔ کہ مال دزدیدہ کہاں پر مخفی رکھا گیا ہے۔ تو اگر کوئی ستارہ سعد خانہ چہارم میں ہو۔ یا مالک خانہ چہارم شبہ گرہ ہو۔ تو دزدیدہ مال جائے لطیف میں مخفی رکھا گیا ہے۔ یا کسی مرد شریف کے پاس ہے۔ اور اگر کوئی نحس خانہ چہارم میں ہو۔ تو بجائے کثیف پنہاں کیا ہے۔ اور جس برج میں کہ مالک ساعت ہو۔ اور

جس برج میں قمر ہو۔ اور برج چہارم گر یہ تینوں برج آبی ہوں۔ تو مال دزدیدہ قریب مقام پانی کے مخفی رکھا ہے۔ اور اگر برج آتشی ہوں۔ تو مکان آتشی یا مکان دو آب میں مخفی ہے۔ اور اگر برج خاکی ہو۔ تو جانئے زمین میں دفن کیا ہے۔ اور اگر برج بادی ہوں تو جانئے ویران صحرائے وغیرہ میں دفن کیا ہے۔ اور اگر صاحب ساعت خانہ دہم میں مرقوم مقام بلند میں پنہاں کیا ہے۔ اور اگر برج ذوجسدین میں ہو۔ تو صندوق یا دیوار میں مخفی کیا ہے۔ پس اگر صاحب ساعت برج سنبلہ میں ہو۔ تو سمجھئے جو و گندم وغیرہ میں مخفی کیا ہے۔ پس اگر صاحب ساعت مریخ یا خانہ مریخ کے ہو۔ تو سمجھئے آتشی۔ اور اگر زحل یا خانہ سنیچر میں ہو۔ تو سمجھئے تاریک مخفی رکھا ہو گا۔ اور اگر مالک ساعت مشتری ہو اور اوس کو ناظر بھی ہو تو سمجھئے پاکیزہ پنہاں کیا ہے۔ اور اگر صاحب ساعت آفتاب ہو یا خانہ آفتاب میں ناظر ہو۔ تو مال دزدیدہ کسی جگہ ظاہر ہو۔ اور مخفی نہ ہو۔ یا خانہ سلطان میں ہو۔ اور اگر صاحب ساعت زہرہ ہو یا خانہ زہرہ میں ہو۔ اور زہرہ اوس کو ناظر ہو۔ تو جہاں عورتیں ہوں وہاں پر یا میراث خانہ میں یا زمین نرم یا مکان عطر میں مال رکھا گیا ہے۔ اور اگر صاحب ساعت عطارد ہو۔ یا خانہ عطارد میں ہو۔ اور عطارد اوس کو ناظر ہو۔ تو مال دزدیدہ وہاں پر ہو گا۔ کہ جہاں اطفال و کتابیں رہتی ہوں۔ اور اگر قمر اپنے گھر میں ہو۔ اور صاحب ساعت وتد میں ہو مال دزدیدہ صاحب مال کے گھر میں ہے۔ اور باہر نہیں گیا ہے۔ اور اگر قمر کسی نحس سے متصل ہو۔ بہ تثلیث یا بہ تسدیس ہو۔ تو چور آسانی سے مل جائیگا۔ اور اگر متصل بہ تربیع و مقابلہ ہو۔ تو چور مشکل سے ہاتھ آئیگا۔ اور اگر خانہ ہفتم میں ہو۔ یا متصل ہو اوس ستارہ سے کہ جو خانہ ہفتم میں ہو۔ یا ستارہ نحس سے متصل ہو۔ تو چور پیدا نہیں ہو گا۔ اور اگر قمر کسی سعد سے متصل ہو۔ تو وہ سعد مالک ہشتم ہو۔ اور صاحب طالع سے متصل ہو تو دلیل ہے۔ کہ چور مال دزدیدہ واپس لاکر سپرد کر دیگا ۔

نچھتر سے چوری کا پرشن

چونکہ نچھتروں کے چار اقسام ہیں۔ اندھے کانے۔ چندھے اور سجاکھے۔ پس جس وقت کوئی چیز چوری گئی ہو۔ یا گم ہو گئی ہو۔ تو اوس وقت کا نچھتر جنتری رائج الوقت سے دیکھو اور بموجب نقشہ ذیل اس کے ملنے یا نہ ملنے کا حال معلوم کرو ۔

اقسام نچھتر	نام نچھتر	کیفیت
اندھے	روہنی۔ پکھ۔ سہت۔ ابکھا۔ دھنشٹا۔ ریوتی۔ پوربا کھاڈ۔ اترا بھاگنی ۔	چوری کا مال پورب کو گیا ہے اور جلدی ملنے کی امید ہے ۔
کانے	مرگشرا۔ اشلیکھا۔ ہست۔ انوردا۔ سست بکھا۔ اشنی۔ اتراکھاڈ ۔	دور مال کو چور دکھن میں لے گیا ہے بہت تکلیف سے ملے گا ۔
چندھے	آردرا۔ مگھا۔ چترا۔ جیشٹا۔ بھرنی۔ پوربا بھادر پد	چوری پچھم کو گئی ہے اوس کے ملنے کی کوشش بے فائدہ ہے۔ کوشش فضول ہے
سجاکھے	پنرپس۔ سواتی۔ سوا۔ کرتکا۔ اترا بھادر پد۔ پوربا پھاگنی۔ شرون ۔	اتر کی طرف چوری کا مال گیا ہے ہرگز ملنے کی امید نہیں ۔

پس اگر مگھا یا پوربا پھاگنی یا اترا پھاگنی میں چوری ہوئی ہو۔ تو چور کسی نزدیک جگہ پر ہے۔ اگر ہست۔ چترا۔ سواتی۔ بشاکھا۔ انوادھا۔ جیشٹا۔ مولا۔ پوربا کھاڈ۔ اتراکھاڈ۔ شرون دھنشٹا میں چوری ہوئی ہو۔ تو مال چور نے کسی دوسرے کے سپرد کر دیا ہے۔ اگر ست بکھا پوربا بھادر پد۔ اترا بھادر پد۔ ریوتی۔ اشنی۔ بھرنی میں چوری ہوئی ہو۔ تو چور گھر کا کوئی شخص ہے۔ اور اوس نے مال ادھر ادھر کر دیا ہے۔ اگر کرتکا۔ روہنی۔ مرگشرا۔ آردرا۔ پنرپس۔ پکھ۔ اشلیکھا میں ہوئی ہو۔ تو چور اور مال بہت فاصلہ پر چلا گیا ہے ۔

نوع دیگر

چونکہ یہ معاملہ چوری کا گورنمنٹ انگلشیہ نے محکمہ پولیس کے ہاتھ میں دیا ہے۔ اس لیے جوتشیوں کو اس معاملہ میں دخل در معقولات کا مصداق بننا ہے۔ محکمہ پولیس کے ضابطہ شناسی اور یا ہر شخص خصوصیت سے ایسی تمام تکلیفات کو رفع کرنے کے لئے گورنمنٹ انگلشیہ نے اپنی زیر حکومت میں قائم کئی ہوئے ہیں۔ جن کے ذریعہ ایسی تمام مشکلات اور تکلیفات رفع ہو سکتی ہیں۔ اگر ان سب اس علم کے ماہران جوتش وایل وغیرہ نے جن باتوں کی متعلق جوتشیوں سے لوگوں کو دریافت کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ بالکل آسان اور عمدہ طریقہ سے حل کرکے دکھا دیا ہے۔ جن کو ہم ذیل میں واضح طور سے درج کر دیتے ہیں۔ تاکہ معزز ناظرین پرسش آفتاب خود بخود دیکھ لیا کریں اول جب کسی کی کوئی چیز چلی جاوے۔ یا گم ہو جاوے تو اسکو واجب ہے کہ نقشہ ذیل پر کسی ناواقف یا نابالغ یا کم سن لڑکی کو اس امر کا نسخہ کراکر کہ وہ چیز کون لے گیا ہے۔ اس خیال سے وہ انگلی نقشہ ذیل پر رکھے پس جس ہندسہ پر وہ انگلی رکھے اس کو اس سے ضرب دیکر آٹھ پر تقسیم کر جو عدد باقی کو دیکھے

۱	۹	۱۳	۱۹	۲۳	۲۹	۲۸
۸	۲	۹	۱۵	۳	۲۴	۲۰
۱۴	۹	۳	۱۰	۱۷	۲۱	۲۵
۱۹	۱۵	۱	۴	۱۱	۱۷	۲۴
۲۳	۳۰	۱۹	۱۱	۵	۱۲	۱۸
۲۶	۱۴	۲۰	۱۸	۱۲	۶	۱۲
۲۸	۲۷	۲۵	۲۲	۱۸	۱۳	۷

اگر ایک رہے تو مشرق دو رہیں تو شمال المشرق اگر تین رہیں تو جانب مغرب چار رہیں تو جانب جنوب مغرب اگر پانچ رہیں تو جانب شمال۔ اگر چھ رہیں تو جنوب مشرق اگر سات رہیں تو جنوب۔ اور اگر برابر تقسیم ہو جاوے۔ تو جانب شمال مغرب چوری کا مال چلا گیا ہے۔ بموجب بقیہ اعداد کے طرف مذکورہ تلاش کرنی چاہیے۔ بعد ازاں جو عدد تقسیم سے خارج قسمت ہوں۔ ان کو نصف یعنی دو حصہ کرے اگر برابر دو حصے تقسیم ہو جاویں اور کسر نہ رہے۔ تو چوری گیا ہوا مال مل جائیگا اور اگر عدد طاق ہیں تو اشیاء کے ملنے کی امید چھوڑ دے۔ ہرگز دستیاب نہ ہوگی۔ بعد ازاں خارج قسمت کے جو عدد دیکھیں۔ ان کو جس قدر باقی اعداد رہتے ہوں ان سے ضرب دے کر پھر نو پر تقسیم کریں۔ خارج قسمت اگر طاق ہوں۔ تو چور مرد ہوگا۔ اور اگر جفت ہوں۔ تو بھی

عورت کی سازش سے چوری ہوئی ہے۔ یا عورت ہی چور ہے۔ اور بعد تقسیم کے جو باقی عدد بچے ہوں ان کو دیکھے اگر ایک یا ۲ یا ۳ رہیں۔ تو چور کم عمر بے ریش اگر ۴ یا ۵ یا ۶ ہیں تو چور نوجوان اور اگر ۷ یا ۸ یا صفر رہے۔ تو کوئی سن رسیدہ بوڑھا آدمی چور تصور کرنا چاہیے بعد ازاں تقسیم ۹ سے جو عدد خارج قسمت ہوں۔ ان کو باقی الغنیمت سے ضرب دے کر ۲۸ پر تقسیم کرو۔ اور جو باقی رہے۔ اوس کو نقشہ بقیہ اعداد میں ملاحظہ کرو۔ جس جگہ وہ اعداد ختم ہوں۔ وہ حرف چور کے نام کا پہلا حرف تصور کریں۔ مگر خیال رہے۔ کہ صفات پر لحاظ نہیں۔ بلکہ اصلی نام کا پہلا حرف سمجھا جائیگا۔ بعد ازاں پھر ۲۸ کی تقسیم سے جو خارج قسمت ہو۔ اس کو چار پر تقسیم کرے۔ اگر باقی ایک رہے۔ تو مال بہت نزدیک ہے۔ ابھی گویا محلہ یا شہر میں ہے۔ اگر دو رہیں تو تھوڑے سے فاصلہ پر یا اندر محلہ کے چور لے گیا ہے۔ اگر تین رہیں تو ایک جگہ سے منتقل ہو کر دوسری جگہ پر چلا گیا ہے اگر چار پر پوری تقسیم ہو جاوے۔ تو مال بہت فاصلہ اور دور دراز چلا گیا ہے۔

نقشہ بقیہ اعداد

بقیہ اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	
حروف	ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	
بقیہ اعداد	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	
حروف	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی	

نوع دیگر

پرسش لگن سے دسویں خانہ میں سورج و چندرمان پڑا ہو۔ تو گیا ہوا یا کھویا یاد داشت سے بھولا ہوا دھن یا چیز مل جائیگا۔ اور اگر پرسش لگن سے ساتویں چندرمان ہو یا لگن سے لگن کو دیکھتا ہو۔ تو گیا ہوا یا بھولا ہوا دھن پرسش کنندہ کو دستیاب نہ ہوگا۔ اور اگر پرسش لگن کمزور اگر وہ کا ہو۔ اور اس میں ستارہ نحس پڑا ہو یا کسی ستارہ نحس اوس پر

ناظر ہو۔ اور ساتواں گھر بھی ایسی حالت سے کہ ردگرہ کا دیکھا ہوا ہو۔ یا کرورگرہ پڑا ہو۔ یا کرورگرہ کی دریشتی ہو۔ تو چوری گیا ہوا مال یا گم شدہ چیز نہیں ملیگی۔ اور اگر پرشن لگن اور ساتواں گھر سومیہ ہو کر شبھ گرہ سے یکت یا شبھ گرہ سے دیکھا گیا ہو۔ تو بیشک چیز دستیاب ہو جائے گی ۔

مکان یا زمین کے خریدنے سے نفع ہوگا یا نہیں

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ مکان یا باغ یا زمین کے خریدنے میں مجکو نفع ہوگا یا نہیں۔

پس ایسے سوال میں خانہ چہارم و صاحب خانہ چہارم و زحل و قمر دلیل خانہ و ضیاع و باغ و زمین ہے۔ پس اگر صاحب طالع خانہ ہفتم میں ہو۔ یا صاحب خانہ ہفتم سے متصل ہو۔ تو دلیل ہے۔ کہ وہ مکان یا زمین خرید کی جاوے۔ پس اگر کوئی نحس خانہ چہارم میں ہو۔ تو وہ مکان خراب ہے۔ اور اگر سعد ہو۔ تو معمور ہے۔ اور صاحب خانہ چہارم اور جو ستارہ کہ اوس میں ہو سو دلیل نیکی و بدی و نیک بختی و مبارک و نا مبارک مکان کی ہے۔ اور طالع دلیل رہگذر اوس مکان کی ہے۔ اور موضع قمر دلیل دروازے کی ہے۔ اور موضع شمس دلیل صحن و کشادگی کی ہے۔ اور موضع زہرہ دلیل جائے عیش و عشرت اور موضع عطارد دلیل مخزن و گنجینہ و مکتب خانہ کی ہے۔ اور موضع زحل دلیل جائے گندہ و تاریک کی ہے۔ اور موضع مشتری دلیل جائے مجلس گاہ و مقام خبازت کی ہے۔ اور موضع مریخ دلیل مطبخ و تنور کرانے کی ہے۔ اور موضع راس دلیل زردبان کی ہے۔ اور موضع ذنب دلیل جائے خس و خاشاک کی ہے۔ پس ان دلائل سے حالات مختلف اوس مکان کے بیان کرے۔ اور اگر درمیان دلیل سائل و مسئول منہ کے نظر مودت قبول ہو۔ تو منافع اوس کے ہر دو منافع جلد حاصل ہونگے۔ نظر قبول وہ مکان اوس کو کہتے ہیں۔ کہ ستارہ اپنے خط میں قوی حال ہو۔ اور بقول دیگر

نظر قبول وہ ہے۔ کہ ستارہ سکر جس کے خط میں ہو۔ اس کو دیکھے جیسا کہ قمر حوت میں ہے۔ اور مشتری کو دیکھے اور مشتری سے زحل کو دیکھے۔ یہ نظر وہیں تمام کاموں کے سر انجام ہونے واسطے ہے۔ اور برعکس اس کے نظر نا قبول ہے۔ یعنی ستارہ ضعیف ہو کر راجع یا محترق یا ہبوط یا وبال میں ہو۔ تو نظر فساد و رنج کی ہے۔ اور اگر نظر عداوت و قبول ہو۔ تو نفع ساتھ رنج و مشقت کے حاصل ہوگا۔ اور اگر نظر مودت اور نظر قبول نہ ہو۔ تو کام ساتھ آسانی و خوشی کے بہ آسانی ہوگا۔ لیکن نفع کثیر نہ ہوگا۔ اور اگر نظر عداوت ہو۔ اور قبول نہ ہو۔ تو کوئی خیر و منفعت اوس میں نہیں ہے ۔

سوال ہمسایہ مکان

اگر ہمسایہ مکان سے سوال کیا گیا ہے۔ کہ اس مکان کا ہمسایہ نیک ہے یا نہیں۔ تو اوس میں طالع اور جو ستارہ کہ اوس میں واقع ہے۔ دلیل ہمسایہ کی ہے۔ یعنی اگر طالع میں مشتری ہے تو ہمسایہ معزز و معتبر ہے۔ اور اگر مشتری ہے۔ تو سرخرو با وفا ہے۔ اور اگر طالع میں کوئی نحس واقع ہے۔ تو ہمسائیگان دزد و خائن ہونگے۔ اور اگر کوئی سعد ہے۔ تو ہمسائیگان مرد صلح و آشتی سے سلوک کرینگے۔ پس اگر وہ ستارہ مستقیم ہو۔ تو ہمسایہ پائیدار اور اگر راجع ہو۔ تو ناپائیدار ہے ۔

سوالات یاترا یعنی سفر

سفر ہوگا یا نہیں؟

اگر سوال سفر کے متعلق کیا گیا ہے۔ تو طالع و صاحب طالع و قمر دلیل سائل مسافر ہے۔ اور خانہ سوئم و صاحب خانہ سوئم و نہم و صاحب خانہ نہم و صاحب ساعت دلیل سفر بھی ہے۔ اور قمر منزل مسافر ہے۔ اور ہفتم و صاحب ہفتم اور وہ ستارہ کہ جو خانہ ہفتم

میں ہے۔ دلیل اس مقام کی ہے۔ کہ جہاں جانا مقصود ہے۔ اور خانہ دہم و مالک دہم اور وہ ستارہ کہ جو خانہ دہم میں ہے۔ دلیل حاجات مسافر ہے۔ اور چہارم و صاحب چہارم دلیل عاقبت ہے۔ پس اگر کوئی شخص سوال کرے کہ میں ارادہ سفر کا رکھتا ہوں۔ مجھے سفر ہوگا یا نہیں۔ تو اول طالع وقت لگن کو درست کرے۔ اور اوس وقت کے سیارگان جنتری راتج الوقت سے جس جس راشی میں درج کرکے لگن کنڈلی کو بغور ملاحظہ کرے۔

پس اگر بوقت سوال کسی حد ساعت طالع و صاحب خانہ چہارم و سوم و نہم ایک ہی برج میں ہوں۔ یا ایک دوسرے کو بنظر دوستی ناظر ہوں۔ تو سفر ضرور ہوگا۔ پس اگر طالع برج منقلب ہو۔ تو سفر جلدی ہوگا۔ اور اگر برج ثابت ہو۔ تو سفر نہ ہوگا۔ اور اگر برج ذوجسدین ہو۔ تو مسافر [illegible] ہوگا اور چند روز راستہ سے پھر آئیگا۔ اور اگر طالع و [illegible] طالع رجعت میں ہو۔ تو بھی مسافر راہ سے پھر آویگا۔ اور اگر بوقت سوال قمر کواکب راجع سے نظر تثلیث یا تدسیس رکھتا ہو۔ تو سفر پیش نہ ہوگا۔ اور اگر ستارہ خانہ چہارم و دہم نحس ہو۔ تو سفر نہ ہوگا۔ اور اگر سعد ہو تو سفر پیش ہوگا۔ اور اگر خانہ چہارم میں ستارہ سعد و نحس ہو۔ تو مسافر کی مراد حاصل اور اگر ستارہ منحوس ہو۔ تو مراد حاصل نہ ہوگی

پس اگر صاحب طالع یا قمر خانہ نہم میں ہو۔ یا صاحب نہم متصل ہو۔ یا جو ستارہ کہ خانہ نہم میں واقع ہے۔ اوس سے متصل ہو۔ تو یہ سفر اختیاری امر ہے۔ یعنی اگر چاہیے جاوے اور اگر چاہیے تو ارادہ ترک کرے۔ اور اگر صاحب نہم طالع میں ہو۔ اور جو ستارہ کہ نہم میں ہے۔ اوسکو ناظر یا جو ستارہ کہ نہم میں ہے۔ وہ متصل صاحب طالع سے ہو یا اوس ستارہ سے کہ جو طالع میں ہے۔ تو ضرور سفر وقوع میں آئیگا۔ اور اگر بوقت سوال برج ہبوط طالع ہو۔ اور نحس یعنی زحل و مشتری اوسکو ناظر ہوں۔ تو سفر نہ ہوگا۔ خواہ سوال جانے سے یا آنے سفر سے کیا گیا ہو۔ اور اگر برج منقلب طالع ہو اور ستارہ سریع السیر یعنی قمر۔ زہرہ و عطارد اوس کو ناظر ہوں۔ تو سفر ضرور ہوگا۔ اور اگر

طالع برج منقلب ہو۔ اور قمر بھی برج منقلب میں ہو۔ تو سفر پیش ضرور آئیگا۔ اور اگر طالع برج ثابت ہو۔ اور قمر بھی برج ثابت میں ہو۔ تو سفر نہ ہوگا۔ اور صاحب طالع کا بھی لحاظ رکھنا چاہیے۔ کہ برج ثابت میں ہے یا منقلب میں۔ پس اگر صاحب طالع و صاحب نہم ساتھ صاحب رابع کے مقارن ہو۔ تو سفر نہ ہوگا۔ اوس مقام میں رہیگا کہ جہاں پر مقیم ہے۔ اسی طرح اگر خانہ چہارم میں کوئی ستارہ ہو۔ اور راس مع طالع میں مختلط ہو۔ تو سفر نہ ہوگا (۱) پرش لگن سے چوتھے دسویں استہان پر منحوس گرہ پڑے ہوں۔ تو سفر نہ ہوگا۔ اور اگر سعد گرہ پڑے ہوں۔ تو سفر پیش آئیگا (۲) چر لگن ہو۔ اور چندرما راشی پر چندرمان ہو۔ یا دونوں دوسبھاو ہو۔ کہ چر راشی کے نوانشہ میں پڑے ہوں۔ تو جانے والے کا سفر اور آنے والے کا لوٹنا سفر سے ضرور ہوگا۔ اور اگر استھر لگن ہو۔ تو جانا اور آنا سفر سے نہیں ہوگا (۴) چر لگن ہو اور شبھ گرہ کی درشٹی ہو۔ تو سفر ضرور ہوگا (۵) سورج۔ سنیچر۔ بدھ۔ برہسپتی ان میں سے اگر ایک گرہ بھی چر راشی پہ پڑا ہو۔ اور کوئی ان میں سے وکری نہ ہو۔ تو جلدی ہی سفر پیش آئیگا (۶) دوسبھاو لگن ہو۔ اور دوسبھاو راشی پہ چندرمان ہو۔ تو سفر درپیش آوے۔ اور اگر یہ دونوں چر راشی کے نوانشہ میں پڑے ہوں۔ تو گمن واگمن یعنی آنا جانا سفر سے ضرور ہوگا (۷) سنگھ کنیا۔ تلا۔ یا برچھک اور کمبھ لگن ہو۔ تو یاترا نہ ہوگی۔ اور اگر شبھ گرہ مکر۔ کرک۔ برچھک و مکر ان راشیوں پہ پڑے ہوویں تو بھی سفر نہ ہوگا۔ اور اگر یہ لگن مین کے نوانشہ میں لگن یا کوئی وکری گرہ اس لگن میں بیٹھا ہو۔ تو گمن واگمن نہیں ہوگا۔

نوع دیگر

خانہ دہم میں استھر لگن ہو۔ اور کوئی ستارہ سعد یا خود صاحب خانہ اوس میں بیٹھا ہو۔ یا دیکھتا ہو۔ تو شہر بیگانہ کو نہ جائیگا۔ اور اسی طرح ساتواں گھر شہر بیگانہ سے واپس آئیگا۔ اگر

تو پرشن کنندہ کو کہدو کہ تمہارا جانا پردیس میں ضروری ہوگا (۳) اور بروقت پرشن لگن
چر ہو۔ اور چندرماں بھی چر لگن یا چر راشی میں پڑا ہو۔ اور شبھ گرہ کی اوس پر درشٹی ہو۔
یا ہمراہ ستارہ سعد کے پڑا ہو۔ تو سائل کو کہدو کہ تمہاری یاترا ہر طرح سے اچھا اور خوشی
و آرام کے دینے والی ہوگی ۔

سفر سے کب واپس آؤنگا

اگر کوئی سوال کرے کہ میں سفر سے واپس آنا کس وقت اور کس حالت میں ہوگا۔ تو بروقت
سوال اگر چندرماں دو سبھاؤ راشی کا ہو۔ اور طالع وقت یعنی لگن بھی دو سبھاؤ ہو اور
ستارہ نحس اوس میں واقع ہوں۔ یا ناظر ہوں۔ اور کسی شبھ گرہ سے اوس کا قران نہ ہو
اور دیہی درشٹی ہو۔ تو پرشن کنندہ کو کہدو کہ تمہارا لوٹنا تو پردیس سے ہو دیگا۔ مگر سفر
تمہارا کلیش و تکلیف اور نقصان سے ہوگا۔ (۲) اگر بروقت سوال پرشن لگن اور ساتویں
و خانہ ہشتم میں ستارہ نحس واقع ہوں۔ تو سفر سے فائدہ نہ ہوگا۔ جس کام کو جاتا ہے۔
اس میں ہر طرح سے رنج اور بگاڑ کی صورت نظر آئیگی۔ بلکہ سفر کا ہونا بھی غیر ممکن ہے
اور اگر دسویں خانہ میں پاپی گرہ ہو۔ تو بڑے بھاری درجہ کے فدیہ سے لابھ ہوگا۔ (۳)
مگر بروقت پرشن تیسرے چھٹے اور گیارہویں گھر میں پاپی گرہ پڑے ہوں۔ تو جس کام کے
واسطے سفر کرنا چاہتا ہے۔ اوس کو ہر طرح سے سرانجام کرکے واپس آئیگا۔ اور اگر ساتویں گھر میں
پاپی گرہ پڑے ہوں۔ اور کیندر یعنی لگن وچوتھے و ساتویں اور دسویں گھر میں شبھ
گرہ پڑے ہوں۔ تو پرشن کنندہ سفر کو تو جائیگا۔ مگر راستہ سے ہی لوٹ آوے گا اور
کارج بھی سرانجام نہ ہو۔ (۴) اگر بروقت پرشن دوسرے اور تیسرے گھروں میں شکر
اور برہسپتی پڑے ہوں۔ تو سفر کرنے والا جلدی ہی لوٹ کر آویگا۔ اور شکر و برہسپت ہمراہ

خانہ ہفتم میں چر لگن ہو۔ اور اس میں صاحب خانہ زیر نگاہ ستارہ سعد مستقیم ہو۔ تو سفر
کرنے والا گھر کو واپس آوے۔ خلاف ہو تو نہ آوے۔ مساوی ہو۔ تو ارادہ سفر سے واپس
آنیکا رکھتا ہے۔ اور جتنے دنوں میں ساتویں خانہ کا مالک تیسرے گھر میں آوے۔ اتنے ہی دنوں
میں سفر کرنیوالا گھر کو واپس آئیگا ۔

نوع دیگر

اگر بروقت پرشن لگن چر ہو۔ اور اوس میں سورج سنیچر و بدھ کوئی گرہ بیٹھا ہو۔ تو جانیوالا جلد جاوے
اور جو سنیچر و بدھ و شکر وکری ہوکر پڑا ہو۔ تو آمد و رفت مسدود ہو۔ اور اگر پرشن لگن
استھر ہو۔ اور اوس میں سنیچر و برہسپت بیٹھا ہو۔ تو آمد و رفت بند رہے۔ اور پرشن لگن
میں جو ستارہ سب طرح سے قوی ہوکر جس گھر میں واقع ہو۔ اوس کے موافق آنے کی تعداد
بیان کرے۔ کہ اتنے مہینہ میں آویگا۔ اور وہی ستارہ زور آور اگرچہ نوانشہ میں ہو
تو تعداد وہ چند اور دو سبھاؤ نوانشہ میں ہو۔ تو سہ چند یا پرشن لگن سے ساتویں خانہ کا مالک
جب وکری ہو۔ تو مسافر آوے (۲) لگن میں یا چوتھے گھر میں پاپی گرہ ہوں۔ تو سفر ہوگا
اور اگر لگن کا مالک دسویں گھر میں ہو۔ یا چندرماں پڑا ہو۔ تو بھی سفر ہوگا۔ اور اگر سورج
یا بدھ یا سنیچر یا شکر ان استھانوں میں پڑے ہوں۔ تو بھی سفر پیش آئیگا (۳) ساتویں گھر
کا مالک دسویں گھر اور گیارہویں کا مالک بھی اسکے ساتھ پڑا ہو۔ تو اس سفر میں چوروں
سے وحشت اور جسم کو تکلیف ہوگی (۴) چندرماں اور منگل لگن میں اور سنیچر ان کو دیکھتا
ہو۔ تو سفر میں سخت تکلیف اور دھن کا نقصان ہوگا (۵) اگر بوقت پرشن یا بوقت
روانگی منگل و سنیچر آٹھویں اور سورج لگن میں پڑا ہو۔ تو مسافر راستہ میں مر جائیگا (۶)
اگر بوقت پرشن۔ لگن۔ ساتویں اور آٹھویں ان گھروں میں سورج یا منگل پڑا ہو۔
تو جاتم ملک یا راجہ کی آمد و رفت نہ ہوگی (۷) لگن چر ہو اور لگن کا سوامی لگن میں یا دوسرے
گھر میں ہمراہ پاپی گرہ کے پڑا ہو۔ اور خانہ سوئم میں سورج۔ چندرماں اور منگل پڑا ہو۔

چندرمان کے اگر پانچویں یا ساتویں استھان میں پڑے ہوں۔ تو سفر کرنیوالا چند ایام میں بہت ہی جلدی لوٹ کر آویگا۔ اگر بوقت پرشن لگن سے دوسرے یا تیسرے یا چوتھے گھر سے دوسرے و تیسرے استھان میں شبھ گرہ پڑے ہوں۔ تو پردیس میں گیا ہوا جلدی ہی لوٹ کر واپس آوے۔ اگر سورج شکر و بدھ اور شکر ان میں سے کوئی گرہ بھی چر لگن میں پڑا ہو۔ تو پردیس کو جانے والا جلدی ہی واپس آوے۔ اور جانے والا جلدی ہی سفر کو چلا جاوے اور گران میں سے کوئی گرہ وکری ہو۔ تو سفر کرنیوالا گھر کو لوٹ کر جلدی ہی نہیں آویگا۔ دیگر ہر وقت پرشن اگر گیشٹ راشی نکلے۔ چوتھے۔ ساتویں یا دسویں یا دوسرے گھر میں اگر کوئی بھی گرہ پڑا ہو۔ تو سفر کرنیوالا جلدی ہی گھر کو لوٹ کر آو نیگا۔ اور اگر پرشن لگن سے چندرمان گیارہویں گھر میں آ گیا ہو۔ تو سفر کا ارادہ کرنے والا سفر کو جاویگا۔ اور پرشن لگن ہی۔ پہلے۔ چوتھے۔ ساتویں یا دسویں گھر سے دوسرے استھان یعنی دوسرے پانچویں و گیارہویں گھر میں جب کوئی پاپی پاشبھ گرہ آنیوالا ہو۔ تو اوس وقت میں پردیس کے جانیوالے کا سفر سے واپس آنا خیال کرنے۔

فلاں شہر کا سفر نیک ہے یا نہیں

اگر سائل دریافت کرے۔ کہ جس شہر کے سفر کا ارادہ رکھتا ہوں۔ وہ شہر میرے لیے بہتر ہے۔ یا نہیں۔ پس اگر طالع منجم میں ستارہ سعد واقع ہو یا جس ستارہ سے کہ چندرمان متصل ہونیوالا ہو۔ وہ منجم میں ہو۔ تو یہ سمجھے۔ کہ حال سائل کا اس شہر میں بہتر ہوگا۔ بہ نسبت اس جگہ کے جہاں منجم ہے۔ اور اگر طالع میں ستارہ سعد واقع ہو۔ اور منجم میں نحس ہو۔ تو سمجھ لینا کہ یہ شہر بہتر ہے جہاں موجود ہے۔ اور سفر کرنا نحس ہے۔ اور بقول دیگرے عدد نام سائل و نام روز جمع کرکے و بقول عدد نام مادر اور سائل ہی جمع کرے۔ اور کل مجموعہ شمار کو ۳ پر تقسیم کرے۔ پس اگر ایک بچے۔ تو یہ سمجھے۔ کہ چند روز صبر کرنا چاہئیے۔ اور اگر دو بچیں تو نیک ہے۔ اس سفر میں کچھ غیب سے ملیگا۔ اور پھر اسی مجموعہ شمار کو ۳ پر تقسیم کرے۔ اگر ایک بچے تو خیر جان و مال ہے۔ اگر دو بچیں تو

AMLIYAAT BOOK
https://www.facebook.com/...

بیمار ہو کر شفا پائیگا۔ اگر سہ بچیں تو صحیح و سلامت سفر پیش آئیگا۔

کس جانب کے سفر سے لابھ ہوگا

ہر وقت پرشن اگر چر لگن ہو۔ اور شبھ گرہ اس میں پڑے ہوں۔ یا شبھ گرہوں کی درشٹی ہو یا گیارہویں گھر میں بلی چندرمان پڑا ہو۔ اور گیارہ یا پانچویں و نویں گھر میں ستارہ سعد واقع ہوں۔ تو جس راشی کا چندرمان لگن کنڈلی میں پڑا ہے۔ اسی راشی کے چندرمان کی دشا کا دکھنا طرف سے منسوب ہے۔ بچار کرکے پرشن کنندہ کو کہدو۔ کہ تجھے فلاں جانب کے سفر سے لابھ ہوگا۔ پس بروقت پرشن جس راشی کا چندرمان لگن سے جس خانہ میں پڑا ہو۔ اس راشی کے مطابق پرشن کنندہ کو جواب بیان کرنا چاہئیے۔

سفر کرنے سے فایدہ ہوگا یا نہیں

اگر کوئی شخص دریافت کرے۔ کہ میں فلاں مقام پر جاتا ہوں مجھ کو فایدہ ہوگا یا نہیں۔ تو چاہئیے۔ کہ اوس شخص سے یہ دریافت کریں کہ وہ کس دن سفر جانے کا ارادہ کرتا ہے۔ پس جس روز اس نے جانا ہو اوس روز کا دن اور تتھ اور نچھتر جنتری یا زیج الوقت سے دیکھ لو۔ سال کو ابتدا سے شمار کرکے ۴ سے ضرب دیکر ۷ پر تقسیم کردو۔ اور اوس روز کی تتھ کو اکم سے شمار کرکے ۳ سے ضرب دیکر ۸ پر تقسیم کردو۔ اور جو نچھتر ہو اس کو اشنی سے شمار کرکے ۵ سے ضرب دے کر ۹ پر تقسیم کردو۔ اگر تینوں کی تقسیم سے باقی میں کوئی عدد بچے۔ تو اوس کو سفر سے لابھ اور کامیابی ہو۔ جس کارج کے لیے جانیکا ارادہ کرتا ہے۔ وہ کام بخیر و خوبی بوجہ احسن سرانجام ہوگا۔ اگر یوم کی تقسیم میں کچھ باقی نہ بچے۔ تو سفر میں سخت تکلیف اور وحشت ہوگی اگر تتھ کی تقسیم سے صفر باقی رہے۔ تو بیماری کا خوف اور صحت جسمانی میں بگاڑ اور خلل واقع ہوگا۔ اور اگر نچھتر کی تقسیم سے باقی صفر رہ جائے۔ تو خطرہ موت ہے۔ ایسے وقت میں جانے سے سخت تکلیف اور نقصان کا اندیشہ ہوگا۔ اور اگر تینوں جگہ ہی تقسیم سے باقی صفر بچا رہے۔ تو سائل کو منع کردو۔

کہ ایسے دن وقت نحس نحیس میں ہرگز سفر نہ کرے۔ اور ارادہ جانے کا ملتوی کرے۔ ورنہ ایسے دن کا سفر کیا ہوا سخت تکلیف اور حیرانی و پریشانی اور موت کا سامنا کریگا۔

مسافر کب آئیگا

اگر کوئی دریافت کرے۔ کہ فلاں شخص گیا ہوا ہے۔ کب واپس آئیگا۔ تو اس وقت اس دن کی نحس و نحیس یوم اور وقت کو شمار کر کے کل مجموعہ شمار کو ۷ پر تقسیم کر دو۔ وقت کا شمار پہلے پہر سے کرنا چاہئے دن کی گھڑی و پل کو ۷ پر تقسیم کر دو۔ خارج قسمت گھڑیاں و پل ایک پہر کی ہونگی۔ چار پہر دن کے اور چار پہر رات کے ہوتے ہیں۔ پس وقت طلب کے سب کے شمار کو جمع کر کے ۳ پر تقسیم کرنے سے اگر باقی ایک رہے۔ تو مسافر اس جگہ مقیم ہے۔ اگر ۲ رہیں تو نقل و حرکت میں ہے۔ اگر ۳ رہیں۔ تو منصف راستہ میں ہے۔ اگر ۲ رہیں تو آگیا ہے۔ یا جلد آنیوالا ہے۔ اگر ۵ رہیں تو پھر وہاں سے چل کر واپس چلا جائیگا۔ اگر ۶ رہیں تو اس کی طبیعت درست نہیں۔ تکلیف میں گرفتار ہے۔ اگر برابر تقسیم ہو جائے تو آنا اس کا مشکل ہے۔ بلکہ اس کو روگ ہے۔ (۲) جس وقت کوئی شخص پرشن کرے۔ تو اس دریافت کنندہ کو کہنا چاہئے۔ کہ ساتوں یوموں میں سے ایک یوم کا نام لیوے۔ پس اگر وہ بدھ کا نام لیوے۔ تو مسافر راستہ میں ہے۔ اگر وہ برہسپت یا شکر کا نام لیوے۔ تو مسافر جلد آنا چاہتا ہے۔ اگر منگل یا اتوار کا نام لیوے تو مسافر خود بخود جلدی سے آئیگا۔ اور اگر سنیچر کا نام لیوے۔ تو مسافر سخت تکلیف میں مبتلا ہے۔ اسلئے آنے میں دیری کریگا۔ (۳) مندرجہ بالا طریقہ کے مطابق تتھی۔ یوم۔ نچھتر وغیرہ کے کل مجموعہ شمار کو جمع کر کے آٹھ پر تقسیم کر دو۔ اگر باقی ایک یا تین بچیں تو سمجھ لو اور منگل کو جانتا چاہئے۔ جس کا پردیس کو گیا ہوا مسافر کہیں دور چلا گیا ہے۔ پانچ اور ساتویں۔ تو بہتی اور چند روز جاننا چاہئے۔ پس پرشن کنندہ کو جواب دو کہ مسافر راستہ میں ہے۔ مگر ۲ یا ۶ باقی رہیں تو بدھ اور شکر سمجھے جواب دو کہ آنیوالا مسافر نزدیک ہی آگیا ہے۔ اور اگر ۲ یا ۸ باقی رہیں۔ تو سنیچر اور راہو سمجھے نمرہ جس کا آنیوالا جلدی نہیں آویگا۔

نوع دیگر

جس وقت کوئی شخص کسی گئے ہوئے مسافر کی نسبت پرشن کرے۔ کہ کب آئیگا۔ تو اس وقت کی لگن کنڈلی بنا کر جنتری رابع الوقت سے تمام گرہ جس جس راشی میں ہوں درج کرے۔ اور دیکھے کہ بروقت پرشن اگر چر لگن ہو۔ اور چر کا ہی نوانشہ ہو۔ اور استہر راشی کا چندرماں پڑا ہو۔ تو دلیل ہے۔ کہ اس وقت جو اعداد چندرماں کی راشی کے ہونگے۔ اتنے ہی پہروں کے اندر مسافر بہت جلدی آنیوالا ہے۔ چار پہر دن کے اور چار پہر رات کے ہوتے ہیں۔ (۲) بلوان چندرماں یا بلوان شکر چوتھے گھر میں لگن سے پڑا ہو۔ تو پردیس میں گیا ہوا مسافر اپنے گھر میں آیا ہوا سمجھنا ہے۔ (۳) پرشن لگن سے تیسرے گھر میں کوئی شبھ گرہ جس وقت اور جس دن کو آنیوالا ہو۔ تو اسی دن اور اسی وقت میں وہ مسافر اپنے گھر میں آویگا (۴) چر لگن ہو۔ یا چر لگن کے نوانشہ میں شبھ گرہ واقع ہوں۔ تو مسافر جلد آویگا (۵) اگر استہر لگن ہو یا استہر لگن کا نوانشہ ہو۔ اور اس میں شبھ و اشبھ دونوں گرہ پڑے ہوں۔ تو مسافر روانہ ہو چکا ہے۔ اور اب راستہ میں ہے (۶) اگر بروقت سوال کے کل ستارے بروج ثابتہ میں واقع ہوں۔ تو مسافر کا ارادہ ہرگز آنیکا نہیں ہے۔ اور اگر ذوجسدین میں ہوں۔ تو مسافر روانہ ہوا تھا مگر پھر واپس چلا گیا ہے۔ اور اسی طرح اگر ستارہ خانہ ہفتم رجعت میں ہو۔ تو مسافر روانہ ہو کے پھر گیا ہے۔ اور اگر خانہ سوم و دوم میں ستارہ قوی ہو۔ تو مسافر ارادہ سفر کا رکھتا ہے۔ اور اگر نحس ہو۔ تو اوس نے ارادہ سفر کو ترک کر دیا ہے۔ اور اگر ستارہ ساتویں گھر کا نانویں گھر میں یا نانویں گھر کا ساتویں گھر میں واقع ہو۔ تو مسافر سفر کے بارے میں متردد ہے۔ اور اگر بروقت سوال طالع برج منقلب ہو۔ یا صاحب طالع برج منقلب میں ہو۔ یا صاحب خانہ ہفتم برج منقلب میں ہو۔ تو مسافر روانہ ہو چکا ہے۔ اور راستہ میں ہے۔ اور اگر ساتویں یا اول یا تیسرا گھر برج منقلب یا کوئی برج ثابت ہو۔ تو مسافر ارادہ سفر کا کرتا ہے۔ اور اگر ستارہ ساتویں گھر کا تیسرے گھر میں ہے۔ تو مسافر قصد روانگی کا کرتا ہے۔ اگر ستارہ لگن چوتھے گھر میں ہو

تو اُسوقت مسافر اپنے گھر میں آوے - اور اگر صاحب خانہ ہفتم بطی السیر ہو - اور قمر جسوقت طالع لگن میں یا چوتھے گھر میں آوے - تو اُسوقت مسافر اپنے گھر میں آویگا - اور اگر طالع برج منقلب میں ہو - اور ربع نو بہرہ صاحب طالع کا چوتھے گھر میں آوے - تو مسافر سفر نزدیک میں ہے - اور آج ہی کل میں آپنے گھر داخل ہوا چاہتا ہے - اور اگر سفر دور ہو تو جسوقت قمر طالع میں داخل ہو - تو اسوقت مسافر اپنے گھر میں آوے - اور اگر طالع لگن برج ثابت میں ہو - اور ساتواں خانہ برج منقلب ہو - تو مسافر جلدی آوے - اور اگر ستارہ ساتوین گھر کا طالع لگن میں یا چوتھے گھر میں آوے تو اُسوقت مسافر اپنے گھر میں آویگا - اور اگر ساتوین گھر کا طالع لگن میں یا چوتھے گھر میں داخل ہو - تو مسافر آویگا - اور اگر چوتھے گھر کے ستارے سے نظر رکھتا ہو - تو مسافر جلد آوے - اور اگر آٹھوین گھر میں قمر ہو اور چوتھے - ساتوین اور دسوین گھر میں ستارہ منحس ہوں تو مسافر بخیرت اور خوشی سے اپنے گھر میں آویگا - اور اگر زہرہ یا عطارد پانچوین خانہ میں ہو - تو بھی مسافر جلد آوے - اور اگر زہرہ و مشتری دونوں خانہ ہائے دوسم یا سوم یا پنجم میں واقع ہوں - تو اُسی دن مسافر گھر میں آوے - بروقت پرسش جو گرہ لگن میں یا لگن کے نزدیک کی جس راشی میں پڑا ہو - اس راشی کو بارہ حصوں پر تقسیم کرے - جو بانی رہیں - تو اتنے ہی دنوں کے بعد پردیس کو گیا ہوا مسافر لوٹ کر گھر کو آوے اور جس راشی کو تقسیم کرتا ہے - اس راشی کا گرہ اگر وکری ہو - تو پرشن کرنے والے کو کہدو کہ مسافر جلدی لوٹ کر گھر میں نہیں آویگا - اور چندرماں جب تک ستارہ سے جلکر اگلی راشی میں آوے - تو اسی وقت میں گیا ہوا مسافر گھر کو آویگا - اور اگر ساتوین گھر کو چھوڑ کر آٹھوین خانہ کو چندرماں تیاگ ہو - تو گھر سے گیا ہوا مسافر اجل موت سے مارا گیا ہے - اور اگر ساتوین گھر کا سوامی یا نوین گھر کا سوامی اپنے پنجم نوانشہ سے جلکر - چھٹے - ساتوین و آٹھوین و نانوین حصہ سے کسی پر پڑا ہو - تو بھی پردیس گیا ہوا مسافر راستہ میں موجود ہے - اور اگر بروقت پرشن چرنی ہے مگر کہ وتلایا مگر لگن ہو - اور چر راشی کا لگن میں نوانشہ میں ہو - اور لگن سے چوتھے گھر میں چندرماں بیٹھا ہو - تو پردیس میں گیا ہوا شخص اپنے گھر میں آیا ہی چاہتا ہے - اور اگر بدھ برج منقلب نہ ہو - تو مسافر اس روز آویگا +

مسافر کس حالت میں موجود ہے

اگر کوئی شخص سوال کرے - کہ فلان شخص کی خبر معلوم نہیں ہے - اور وہ اس وقت کس حالت میں مقیم ہے - پس ایسے سوال کے دریافت کرنے پر بروقت سوال کے طالع لگن کو درست کرے اور مشتری رابع الوقت سے تمام سیارگان کو جس جس راشی میں ہوں لکھکر بغور ملاحظہ کرے - پس اگر صاحب خانہ ہفتم ہمراہ قمر کے قوی حال ہو - تو مسافر بخوشی و خرمی سے مقیم ہے - مگر ایک عورت سے محبت رکھتا ہے - اور اگر ہمراہ مشتری کے ساتوین گھر میں ہو تو مسافر بڑی خدمت پر نوکر ہے اور ارادہ واسطے حج کے منبرک - زیارت و تیرتھ یاترا کا رکھتا ہے - اور اگر مالک خانہ ہفتم ہمراہ زہرہ کے ہو - تو مسافر عیش و آرام میں ہے - اور کسی کنیز یا زن فاحشہ کے ساتھ دوستی اور محبت رکھتا ہے - اور اگر ہمراہ عطارد کے ہو - تو مسافر اہل قلم ہے - اور محبت بزرگ لوگوں کی رکھتا ہے - اور کوئی غلام یا لونڈی اس کے ہمراہ ہے - اور اگر صاحب خانہ ہفتم منحوس ہو یا طالع سے ساقط ہو - تو مسافر مریض ہے - اور حال اس کا بد ہے - اور اگر صاحب طالع و صاحب خانہ ہفتم دونوں خانہ ششم یا ہشتم یا دوازدہم میں واقع ہوں - تو مسافر مردہ ہے - اور اگر دونوں مقابلہ یا تربیع آفتاب سے ہوں - تو مسافر کو بادشاہ اور حاکم سے غم و الم پہنچا ہے - اور اگر مقابلہ یا تربیع زحل کے ہوں تو مسافر کو بیماری جسمانی ہے - مثل خارشت یا آبلہ یا دنبل کے - اور اگر مقابلہ یا تربیع مریخ ہو - تو مسافر کو زخم لوہے سے یا پانی یا آگ سے یا کسی آدمی کمینہ سے پہنچا ہے - اور اگر طالع میں یا ساتوین یا آٹھوین گھر میں زحل یا مریخ یا راس یا ذنب ہو - تو مسافر کسی اور شخص کے ساتھ کسی علت میں قید ہو گیا ہے - اور اگر تینوں گھروں میں ستارے منحوس ہوں - تو مسافر مر گیا یا مارا گیا ہے بشرطیکہ ستارہ مذکور ضعیف و بدحال ہوں - اور اگر قوی حال ہوں - تو مسافر محبوس ہو گیا تھا مگر اب رہائی پائی ہے - اور حال اوسکا اب بہتر ہوگا:

مسافر راستہ میں ٹھہریگا یا نہیں

اگر کوئی شخص سوال کرے۔ کہ پردیس سے آنیوالا شخص کہیں راستہ میں ٹھیریگا یا نہیں۔ تو بروقت سوال نگن سے اور ساتویں گھر سے چوتھے گھر میں بیٹھے ہوئے گرہ کہ جتنے انش گزر چکے ہوں توانتی ہی جگہ پر راستہ میں مسافر مقام کریگا۔ (۲) نگن میں یا نگن کے سوامی کے ہمراہ جتنے پاپی گرہ بیٹھے ہوئے ہوں۔ تو اتنے ہی دکھ اور کلیش مسافر راستہ میں دو گزر کریگا۔ (۳) پر نگن نگن سے خانہ ہشتم میں ستارہ منحوس ہو۔ اور ساتویں چندرمان یا نگن کا سوامی ہو۔ یا یہ دونوں گرہ آٹھویں گھر کے سوامی کے ساتھ بیٹھے ہوں۔ تو مسافر کو راستہ میں اندیشہ موت کا ہے۔ پس اگر شبھ نگن ہو یعنی شبھ گرہ کا خانہ ہو۔ اور وہاں کوئی شبھ گرہ ہی واقع ہو۔ تو مسافر کو سفر میں ہر طرح سے سکھ اور آرام ملیگا۔ اور اگر دسویں گھر میں بھی شبھ گرہ پڑا ہو تو اس کا کارج بھی سرانجام ہو دیگا۔

غایب آئیگا یا نہیں

اگر کوئی شخص سوال کرے۔ کہ فلاں شخص غایب ہو گیا ہے۔ واپس آئیگا یا نہیں۔ تو بروقت پرشن اگر صاحب طالع برج منقلب میں ہو۔ تو غایب آئیگا۔ اور اگر صاحب طالع ناظر طالع ہو۔ تو بھی غایب واپس آئیگا۔ پس اگر قمر مریخ سے منصرف ہے تو غایب جلدی آئیگا۔ اور اگر قمر زحل سے منصرف ہو۔ تو غایب بباعث سست الوجودی کے منزل مقصود تک نہ ہو کر پھر واپس چلا جائیگا۔ اور اگر صاحب طالع یا قمر ستارہ مستقیم سے منصرف ہو کر کواکب راجع سے متصل ہو۔ یا کواکب راجع سے منصرف ہو کر ستارۂ مستقیم سے متصل ہو۔ تو غایب جلدی آئیگا۔ اور اگر خداوند طالع یا قمر خانہ سویم یا نہم میں ہو اور صاحب سویم و نہم کو ناظر ہو۔ تو غایب راستہ میں ہے۔ اور اگر بوقت سوال کے خانہ نہم میں صاحب رابع یا صاحب سابع یا صاحب ثانی عشر ہو۔ تو غایب راستہ میں توقف کریگا۔ اور آنا اوس کا مشکل ہوگا۔ پس اگر وہ صاحب خانہ دوازدہم ہو۔ تو بسبب دزدان و دشمنان عاجز و معطل ہو گیا ہے۔ اور اگر وہ صاحب خانہ ہفتم ہو۔ تو بسبب عورت یا شریک یا حاکم وقت کے اس شہر میں توقف کیا ہے۔ اور اگر وہ صاحب خانہ دہم ہو۔ تو بسبب سلطان حاکم یا بسبب کسی شغل و عمل کے رہ گیا ہے۔

اور اگر وہ صاحب خانہ چہارم ہو۔ تو بسبب کار زمین و عمارت کے۔ اور اگر بہارت صاحب ہشتم کی بھی ہو۔ تو غایب مر گیا ہے۔ اور بقول دیگرے کہ فرزند میرا غایب ہے۔ تو صاحب خانہ پنجم و قمر سے کیفیت اوسکی بیان کرے۔ اور اگر غلام غایب ہو گیا ہے۔ تو خداوند ششم و قمر سے۔ اور اگر دریافت کنندہ کا سوال ہے۔ کہ عورت میری غایب ہو گئی ہے۔ تو صاحب خانہ ہفتم و قمر سے دلیل سائل کو بیان کرے۔ علی ہذا القیاس سبب الغرض و قمر سے کیفیت غایب بتانا چاہیے۔ پس اگر دلیل غایب طالع سے ساقط ہو۔ یا ہبوط یا تحت الشعاع میں ہو۔ تو غایب بیمار ہے۔ اور حال اوسکا بد ہے۔ اور اگر قمر منحوس نہ ہو۔ تو غایب تندرست ہے۔ اور اگر دلیل غایب تحت الارض ہو۔ اور صاحب ہشتم اوسکو ناظر ہو۔ اور قمر منحوس ہو۔ تو غایب مر گیا ہے۔ اور بقول دیگر کہ غایب زندہ ہے یا نہیں۔ پس عدد نام غایب و نام مادر غایب و نام روز بحساب ابجد جمع کر کے ۲ پر تقسیم کرے۔ اگر ایک بچے تو غایب مردہ ہے۔ اگر دو بچیں تو زندہ ہے۔ اگر پوچھیں کہ غایب گیا ہوا سفر سے آئیگا یا نہیں۔ پس عدد نام غایب و نام روز و نقوت عدد نام مادر غایب بھی جمع کر کے چار پر تقسیم کرے۔ اگر ایک بچے تو غایب فوت ہو گیا ہے۔ اگر دو بچیں تو غایب جلدی آئیگا۔ اگر تین بچیں تو غایب بہت دیر میں آئیگا۔ بلکہ اوس کا آنا ہرگز ناممکن ہے۔ اور اگر چار بچیں تو غایب جیسے وستاہے۔ مگر دیر ہی سے آویگا (۳) عدد نام غایب و نام روز بحساب ابجد جمع کر کے ۳ پر تقسیم کرے۔ اگر ایک بچے تو آئیگا۔ اور اگر دو بچیں تو نہیں آویگا۔ اور اگر سو بچیں تو بہت دیر میں آئیگا۔

نوع دیگر

اگر دریافت کنندہ نے سوال کیا ہے۔ کہ غایب کسطرف کو گیا ہے۔ پس عدد نام غایب و نام مادر غایب و نام روز جمع کر کے چار پر تقسیم کرے۔ اگر ایک بچے تو مشرق کیطرف گیا ہے۔ اگر دو بچیں تو مغرب کی طرف اگر سو بچیں تو جانب شمال اور اگر دو بچیں تو جنوب کی طرف گیا ہے۔

غایب زندہ ہے یا نہیں

اگر کوئی سوال کرے کہ غائب زندہ ہے یا نہیں ۔ پس اگر صاحب طالع طالع یا خانہ دہم میں ہو اور قمر سعد سے متصل ہو ۔ تو غائب زندہ اور صحیح وسلامت ہے ۔ اور اگر صاحب طالع خانہ ہشتم یا چہارم میں ہو ۔ اور قمر تحت الارض سے متصل ہو ۔ تو غائب زندہ نہیں ہے ۔ اور اگر قمر صاحب طالع یا صاحب خانہ دہم سے متصل ہو ۔ یا اوس سے کہ طالع یا خانہ دہم میں ہو ۔ تو حال غائب کا نیک ہے ۔ اور اگر متصل ہو ساتھ صاحب ہشتم یا ساتھ اوس کے کہ جو ہشتم میں ہو ۔ تو حال غائب کا بد ہے ۔ اس طرح اگر خداوند طالع ہشتم میں ہو ۔ یا مالک ہشتم طالع میں ہو ۔ تو حال بد ہے ۔ اور اگر صاحب طالع خانہ ہشتم یا چہارم میں ہو ۔ اور قمر منحوس ہو ۔ تو حال غائب خالی از خوف نہیں ہے ۔ اور کہ صاحب طالع خانہ ہشتم یا چہارم میں منحوس ہو ۔ یا احتراق یا ہبوط یا رجعت میں ہو ۔ تو غائب مر گیا ہے ۔

غائب کس سبب سے مر گیا ہے

اگر پوچھیں کہ غائب کس سبب سے مر گیا ہے ۔ پس بوقت سوال اگر صاحب طالع یا قمر تحت الشعاع میں ہو ۔ تو موت اوس کی گرمی و صفرا و زردی سے ہوئی ہے ۔ اور اگر دلیل غائب یعنی صاحب طالع یا قمر منحوس ہو ساتھ زحل کے اور زحل برج آتشی میں ہو ۔ تو غائب بلندی سے گر کر مر گیا ہے ۔ اور اگر مثلثہ خاکی میں ہو ۔ تو سودا سے مر گیا ہے ۔ اور اگر مثلثہ بادی میں یا وسط السماء خانہ دہم میں ہو ۔ تو بلندی سے گر پڑا ہے ۔ اور اگر مثلثہ آبی میں ہو ۔ تو غرق ہو گیا ہے ۔ اور اگر دلیل غائب منحوس ہو ساتھ مریخ کے اور مریخ مثلثہ آتشی میں ہو ۔ تو غائب بسبب صفرا و گرمی کے یا جنگ و جدل میں مارا گیا ہے ۔ اور اگر مثلثہ خاکی میں ہو ۔ تو بلندی سے گرا ہے اور اگر مثلثہ بادی میں ہو ۔ تو مرض دیرقان یا شمشیر سے مر گیا ہے ۔ اور اگر مثلثہ آبی میں ہو ۔ تو پانی میں مر گیا ہے ۔ یا جانوران بحری نے کھا لیا ہے ۔ اور اگر بوقت سوال کے صاحب طالع محترق ہو اور قمر ساتھ مریخ کے ہو ۔ تو غائب جل کر مر گیا ہے ۔ اور بروج آبی و آتشی وغیرہ کے متعلق حالات نقشہ منسوبات دوازدہ سے دریافت کرے ۔

میراث ملے گی یا نہیں

اگر سوال میراث کے متعلق کیا گیا ہے ۔ تو بوقت سوال کے صاحب ہشتم و قمر میں سے جو قوی تر ہو اور نظر بطالع ہو وہی دلیل میراث کی ہے ۔ پس اگر صاحب طالع صاحب خانہ ہشتم سے متصل ہونیوالا ہو ۔ تو میراث ساتھ کوشش و طلب کے ملے گی ۔ اور اگر صاحب ہشتم صاحب طالع سے اتصال کرنیوالا ہو ۔ تو میراث ساتھ آسانی کے ملیگی ۔ اگر صاحب ہشتم طالع و صاحب طالع دونوں سے ساقط ہو ۔ تو میراث نہیں ملیگی ۔

کس سنہ وعمر میں دولت ملیگی

اگر کوئی سوال کرے کہ مجھ کو کس سنہ وعمر میں جاہ و حشمت و دولت ملیگی ۔ تو بوقت سوال کے اگر صاحب طالع شمس و زحل و صاحب وسط السماء خانہ دہم سے متصل ہو ۔ یا اتصال یا نظر تسدیس رکھتا ہو ۔ تو دلیل ہے کہ صاحب طالع بوقت کودکی مالک دولت ہوگا ۔ اور اگر صاحب طالع متصل ہو ۔ بمقارنت کسی دلیل مذکورہ شمس وغیرہ سے ۔ تو دلیل ہے کہ صاحب طالع بوقت طفولیت مالک دولت ہوگا ۔ اور اگر صاحب طالع متصل ہو ۔ بتربیع کسی دلیل دلائل ثلثہ مذکورہ میں سے تو دلیل ہے کہ وہ مولود بوقت جوانی حشمت و دولت کو حاصل کریگا ۔ اور اگر صاحب طالع متصل ہو بتثلیث کسی دلیل ثلثہ مذکورہ میں سے تو بوقت کہولت مالک دولت ہوگا ۔ اور اگر بمقابلہ متصل ہو ۔ تو بوقت پیری صاحب طالع جاہ و حشمت و دولت کو حاصل کریگا ۔

ترقی وعہدہ کب ملیگا

اگر کوئی شخص دریافت کرے ۔ کہ مجھ کو ترقی روزگار اور عہدہ کب ملیگا ۔ تو بوقت سوال کے اگر کس برج ہو ۔ اور کیندرہ یعنی پہلے چوتھے ساتویں اور دسویں خانہ میں شبھ گرہ واقع ہوں

اور کسی ستارہ نحس کی ان پر درشٹی نہ ہو۔ تو پرشن کنندہ کو ترقی روزگار نہو۔ رخصت اور بلندی مرتبہ جلد ملنے والا ہے۔ اور اگر ان گھروں میں پاپی گرہ واقع ہو۔ تو ترقی و عہدہ نہیں ملیگا۔ (۲) بروقت پرشن ساتویں گھر کا سوامی چندرما اور چوتھے گھر کا مالک اور دسویں گھر کا مالک اور دوسرے و بارہویں گھر کا مالک پرسپر یک دوسرے سے ناظر ہو یا ایک راشی میں پڑے ہوں۔ تو سائل کو ترقی اور عہدہ ملیگا۔ (۳) جو پرشن کنڈلی میں اگر مشتری کیندر میں پڑا ہو۔ تو پرشن کنندہ کو ترقی و عہدہ و روزگار مستقل ملیگا۔ (۴) لگن کا مالک اور دوسرے گھر کا مالک ایک راشی خانہ دہم و یازدہم میں پڑے ہوں یا ایک دوسرے سے ناظر ہوں تو بھی وہ ترقی اور عہدہ مستقل پا سکیگا (۵) بوقت سوال کے تتھ، سیوم، نچھتر اور یوگ کو شمار کر کے واحد قاعدہ کے اوس میں شامل کر لو۔ اور کل مجموعہ شمار کو ۳ پر تقسیم کر دو۔ اگر باقی ایک رہے۔ تو ترقی روزگار اور مرتبہ بلند ملیگا۔ دو میں تو کسی کے ذریعہ سے ترقی ملے گی۔ اور اگر صفر یا تین باقی رہیں تو ترقی روزگار اور عہدہ کسی دوسرے کو حق ملیگا۔ (۶) چندرما ترکون یعنی پانچویں۔ نانویں یا کیندر استھان میں پڑا ہو یا اپنے گھر میں یا خانہ شرف میں یا اوچ گرہوں کی درشٹی سے ناظر ہو۔ تو پرشن کنندہ کو ترقی اور مرتبہ ملیگا (۷) لگن کا سوامی اوچ گرہ کے ساتھ بیٹھا ہو۔ یا اوچ گرہ کی درشٹی سے ناظر ہو۔ اور لگن کا مالک لگن میں پڑا ہو۔ تو ترقی روزگار اور مرتبہ بلند ہوگا۔ (۸) استھر لگن ہو اور لگن کا مالک لگن کو دیکھتا ہو۔ اور شبھ گرہ لگن میں پڑے ہوں۔ تو ترقی روزگار اور مرتبہ بلند ہوگا۔ (۹) دسویں گھر کا سوامی اوچ کا ہو یا اوچ کا یا کیندر و ترکون میں ہو۔ اور باقی گرہ برج منقلب چر راشی میں واقع ہوں۔ تو ترقی روزگار۔ بلندی مرتبہ اور عہدہ و حکومت ملیگا۔ (۱۰) لگن کا سوامی اور دسویں گھر کا سوامی آپس میں ایک دوسرے کو دیکھتے ہوں یا ایک راشی میں پڑے ہوں اور یا گیارہویں گھر کا سوامی یا دسویں گھر کا سوامی دسویں گھر میں پڑا ہو۔ تو پرشن کنندہ کو ضرور ترقی اور مرتبہ ملیگا (۱۱) اوچ کا گرہ ترکون میں ہو یا کیندر میں ہو اور شبھ گرہوں کے ہمراہ ہو یا شبھ گرہوں سے دیکھا گیا ہو۔ اور منگل دسویں گھر میں پڑا ہو۔ تو صاحب طالع ترقی روزگار اور بلند مرتبہ حاصل کریگا

(۱۲) اوچ کا گرہ لگن میں ہو۔ اور باقی گرہ ترکون یا کیندر میں واقع ہوں۔ یا اپنے اپنے گھروں میں ہوں۔ تو پرشن کنندہ ترقی روزگار اور صاحب مرتبہ ہوگا۔

تبدیلی از عہدہ ہوگی یا نہیں

اگر کوئی شخص سوال کرے کہ میرا مقدمہ تبدیل ہو جاویگا یا نہیں۔ یا میں اس عہدہ ملازمت سے تبدیلی کرانا چاہتا ہوں ہوگی یا نہیں۔ تو بروقت سوال اگر لگن چر ہو۔ اور کیندر یعنی پہلے۔ چوتھے۔ ساتویں اور خانہ دہم میں شبھ گرہ واقع ہوں۔ اور کسی ستارہ نحس کی ان پر درشٹی نہ ہو۔ تو پرشن کنندہ کی جلد تبدیلی ہونیوالی ہے۔ اور اگر ان گھروں میں ستارہ نحس واقع ہوں تو تبدیلی بد عہدہ دیری سے ہونے والی ہے۔ (۲) دسویں گھر کا مالک طلوع ہو یا اوچ کا یا کیندر و ترکون میں ہو۔ اور باقی گرہ برج منقلب چر راشی میں واقع ہوں۔ تو تبدیلی ملازمت رزق سے ہوگی۔

FREE AMALIYAAT BOOKS
facebook.com/groups

امتحان میں کامیاب ہونگا یا نہیں

اگر کوئی شخص سوال کرے کہ میں فلاں امتحان میں کامیاب ہونگا یا نہیں۔ پس اگر صاحب طالع خانہ مقصود کو ناظر ہو۔ اور قمر بھی دیکھتا ہو۔ تو کامیاب ہو جائیگا۔ اور اگر قمر نہ دیکھتا ہو۔ اور کوئی سعد ناظر ہو۔ تو محنت اور کوشش کرنے سے کامیاب ہوگا۔ اور اگر صاحب طالع اور صاحب خانہ سوال طالع میں یا خانہ سوال میں واقع ہوں۔ تو کامیاب ہو جائیگا۔ اور اگر صاحب طالع طالع میں یا طالع کو ناظر ہو۔ اور صاحب خانہ سوال خانہ سوال میں یا خانہ سوال کو ناظر ہو۔ تو بھی کامیاب ہو جائیگا۔ اور اگر صاحب خانہ سوال و صاحب طالع باہم ناظر ہوں اور قمر بھی ان کو دیکھتا ہو۔ یا ایک کو ناظر ہو۔ تو امتحان میں سب سے اول کامیاب ہوگا۔ اور اگر بوقت سوال کے برج منقلب طالع ہو۔ تو کامیاب ہوگا۔ پس اگر صاحب طالع و قمر دونوں برج منقلب میں واقع ہوں۔ تو بھی کامیاب ضرور ہوگا۔ اور اگر بوقت سوال کے صاحب طالع کیندر

میں ہو۔ اور کوئی نحس اس کے ساتھ نہ ہو یا اگر ہو۔ تو دوست صاحب طالع کا ہو۔ تو دیس ہے کہ سائل امتحان میں کامیاب ہو جائیگا۔

کس علم کے پڑھنے سے فایدہ ہوگا

اگر کوئی شخص ایسا سوال کرے۔ کہ مجھے کس علم کے پڑھنے یا سیکھنے سے فایدہ ہوگا۔ تو ایسے پرشن کے دریافت کرنے کیواسطے جاننا چاہئیے۔ کہ برہسپتی رگ وید سے تعلق رکھتا ہے۔ شکر یجر وید سے۔ منگل شام وید اور بدھ کا اتھرون وید سے تعلق ہے۔ مطلب یہ ہے۔ کہ جوتش اور یا علم نجوم کا تعلق سورج سے اور شکر کا علم ویدک یعنی حکمت سے اور منگل تجارت پیشہ بیوپار سے اور طبیعہ وِدیا یعنی علم انگریزی فارسی کا تعلق سنیچر سے اور وید پوران۔ دھرم شاستر وغیرہ سنسکرت زبان و ویدانت۔ سانکھیہ نیائے وغیرہ اپنی دھرم ودیا سے برہسپت کا تعلق ہے۔ اور اسٹرتنتر یعنی ستر اندازی وغیرہ سے تعلق چندرماں کا اور گرد حرب و دیا راگ رنگ وغیرہ سے راہو اور جتر کاری یعنی پیشہ نقش و نگار اور رسوئی وغیرہ کے کام سے تعلق بدھ۔ اور منتر جنتر تعویذ اچاٹن وغیرہ جادو کے کام سے کیتو تعلق رکھتا ہے۔ پس بروقت پرشن لگن کنڈلی میں جو گرہ لگن سے پانچویں یا نانویں گھر میں قوی ہوکر پڑا ہو۔ یا جس گرہ کی درشٹی ان دو گھر ان سے جس گھر پر واقع ہو۔ تو اس گرہ کی ودیا یعنی اس علم کے پڑھنے سے پرشن کنندہ کو فایدہ ہوگا۔ اس میں بلی گرہ کا بچار کرنا ضروری اور لازمی امر ہے۔

کیا ہوا روزگار ملیگا یا نہیں

اگر کوئی شخص سوال کرے۔ کہ میں اپنے روزگار سے بحال ہو گیا ہوں۔ تو مرا اب مجکو پھر وہی جگہ ملیگی یا نہیں۔ پس بروقت پرشن اگر چندرماں اور دسویں گھر کا مالک اور لگن کا مالک

اور لگن کا مالک یہ تینوں گرہ خانہ دہم میں واقع ہوں اور شبہ گرہوں کی ان پر درشٹی ہو۔ یا تینوں خانہ شرف یا دوست کے گھر میں واقع ہوں۔ تو پرشن کنندہ اپنے سابقہ روزگار پر بدستور کام کریگا۔ اور اگر بوقت سوال دسویں۔ پانچویں۔ ساتویں و نانویں یا دوسرے گھر سے کسی ایک خانہ میں چندرماں پڑا ہو۔ اور صاحب طالع یا دسویں و ساتویں یا دوسرے گھر کا مالک طالع کو ناظر ہو۔ تو پرشن کنندہ کو کوئی دوسرا روزگار ملیگا۔ اور اپنے سابقہ کام سے معزول رہیگا۔

اپیل مقدمہ منظور ہوگی یا نہیں

لگن کا مالک و دسویں گھر کا مالک دونوں لگن میں یا تیسرے۔ چھٹے۔ دسویں یا گیارھویں خانہ میں لگن سے پڑے ہوں۔ اور دائیں یا سنمکھ بھی شبھ آواز کا شبد ہو۔ تو پرشن کنندہ یعنی مدعی پوچھنے والا اپیل مقدمہ میں کامیاب ہو جائیگا۔ (۲) شکر۔ سورج۔ برہسپت و بدھ لگن میں ہوں۔ یا ان میں سے ایک طالع یعنی لگن میں پڑا ہو۔ اور باقی گرہ تیسرے و پانچویں یا چوتھے۔ گیارھویں اور خانہ نہم میں واقع ہوں۔ تو بھی پرشن کنندہ اپیل مقدمہ میں کامیاب ہوگا۔ (۳) برہسپت لگن میں۔ سنیچر چھٹے خانہ میں چندرماں دسویں خانہ میں اور شکر گیارھویں لگن سے پڑا ہو۔ تو بھی اپیل کرنے والا مقدمہ میں کامیاب ہوگا۔ (۴) لگن سے منگل و سنیچر خانہ دہم میں واقع ہو۔ اور سورج خانہ پنجم میں۔ برہسپت نانویں یا لگن میں منگل و سنیچر ہو۔ سورج دسویں۔ برہسپت پانچویں۔ شکر نانویں اور خانہ یازدہم میں بدھ واقع ہو۔ تو پرشن کنندہ اپیل میں کامیاب ہوگا۔ (۵) ساتویں۔ آٹھویں اور چوتھے ستارہ نحس واقع ہوں۔ تو پرشن کرنے والا اپیل مقدمہ میں ہار جائیگا۔ (۶) لگن سے خانہ دہم میں شبھ گرہ پڑا ہو تو پرشن کرنے والا کامیاب ہوگا۔ (۷) لگن خانہ ہفتم اور خانہ دہم میں شبھ گرہ واقع ہوں اور شبھ گرہ راشی ہو۔ تو مدعا علیہ کامیاب ہوگا۔ (۸) بدھ برہسپت

خشکہ نانویں ہو۔ تو بھی مدعا علیہ کامیاب ہوگا۔ (۹) بیشتر منگل خانہ نہم میں واقع ہوں
تو مدعا علیہ یا مخالف کا مدعی کامیاب ہوگا پس جس کی اصل دائر کی ہے۔ وہ مدعی کہلاتا ہے۔ اور
جس پر عرضی دائر کی گئی ہے۔ وہ مدعا علیہ ہے مقدمہ اور کشتی یعنی مقابلہ اور جوا میں جیتنے اور ہارنے
کا بچار بھی۔ اس طرح سے جاننا چاہیئے۔ (۱۰) تیسرے خانہ سے نانویں خانہ تک اور نانویں گھر
سے تیسرے گھر تک جس حد میں شبھ گرہ زیادہ ہوں۔ اس کی جیت ہوگی اگر دسویں گیارہویں
بارہویں گھر دین میں شبھ گرہ زیادہ ہوں۔ تو مدعا علیہ کامیاب ہوگا۔ اور مدعی ہار جائیگا۔ اور
اگر ان خانوں میں پاپی گرہ زیادہ ہوں۔ تو مدعی کامیاب اور مدعا علیہ شکست کھائیگا۔
(۱۱) لگن منکر یعنی برج کا لگن ہو۔ اور شبھ گرہ خانہ یازدہم و دوازدہم میں واقع ہوں۔ تو
دونوں کا فیصلہ یعنی باہم صلح ہو جائیگی اور جوا کشتی میں برابر رہینگے (۱۲) دو سبھاؤ لگن ہو اور
گیارھویں بارھویں ستارہ نحس واقع ہوں تو دشمنی زیادہ بڑھیگی (۱۳) ہمیشہ منحس سنگ
تھا۔ دھن یا نہ لگن ہو اور کیندر رہیلے۔ جو تھے ساتویں اور دسویں خانہ میں شبھ گرہ واقع
ہوں یا شبھ گرہ کی درشٹی ہو تو صلح اگر کرور ہوں تو باہم رنجش اور ناموافقت رہیگی (۱۴)
لگن ہو جیسے چلے۔ اور خانہ ہفتم مدعا علیہ اگر لگن میں کرور گرہ ہو تو لگن مزاحم ہوتا ہے۔ جو جھگڑا
والا کامیاب ہوگا۔ اور اگر خانہ ہفتم میں ستارہ نحس ہو تو مدعا علیہ جھگڑا کرنیوالا کامیاب ہوگا۔ (۱۵)
لگن اور ساتویں گھر شبھ و اشبھ گرہ سے خالی ہو۔ اور کرور کی درشٹی ہو۔ تو دونوں کا مقدمہ میں نقصان ہوگا
کسی غیر شخص کی وجہ سے دونوں شکست کھائینگے۔ اگر لگن پر کرور گرہ کی درشٹی ہو۔ تو جھگڑا کرنیوالا
مدعی ہار جائیگا۔ اور اگر خانہ ہفتم پر کرور گرہ کی درشٹی ہو۔ تو مدعا علیہ کا نقصان ہوتا ہے۔ اور اگر
دونوں گھروں میں یعنی لگن اور ساتویں خانہ میں اشبھ گرہ واقع ہوں۔ تو جھگڑا بہت دیر تک
چلا جائیگا۔ اگر لگن میں کرور ہو۔ تو مدعی کی جیت اور اگر ساتویں کرور ہو۔ تو مدعا علیہ کامیاب ہوتا
ہے۔ اور اگر لگن کا مالک اور ساتویں گھر کا مالک دونوں دوست ہوں۔ یا دوست کی راشی
میں پڑے ہوں۔ یا دوست درشٹی سے ناظر ہوں۔ تو راضی نامہ یعنی ملاپ ہو جاتا ہے۔

مقابلہ یا کشتی

مقابلہ کشتی۔ اور مقدمہ وغیرہ کا بچار لگن سے لیاقت کریگا اور واضح طور سے بیان کیا گیا ہے
لیکن اسکو اسلئے ایک طریق اور اہل نجوم نے اس طرح پر بیان کیا ہے کہ اگر کوئی شخص کسی
سے جنگ یا کشتی یا لڑائی یا جوا کھیلنا چاہے تو چاہیئے کہ جس روز میں کشتی وغیرہ کا ارادہ ہو
اس روز جو تتھ ہو اس کا انک سے شمار کریں اور جو مہینہ ہو اس کو چیت سے شمار کریں
مگر جسقدر مہینہ گذرنے ہوئے شمار میں آویں ان کو دوگنا کر دیں اور پھر اس میں تتھ کا
شمار شامل کر کے سب کو ۴ پر تقسیم کر دیں اگر ایک باقی رہے تو حریف کے مشرق کیطرف
اگر ۲ رہیں تو جنوب کیطرف اگر ۳ رہیں تو شمال کیطرف اگر پوری تقسیم ہو جائے تو مغرب
کیطرف کھڑے ہو کر مقابلہ کرنے سے فتح حاصل ہوگی۔

رسائن یعنی کیمیا ملے گی

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ میں کیمیا کی تلاش میں ہوں سو مجھے دستیاب ہوگی یا نہیں پس ایسے سوال کے
دریافت کرنے پر میں زائچہ وقت بنا لیں اگر لگن کا مالک لگن کو دیکھتا ہو۔ اور کا بج یعنی نانویں گھر کا مالک
خانہ نہم کو ناظر ہو۔ یا لگن کا مالک نانویں گھر کو دیکھتا ہو۔ اور نانویں گھر کا مالک لگن کو دیکھتا
ہو۔ یا لگن کا مالک اور نانویں گھر کا مالک باہم ناظر ہوں۔ اور چندرماں کی پورن درشٹی
ہو۔ تو کیمیا یعنی رسائن ملے گی۔ اور اگر لگن کا مالک لگن کو نہ دیکھتا ہو۔ اور صاحب خانہ
نہم نانویں گھر کو ناظر ہو۔ یا نانویں گھر کا مالک لگن کو یا لگن کے مالک کو دیکھتا ہو۔ اور
چندرماں کی درشٹی صاحب خانہ نہم و لگن و صاحب طالع و خانہ نہم پر ہو۔ تو کیمیا کوشش
اور تلاش سے دستیاب ہوگی۔ اور اگر لگن کا مالک لگن کو اور نانویں گھر کا مالک نانویں گھر کو دیکھتا
ہو۔ اور چندرماں کی درشٹی نہ ہو۔ تو مانند کیمیا کے کوئی اور چیز مل جائیگی۔ مگر کیمیا اصلی دستیاب نہ ہوگی۔

نیک و بد خواب کا نتیجہ

اگر کوئی سوال کرے کہ آج رات مجھ کو ایک خواب آیا ہے۔ اس کا نتیجہ کیسا رہیگا۔ پس ایسے سوال کے دریافت کرنے پر زائچہ وقت سوال میں اگر لگن کا مالک لگن کو دیکھتا ہو۔ اور خانہ نہم کا مالک خانہ نہم کو ناظر ہو یا لگن کا مالک خانہ نہم کو دیکھتا ہو۔ اور نانویں گھر کا مالک لگن کو دیکھتا ہو یا لگن کا مالک اور نانویں گھر کا مالک ناظر ہوں۔ اور قمر کی سالم نظر ہو۔ تو اس خواب کا نتیجہ نیک اور ضرور دیکھنے میں اچھا و کمال نکلیگا۔ اور اگر لگن کا مالک لگن نہ دیکھتا ہو۔ اور صاحب خانہ نہم نانویں گھر کا ناظر ہو۔ یا نانویں گھر کا مالک لگن کو یا لگن کے مالک کو دیکھتا ہو۔ تو اس خواب کا نتیجہ برا اثر کریگا

سوالات محبوس

قیدی کب رہائی پائیگا

...YAAT BOOK'S GROUP
...k.com/groups/...

اگر کوئی شخص سوال کرے۔ کہ فلاں شخص قید خانہ سے کب رہائی پائیگا۔ پس ایسے سوال کے دریافت کرنے پر اگر زائچہ وقت سوال میں صاحب طالع و صاحب خانہ دوازدہم دونوں خانہ دوازدہم میں ہوں۔ تو سائل قید ہو جائیگا۔ اور اگر خانہ چہارم میں ہوں۔ تو ہلکی قید حوالات کی ہوگی۔ اور اگر خانہ دہم میں ہوں۔ تو حاکم اپنے پاس حائل کو قید رکھیگا۔ اور اگر بوقت سوال کے قمر برج ثابت میں ہو۔ اور متصل ہو اس ستارہ سے کہ جو وتد کے ساقط میں پڑا ہو۔ تو دلیل ہے کہ قیدی قید خانہ میں دیر تک رہیگا۔ اور اگر قمر برج منقلب میں ہو۔ اور متصل ہو اس ستارہ سے کہ جو زائل الوتد میں ہو۔ تو قیدی جلد قید سے رہائی پائیگا۔ اور اگر قمر برج سرطان یعنی کرک راس میں ہو۔ مگر ہر چند کہ یہ برج منقلب ہے۔ لیکن قیدی دیر تک قید میں رہیگا۔ مگر بشرطیکہ متصل ستارہ کا کہ زائل الوتد کے ہے اور

اگر قمر منصرف ہو کواکب وتد سے اور متصل ہو ستارہ زائل الوتد سے یعنی اوس کواکب سے کہ جو زائل الوتد میں ہے۔ تو دلیل ہے کہ قیدی جلد رہائی پائیگا۔ اور اگر قمر برج ذو جسدین میں ہو تو قیدی قید خانہ سے باہر آکر پھر جلدی قید ہوگا۔ اور اگر بروقت سوال کے قمر و عطارد برج منقلب میں ہوں اور مسعود ہوں۔ تو دلیل خلاصی ہے۔ اور اگر بوقت سوال مشتری طالع میں ہو یا قمر طالع کو ناظر ہو۔ تو قیدی جلدی خلاصی پاوے۔ اور اگر قمر کسی نحس سے منصرف ہو کر کسی سعد سے متصل ہونے والا ہو تو دلیل خلاصی کی ہے۔ اور اگر بوقت سوال لگن کا مالک لگن میں یا لگن سے تیسرے۔ چھٹے نانویں یا بارہویں گھر میں پڑا ہو۔ یا تیسرے و چھٹے وغیرہ گھروں کا مالک انہیں گھروں میں پڑا ہو۔ تو قیدی قید سے چھوٹ جائیگا۔ اور اگر [illegible] سے متصل ہو۔ تو قیدی جلد ہی رہائی پائیگا۔ اور اگر ان گھروں میں منحوس گرہ ہو۔ تو قیدی بہت دیر سے رہائی پائیگا۔ اور اگر بروقت سوال چر لگن ہو۔ اور چندر بھی چر راشی میں ہو۔ تو قیدی پندرہ یوم کے اندر خلاصی پائیگا۔ اور اگر [illegible] لگن ہو۔ اور چندر [illegible] مان بھی [illegible] راشی کا ہو کر پڑا ہو۔ تو قیدی [illegible] بروقت سوال جو نچھتر برتمان ہو۔ اس نچھتر سے پہلے نچھتر تک کرتکا نچھتر سے شمار کرے۔ اور جسقدر شمار میں ہو۔ اس کو ۳ پر تقسیم کرے۔ اگر باقی ایک بچے تو قیدی جیلخانہ میں رہیگا۔ ۲ رہیں تو جلدی ہی قید خانہ سے چھوٹ جاویگا۔ ۳ رہیں تو چھوٹ گیا ہے۔ اگر باقی ۴ رہیں تو رہائی نہیں پائیگا۔ اگر ۵ رہیں تو اس کے چھوٹنے میں اندیشہ ہے۔ اگر ۶ رہیں تو صحت ہونے پر چھوٹیگا۔ اور اگر ۷ رہیں تو جلد چھوٹ جانیوالا ہے

شکار ملیگا یا نہیں

اگر کوئی شخص سوال کرے کہ میں شکار کھیلنے کیواسطے جاتا ہوں۔ مجھ کو شکار ملیگا

نہیں پہنچ اگر صاحب خانہ ہفتم صاحب طالع سے متصل ہو۔ اور قمر بھی ہمراہ ستارہ سعد کے واقع ہو۔ تو شکار ساتھ آسانی کے ملیگا۔ اور اگر متصل نہ ہو تو ساتھ دشواری کے شکار ملیگا۔ اور اگر صاحب طالع مسعود ہو۔ تو شکار بہت ملیگا۔ اور اگر منحوس ہو۔ تو کم شکار ملیگا۔ اور اگر صاحب ہفتم مسعود ہو تو شکار کم نہ ملے۔ اور اگر منحوس ہو۔ تو شکار نہ یا دو ملے۔ اور اگر بوقت سوال کے صاحب ہفتم طالع میں ہو۔ اور صاحب طالع ہفتم میں تو شکار ملیگا۔ اور اگر صاحب ہفتم خانہ ہفتم میں ہو۔ تو شکار کم ملیگا۔ اور اگر مریخ ساتویں خانہ میں ہو۔ تو شکار بہت ملے گا۔ اور اگر بوقت سوال کے خانہ دہم برج حمل یا عقرب ہو۔ یا خانہ دہم کو مریخ و عطارد و مشتری ناظر ہوں۔ یا بر وقت سوال کے برج قوس یا حوت طالع ہو۔ یا ایک خانہ یا سے عطارد میں سے خانہ دہم واقع ہو۔ تو بھاری شکار ملے گا۔ پس واضح ہو کہ جو احکام متعلقین بخانہ ہائے دوازدہ گانہ تھے۔ وہ اس رسالہ پرش آفتاب میں لکھے گئے ہیں۔ اور جو احکام کہ باقی ان منسوبات خانہ دوازدہ سے متعلق ہیں۔ ان کو ناظرین پرش آفتاب سوال خانہ مقصود کے مطابق دیکھ کر اس کی سعادت و نحوست کا بچار واضح طور سے معلوم کر سکتے ہیں۔

کتب خانہ شانِ اسلام

راحت مارکیٹ، چوک اُردو بازار لاہور پاکستان، فون ۷۳۵۱۱۲۰

(ہندوستان سٹیم پریس لاہور)

FREE AMLIYAAT BOOKS

https://www.facebook.com/groups/...

ایک خفیہ کتاب

فوٹو سٹیٹ مجلد اعلیٰ

کلیدِ جفر عرف اعجازِ الٰہی

(کشتی خدا پہ چھوڑ دے لنگر کو توڑ دے)

باجازت سوامی

پرماشد اور گرگھاٹ مسان بنارس

• قواعد عملیات • شرائط عملیات • اصول عملیات سفلی و علوی • ساعت نامہ سیارگان • جدول طلوع و غروب • موکلات کو بلانا • حاضرات سلیمانی • حاضرات اسم یا باسط • حاضرات جن بادشاہ • حاضرات ہنومان • حاضرات اغلب پیر • پیر موکلات • مولا منتر • پنجابی دیوی کے تین منتر • منتر مسان ناتھ • منتر شکار اُم ادھکر • منتر گھوڑ بھیروں • منتر سالگرام • منتر کال بھیروں • منتر شیخ سدو • منتر بابا سید انند • منتر کالی دیوی • منتر بیسہ برت • منتر مسان • منتر برجیا ڈائن • منتر سید سالار • عمل ہمزاد • منتر ہلاکت دشمن • منتر عیدو • منتر گُگو پیر • منتر جوتا • منتر بول بند • منتر سوتھو چالیہ • منتر لون چاری • منتر زبان بندی • منتر جن بسند • منتر سید پیر ہند • منتر روزی • منتر کالی • عمل روزی • منتر دفینہ • منتر کیمیا • منتر کیمیا • نسخہ چاندی • منتر دفعہ نحوست سیارگان • منتر موہنی • منتر اسیر • منتر چوری • منتر دردِ سر • دفعہ موہنی منتر • موہنی منتر صابری • موہنی سلیمانی • موہنی شیخ سدو • موہنی ناہر سنگھ • منتر مرگی • موہنی برہم راکشش • منتر سوہنی • تعویذ محبوب • عمل عجیب ہر مشکل • عمل سفلی حب • تفریق کے سات سفلی عمل • چھ عجیب عمل • عمل حب • عمل خضاب • عمل حب دیگر • دست غیب • عمل ہمزاد • منتر عمل استخارہ • عمل موہنی منتر • عمل بخار • عمل پھوڑے کا منتر • تعویذ حب • عمل حاجت • عمل اسیری • عمل سخت مشکل • عمل درد دانت • درد تھیلا • خواب بندی • چوری سے گا منتر • نقش حفاظت • عمل سگ دیوانہ • عمل گمشدہ اشیاء وغیرہ • نقش اختراع • لغات الاسماء • فارسی رسالہ دانیال وغیرہ

کتب خانہ شانِ اسلام راحت مارکیٹ چوک اُردو بازار لاہور پاکستان فون ۷۳۵۱۱۲۰

صفحات: ۲۵۰ قیمت: ۵۰۰ روپے

مطبوعہ انڈیا

بنگال یونان مصر کا

کالا جادو (ردِ سحر)

اوّل، دوم

فوٹو سیٹ مجلد

مؤلف: سید حسن الہاشمی (انڈیا) ◉ ترتیب: قاری محمد عبدالرشید قاسمی

آج کل گندے علم، سفلی عمل، جادو ٹونے کی نارواحرکتیں گلی در گلی اور خانہ در خانہ بکھری ہوئی ہیں۔ کچھ لوگ جادو ٹونے کر رہے ہیں، کچھ کروا رہے ہیں۔ کچھ لوگوں پر کیا جا رہا ہے۔ اس طرح بہت سے اللہ کے بندے جادو کی کارستانیوں سے پریشان ہیں اور کتنے آباد مکان اِن سفلی اعمال کے چکر میں برباد ہو گئے ہیں۔ یہ نادر کتاب انہی مصائب کی تلافی کرتی ہے۔ جادو کیا ہے؟ اس سے بچنے کے کیا طریقے ہیں؟ ہر قسم کے طلسمات، جادو ٹونے کا توڑ اس کتاب میں پیش کئے گئے ہیں۔ اور ہر ملک کے جادو کی تفصیل اور عملی طریقے دیئے گئے ہیں جادو کے موضوع پر اتنی جامع اور مکمل کتاب پہلی دفعہ منظرِ عام پر آئی ہے۔

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

مشمولات: باب ردِ سحر (جادو سحر اُتارنے کے سو طریقے) ● سحر جادو کے اثرات ● علم سحر و علم نجوم ● حقیقتِ سحر اور قسمیں ● تشریحات سورۃ الناس ● سحر و آسیب کی تشخیص ● طلسماتی عملیات ● مختلف ضروریات کا عمل ● کالے جادو کی سنسنی خیز معلومات ● ایران کی جادوگری ● عربوں کا کالا جادو ● زندہ طلسمات عربوں کا کالا علم ● یونان کا کالا جادو ● لوحِ سلیمانی ● کالدی کاہنوں کا کالا جادو ● مصر کا کالا جادو۔ بنگال کا کالا جادو ● تشریحاتِ سورہ الفلق ● سحر کیا ہے؟ ● حقائق سحر ● روحانی ڈاک سوالاً۔ جواباً آپ بیتی ● وحشی عاملوں کے چند خطرناک اعمال ● چند روحانی تحفے ● عمل ہمزاد ● انسان اور شیطان کی کشمکش ● حیرت ناک شعبدے ● تشخیص بذریعہ علم الاعداد ● یہ جادو کس طرح کا ہے؟ بذریعہ علوی، سفلی، جناتی یا بذریعہ کالا علم ● آسیبِ جنات کا علاج ● چند سچے واقعات ● ہر ضرورت اور کام کے اعمالِ صحیحہ ●

کل صفحات ۲۱۵ بڑا سائز ● حصہ اوّل -/425 روپے حصہ دوم -/425 روپے

روحانی علوم ● طب و حکمت ● امراض مردان و نسوان ● علم کیمیاء و اکاسیر کی کتب کی مکمل تفصیلی فہرست کتاب کے ہمراہ روانہ کی جاتی ہے ●

کتب خانہ شانِ اسلام

راحت مارکیٹ چوک اردو بازار لاہور پاکستان فون ۷۳۵۱۱۲۰